دیوان فصاحت عنوان

سلام ہائے میر مونس مرحوم

جو کہ دوسری مرتبہ بکمالِ صحت و نظر ثانی و جانفشانی

بوفور قدر دانی برادران ایمانی و ہزاران ہزار اصرار

شیعیان حیدر کرار و موالیان حضرات ایمۂ اطہار ع

مطبع شاہی لکھنؤ مین باہتمام عابد علیخان حلیہ طبع سے

آراستہ ہوکر گلدستۂ جنان ہوا۔ خداوند عالم مقبول عالمیان کرے

واضح ہو کہ اس جلد کا حق تصنیف محفوظ ہی جسقدر جلدین درکار ہون راقم سے طلب کرین

راقم سید عبد الحسین تاجر کتب لکھنؤ محلۂ درگاہ سردار باغ

فہرست مطلع ہای سلامہای دیوان فصاحت عنوان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیوانِ فصاحت عنوان

سلامہائے میر مونس مرحوم

ردیف الف

سلام [illegible] بوستانِ مرتضا
روضۂ خلد بریں ہے کربلا باغبانِ مرتضا

مجلسِ رضواں بھی جاتی ہے [illegible]
طالع ہیں ان پہ وارثانِ مرتضا

بلبلِ سدرہ ہے [illegible] اوجِ آسمان
کس ترقی پر [illegible] بھلا [illegible] مرتضا

عرشِ حیدر [illegible] کعبہ [illegible] مکان
فی الحقیقت [illegible] بھی [illegible] مرتضا

عقل کو [illegible] جبریل [illegible] وارثانِ مرتضا
عرش اللہ [illegible] تھا [illegible]

لافتیٰ الا علی کا عرش [illegible] مرتضا
دیکھ [illegible] تیغ [illegible] دیوانِ مرتضا

مصطفیٰ [illegible] کہ [illegible] کربلا [illegible] مرتضا
[illegible] چمن [illegible] ذوالفقار

سرکا [illegible] آئینہ [illegible] مرتضا
[illegible] کربلا [illegible] نقطۂ [illegible] مرتضا

اللہ اللہ [illegible] جب [illegible]
[illegible] بیں [illegible] وارثانِ مرتضا

دوش [illegible] دوبالا [illegible]
کیوں [illegible] ناطقِ [illegible] مرتضا

تھا کلامِ [illegible] صحف ناطق [illegible]
جو زبانِ اللہ [illegible] زبانِ مرتضا

خانۂ حق مولد و [illegible] عرفان [illegible]
خیر [illegible] سو [illegible] مرتضا

[illegible] زیبا [illegible] نشان
[illegible] صحن [illegible] عجب

[illegible] کہ [illegible] مرتضا
قطعہ [illegible] فشان

[illegible] مولا [illegible] مرتضا
[illegible] ایک [illegible]

قطعہ [illegible] اشک [illegible] مرتضا
دونوں [illegible] حسن

تھا [illegible] طارق [illegible] مرتضا
دیکھ [illegible] آنکھوں [illegible] مرتضا

[illegible]

[illegible]

۸م جو چاہے کہ لب ثنا پہ ترنج کر دوں ہم صفیر کا
طوطی کہ ہے ستم سے شیریں زبانی نظیر کا

۹م عقل سے ہو بس قلم ہے صاف ضمیر کا
تاب و تواں کیا ہے غنی ول فقیر کا

۱۰م دولت سے فیض کے کرے غنی ... وزیر کا
محتاج بادشاہ کا ہیں جناب امیر کا

۱۱م جاری کیا ہے کیا ہی فیض جناب امیر کا
لعل و گہر ہے بادہ میں فقیر کا

۱۲م دیکھا ہے [illegible] تیغ جناب امیر کا
سجلی بنا ہے [illegible] منیر کا

۱۳م جلوہ ہے [illegible] حی جناب امیر کا
شمع بنا ہے [illegible] منیر کا

۱۴م کرتا ہے سرفراز بیان جو جناب امیر کا
[illegible] کمال ہو [illegible] حقیر کا

۱۵م بعد از نبی ہو تخت جناب امیر کا
سلطان کی مملکت میں عمل ہو وزیر کا

۱۶م اللہ رے قصر حیدر گردون سریر کا
رتبہ ہو جو خوابگاہ میں بستر حصیر کا

۱۷م دیکھو جو مرتبہ رسول خدا نے دیا جام شیر کا
فاتح کو بھی جناب امیر کا

۱۸م ہوتا ہے گریہ حال جناب امیر کا
کرتے ہیں تم شناس یہاں اژدر شیر کا

۱۹م اثنا عشر کے گھر کا اللہ ہوں شاہ فقیر کا
بارہ دری میں [illegible]

۲۰م باران نور شہید و قصا سے جہت زبان تیر کا
جو کیا تھا صاحب مزار [illegible]

۲۱م لوح و قلم نقش [illegible] دستگیر کا
دیکھو [illegible] سخن دل [illegible]

۲۲م پل میں جل صراط کے جناب امیر کا
جو تیری نام لینے [illegible] گزرنا ہو

۲۳م اک اعیان میں بلبل [illegible] ہم صفیر کا
سدرہ پہ بیان [illegible]

۲۴م جیسا ہے حیا جب معراج کی سیر کا
[illegible] باد [illegible] تقدیر کا

۲۵م آئی کسی نبی نے سیاں [illegible] وزیر کا
دیکھا [illegible] نظیر کا

۲۶م جہان جہان میں [illegible] جناب امیر کا
[illegible] کیا [illegible]

۲۷م [illegible] ہے بس [illegible] ضمیر کا
[illegible]

۲۸م [illegible] ہم صفیر کا
[illegible]

[illegible] خزانہ سکا

۲۹ھ
نقارہ عیش و نشاط [illegible] حصہ سکا
بیان [illegible] طبع تھا [illegible] ظفر [illegible] اسپ کا

قطعہ ۳۰ھ
اس ورد سے لگاں تھی [illegible] خراب اسپ کا
اس [illegible] تھا [illegible] اولاد
نقش [illegible] سے [illegible] سکا
[illegible] منبر

۳۱ھ
[illegible] رسول [illegible]
مضمون نکالا [illegible]
[illegible] نازی [illegible] سکا

۳۲ھ
[illegible] کر دنیا [illegible] قدر سکا
[illegible] تھا [illegible]
زخمی [illegible] ہوا سکا

قطعہ ۳۳ھ
[illegible] سر دیوان [illegible] سکا
[illegible] اسلام [illegible]
[illegible] نشان [illegible] سکا

۳۴ھ
زیارتی [illegible] شان [illegible]
منہ دکھانا [illegible] ترتیب
[illegible] خزینہ سکا

۳۵ھ
عمل [illegible] جسم [illegible]
فرشتہ [illegible] کفن جان [illegible]

[illegible] سکا

۳۶ھ
حسین نے [illegible] جنت [illegible] سکا
[illegible] نسب [illegible] سکا

۳۷ھ
[illegible] سکا

۳۸ھ
[illegible] سکا
[illegible] سے [illegible]

۳۹ھ
[illegible] اسپ کا

۴۰ھ
[illegible] سکا
وارث [illegible] جہان [illegible]

۴۱ھ
[illegible] کربلا [illegible] سکا

۴۱ھ
[illegible] نصیب [illegible] سکا
احسان [illegible] سکا

۴۲ھ
وصف کمال [illegible] سکا
[illegible] عطا [illegible] سکا

۴۳ھ
[illegible] سکا
[illegible] سکا

۴۴ھ
فضل [illegible] سکا
حافظ [illegible] سکا

۴۵ھ
[illegible] عشق [illegible] سکا
[illegible] سکا

۴۶ھ
[illegible] سکا
[illegible] انقلاب [illegible] سکا

۴۷ھ
[illegible] سکا
شاہ [illegible] عالم [illegible]

[illegible] لیس جب علی کی سرفراز کا
پیدا ہوا [illegible] ہوا آفتاب کا

[illegible] نفا [illegible] کا
[illegible] باب

[illegible] کا [illegible]
[illegible] کا

[illegible] صداقت [illegible] کتاب کا
قرآن [illegible] مرتضیٰ کو [illegible] کتاب کا

[illegible] زکوٰۃ و حج
[illegible] عشق [illegible]

[illegible] پینا [illegible]
[illegible]

[illegible] علی
[illegible]

[illegible] پردہ [illegible]
[illegible] نقطہ [illegible] کا

[illegible] علی [illegible] آفتاب کا
[illegible]

[illegible] علی کا [illegible] آفتاب کا
[illegible]

[illegible] علی [illegible] کا
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] یوسف [illegible] شباب کا
[illegible]

[illegible] آفتاب کا
[illegible]

[illegible] گلستان [illegible] کا
[illegible] گلاب کا

[illegible] علی
[illegible]

[illegible]
جب [illegible] وقت [illegible]

تمام

[illegible] وصف بیان ہو سکے کیا [illegible] کا
[illegible] قرآن میں [illegible] کا

[illegible] نام [illegible] کا
[illegible]

[illegible] قرآن میں [illegible] کا
[illegible]

[illegible] کا
[illegible]

[illegible] کا
[illegible]

[illegible] رمضان [illegible] کا
[illegible] قرآن میں [illegible] کا

[illegible] علی [illegible] کا
[illegible]

[illegible] کا
[illegible]

۱۹ ایسے ملے ہے سجن بیکس وبے یارو
ہمیں کوئی لگ اب نزدیک نا دیکھا

۲۰ نہ مرے کوں ابد تک جیو ادل
ایسا تن اب یوں بیانا نہ دیکھا

۲۱ اپنے اپنے باغ وبن جھپے اتی اماں
بلبلاں لکی تو جیو او رکا دیکھا

۲۲ جب وفتا فاطمہ یکجا ادو بیادیکھا
شغل سکھہ سونے کا دیکھا

۲۳ ارادہ دن دیکھوں آسن سو چھپایا دیکھا
نا جیوں سے سکھی سو البحہ اب دیکھا

۲۴ سنو کہ ہنکاس میں لج سو پیا دیکھا
نیغ سی دو نام ہرا دیکھا

۲۵ کاہے کو سب تم سو روزی دن دیکھا
زیر سرا اب سی بین اب دیکھا

۲۶ نجھی یو نہجی سرکا الا جیا دیکھا
نیک خلافتی سیں الت بلا دیکھا

۲۷ آکے بیچ سجن کی باتوں ایں جیا دیکھا
سیکھا جیب فاطمہ بیاں بین ان بیا دیکھا

۲۸ نعمان سے جھان سیا ادبی جھیا دیکھا
سکھاں لادو ادھر بی یار ہ میاں

۲۹ جسا جیب ہر شب عجب حال اپنا دیکھا
ادی سکھا ان تونا دیکھا

۳۰ سکھی صحبت سے غنچہ آیا ہوا دیکھا
سکھی تم آلم سیں من مہمانا دیکھا

۳۱ سکھی نسخ سی بچن کو واللہ ادہ جیا دیکھا
جان جیب جبی فا لگ کی یار سی دیکھا

۳۲ دو دن وہ تو زبان سیں اتہا بن ہیا دیکھا
او رکھا سپیان لیں سی سی کھا دیکھا

۳۳ سکھی ملا سی جیون تف یہ دیکھا
سخن باس جیو نفی شجی جیا دیکھا

۳۴ کہ سبحی پی باتوں اینا دیکھا
ارادت لیکر کے لیا جیا دیکھا

۳۵ جیو کا ان تو نجیب سی ادا دیکھا
سی عمل سی بینر سیں دیکھا

۳۶ ان جیب سو نیار سیاں جیا دیکھا
صحبت سی جو ادا دیکھا

۳۷ ملا الاول سیں جیو سیکھنا دیکھا
اما عاشقاں لگ آواز جیا دیکھا

۳۸ بینے مرآن سو جیس بو آ دیکھا
بیاں دن بیو سو اعجاز بو

۳۹ دل بیو تم سی جیب نیا دیکھا
لاشا ملا تو شہنشا ملایں

۴۰ سکھی ملخ جنج سیری بیسا بی دیکھا
جھیب بیا سنج حلوہ بیا دیکھا

نکلیں ... [illegible]

[illegible] ... حسن کا

سلام

[illegible] ... آئی ... بار حسن کا

[illegible] ... حسن کا

تازہ ... [illegible]

[illegible] ... حسن کا

[illegible]

[illegible] ... حسن کا

قطعہ [illegible]

[illegible] ... حسن کا

[illegible]

[illegible] ... حسن کا

[illegible]

[illegible] ... حسن کا

[illegible] ... فانوس جاں کا

[illegible] ... بار حسن کا

[illegible]

[illegible] ... حسن کا

قطعہ [illegible]

[illegible] ... حسن کا

[illegible]

[illegible] ... حسن کا

جنازہ ... [illegible]

[illegible] ... حسن کا

بھائی کو ... بھائی [illegible]

[illegible] ... حسن کا

[illegible]

[illegible] ... بار حسن کا

اب ... دو جہاں [illegible]

[illegible] ... حسن کا

[illegible] ... قاسم [illegible]

[illegible] ... حسن کا

فرماتے ... [illegible]

[illegible] ... بار حسن کا

جب ... [illegible]

[illegible] ... حسن کا

[illegible] ... تابوت [illegible]

[illegible] ... حسن کا

[illegible]

[illegible] ... حسن کا

[illegible]

[illegible] ... بار حسن کا

[illegible] ... فاطمہ [illegible]

[illegible] ... حسن کا

[illegible]

[illegible] ... حسن کا

[illegible] عزادار حسن کا
[illegible]

سلام

[illegible] حسین کا
[illegible] گیا جب حسین کا
[illegible] زینب [illegible]
[illegible] حسین کا
عباس [illegible] فرات
[illegible] حسین کا
[illegible] شاہ
[illegible] حسین کا
[illegible] بنت فاطمہ [illegible]
[illegible] حسین کا
[illegible]

[illegible] حسین کا
[illegible] حسین کا
[illegible] حسین کا
[illegible] مصطفی [illegible]
[illegible] حسین کا
عباس [illegible]
[illegible] حسین کا
[illegible] عباس [illegible] حسین کا
[illegible] حسین کا

[illegible] حسین کا
[illegible] حسین کا
[illegible] فاطمہ [illegible] حسین کا
[illegible] مصطفی [illegible] حسین کا
[illegible] حسین
[illegible] حسین کا
[illegible] حسین کا
[illegible]

زینب نے کہا کہ مر گئے گو سب رفیق و یار
باور ہے اور سب حسین کا
کیا اور بھی خدا کو ہے منظور ان کے بعد
کہ طالبین ہے حسین کا
اللہ ری صدائی کہ اور سے تھا سر
ن ہے اور تھا امن بنا حسین کا
تنہا ہے جو شاہ تو اعدا ہیں بے شمار
ہاں کرکے سر قطع اور حسین کا
ہنس کر کہا اوہ تو آب [illegible]
وعدہ ہوا ہی ہے یمن کا
در سینہ زنی اور سے حسین کا
جب ان کا سر [illegible]
زینب جو ہوئی اور حسین کا
[illegible] زینب نصیب
سو اس کے بعد [illegible]

سلام
سلامی ہیں اب شاہ دین کا
سلامی ہوں میں اب امنین کا
[illegible] جو ہے کہتی
[illegible] ہے ارشین کا
تکلے سے [illegible] تا ہے [illegible]
[illegible] شاہ ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible] ہیں زمین کا
کربلا [illegible]
[illegible] تھا بین کا
ہے کیا [illegible]
[illegible] زمین کا
علی [illegible]
[illegible] ہیں کا
[illegible]
[illegible] بین کا
[illegible] سرکا
[illegible]

بنایا طوق بھاری ظالموں نے
عجب تھا حال سجاد حزیں کا
غضب ہے [illegible] زینب
کھلا سر [illegible] زمین کا
یہ قتل میں بکار [illegible] نازنین کا
کہ ہر لاشہ [illegible]
حسین عمر [illegible] حسین کا
ہوا اب [illegible] زمین کا
[illegible] حسین کا
[illegible]
[illegible] سلطین کا
[illegible]
[illegible] نشین کا
[illegible]

سلام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سلام

[illegible]

۳ اوج موسیٰ کا ہوا الیاس و روح اللہ کا
عرش اعظم نام ہے مولا تری درگاہ کا
رسول اللہ کا

۴ یا الٰہ العالمین صدقہ رسول اللہ کا
ہو وے سافر کربلا کی راہ کا
مجلس بھی ہر روز ہو ماتم پیٹ رسول
ہر ایک پہ ہو یہ شہنشاہ کا

۵ ای عزادارو زیارت کا ہو دربار شہنشاہ کا
باادب بیٹھو یہ ہے دربار عرش
کہ ساقی کوثر آیا ہے شہادت گاہ کا

۶ فاطمہ کا دو بین ہے زہرا کی شہادت گاہ کا
اوج و بلند ہے اس بشارت خلد کی

۷ جعفر و زینب بین بشارت کربلا کی راہ کا
یا امام ابن شہا ہے کربلا کی راہ کا
ای مسافر کہو جبر

۸ کیسہ خالی ہو دار کی نعمت یا پائی جاہ کا
درد حبیب ہو ... قصہ

۹ جب پہلی رو کے نانا ان علی اکبر کا
کس نے یار حسن و فرشتے کا ماہ کا

۱۰ نقص ہے کرو سے علی اکبر کا ہے زینب و
چند روز میں ہے ماہ کا ہے جلوہ کا

۱۱ نبیرہ ... کرے کی شبیہ گمراہ کا
ہاں سکیا ہے راہ ... وہ چھٹکے نہیں

۱۲ علی سفلوں کی سست بنا ہے یا ابنی جاہ کا
ہم ... بابا ... بھی نصرت یہ
خیرات وقت جج ... ہوا کا

۱۳ جبرئیل ... خلق ہے نعمت
جبرئیل ... کہتی راہ میں

۱۴ نکلا وہ ... کو تا گاہ کا
وہ ... نصرت سے
سوان منگل ... جنگل میں

۱۵ کیا خبر ہو ... اللہ کا
غرض ... ہیں نکلا وقت اللہ کا

م

۱۶ ... حال شوق کا
سلامی واقعہ لکھتا ہوں مستوں ... ماتم کا
دیکھا تا ہوں ... دل میں ... ماتم کا

۱۷ جب ... کربلا ہے ... داغ دل ... ماتم کا
حاضر ہے یار ان ... ماتم کا

۱۸ دو ستون ... میں ... ماتم کا
نشان وہ میں ... ماتم کا

۱۹ طوق ... میں ... ماتم کا
کہ ... ماتم کا

۲۰ یا الٰہ ... سلامی ... ماتم کا
علی ... نام ... عالم کا

۲۱ تاج ... ماتم کا
علی ... ماتم کا
علی نام ... ماتم کا

۲۲ علی یا ... ماتم کا
علی مختار ... عالم کا

بناے دین و دنیا ہے ارادہ اس معظم کا
ہیولیٰ نقش ثانی ہے منصب خاتم کی خاتم کا
یہ ساتوں آسمان اک گوشہ عرش اعظم کا

وہ رتبہ ہے کہ ہیں ساتوں پہ گویا عرش
مزار شہ کا گنبد ہے یہ مرقد
کہ جس میں ہے زمین پر آرام مریم کا

نہیں ابرو ہے وہ طاق کعبہ میں بانی ہے ابراہیم کا
عرق ہے چاہ زمزم کا ...

سخن سے ہو گیا ... تیغ ... عباس شیر کا

ہوا وہ فاتح تھا ... مرتضیٰ کا
سلطان دو عالم کا

قیامت ہے کہ زینب سے ملی ... بیبیاں
یہ زینب جس کی ... ہونے ... سر ... ہر
سجا ہے ... ملک میں ... غم کا
ولد ہے مرا ... جیسے

سلام

مجلس جب سے بنی عالم کا زمانہ ہوگا
اپنی فریاد کا ... زمانہ ہوگا

کس نے غم شاہ ہوا ہے ... سو کھانا ہوگا
خشک ہے روز ... زمان ہو

رات دن ... اپنی ... ہوگا
خشک ... ساتھ ... کیا

ہے جو ... کا ... آل نبی ... ہوگا
... سب ... ہوگا

آخر شب ... کو عصمت کا
کہا ... سر ... ہوگا

بانو نے بیاں ... تھا ... ہوگا
... شانہ ... ہوگا

بانو ... علم ... تیغ ... ہوگا
سر ... تیر ... ہوگا

کہا ... بانو ... چھپانا ہوگا
حال عباس ... کیا

... بانو ... ہوگا
... ظلم و ستم

زینب نے ... سر کھانا ہوگا
... منہ ... شام ...

... سب کو ... ہوگا
... روز ... دن ... سب

۱۲۱۰
[illegible] آئینہ [illegible] کا نا ہو گا
اسکو [illegible]

[illegible]

۱۲۱۰
الفت حیدر نہ جائیگا
جو ازل [illegible]
[illegible] ثمر [illegible]

۱۲۱۰
[illegible] حسین [illegible] نہ جائیگا
ای [illegible] ازحلد [illegible]
آقا [illegible] شہری [illegible]

۱۲۱۰
[illegible] رسول [illegible] کو جائیگا
باغ [illegible] ان کا [illegible]
[illegible] زینب

۱۲۱۰
[illegible] شاہی [illegible] نہ جائیگا
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]

۱۲۱۰
[illegible] جنت کو [illegible]
کر [illegible] نہ جائیگا
[illegible]

۱۲۱۰
[illegible] زیب [illegible]
اس [illegible]

۱۲۱۰
[illegible] مصطفیٰ کا [illegible]
با زو [illegible] نہ جائیگا
[illegible]

۱۲۱۰
[illegible] شوق [illegible]
[illegible] نہ جائیگا

۱۲۱۰
[illegible] نہ جائیگا
[illegible]

۱۲۱۰
[illegible] حسین [illegible] نہ جائیگا
[illegible]

۱۲۱۰
[illegible] نہ جائیگا
[illegible]

۱۲۱۰
[illegible] نہ جائیگا
[illegible]

۱۲۱۰
[illegible] شاہ [illegible] گناہ
[illegible] سے [illegible] شاہ
گردن [illegible]

۱۲۱۰
[illegible] ان علی [illegible] نہ جائیگا
ان دیکھیو [illegible]

۱۲۱۰
[illegible] قتل [illegible] ہو گا
[illegible] جیدر نہ جائیگا
صفا [illegible] ایمان [illegible]

۱۲۱۰
[illegible] نہ جائیگا
[illegible]

۱۲۱۰
[illegible] شاہ [illegible] نہ جائیگا
[illegible]

۱۲۱۰
[illegible] شاہ [illegible] نہ جائیگا
[illegible]

۱۲۱۰
[illegible] نہ جائیگا
دل [illegible]

٢٠٨ [illegible] چمن میں [illegible] بار بار
[illegible] پاؤں [illegible] جائیگا

٢٠٩ [illegible] گل [illegible]
[illegible] برابر [illegible] جائیگا

٢١٠ [illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] جائیگا

قطعہ ٢١١ [illegible]
[illegible] جائیگا

٢١٢ عباس [illegible]
[illegible] جائیگا

٢١٣ جب [illegible]
[illegible] جائیگا

٢١٤ [illegible]
[illegible] جائیگا

٢١٥ [illegible]
[illegible] جائیگا

قطعہ ٢١٦ [illegible]
[illegible] جائیگا

٢١٧ [illegible]
[illegible] جائیگا

٢١٨ [illegible]
[illegible] جائیگا

٢١٩ [illegible]
[illegible] جائیگا

٢٢٠ [illegible]
[illegible] جائیگا

سلام

٢٢١ جب [illegible]
[illegible] ہوگا

٢٢٢ [illegible]
[illegible] ہوگا

٢٢٣ [illegible]
[illegible] ہوگا

٢٢٤ [illegible]
[illegible] ہوگا

٢٢٥ [illegible]
[illegible] ہوگا

٢٢٦ [illegible]
[illegible] ہوگا

٢٢٧ [illegible]
[illegible] ہوگا

٢٢٨ [illegible]
[illegible] ہوگا

قطعہ ٢٢٩ [illegible]
[illegible] ہوگا

٢٣٠ [illegible]
[illegible] ہوگا

٢٣١ [illegible]
[illegible] ہوگا

[illegible]

۳۱ ہوئی جس دم یہ بہن حسین یاد آئی رن
بیچ ہوگا لعین حلق غنچہ ہوگا
[illegible] جیسے علی [illegible] ہوگا

۳۲ جو بیان مست رہے ساقی کوثر ہوگا
وہاں کچھ با نبیر ہم [illegible]

سلام

۱ بین ذاکر شہ [illegible] ہے ہمارا
ای مجرئی کو بلبلے نالہ کھو گئی ہمارا

۲ مجرائی او دھر [illegible] ہے ہمارا
اک دن [illegible] سو ہے ہمارا

۳ مر کرتا تھا طالب [illegible] او دھر ہے ہمارا
گمراہ یہ [illegible] آیا
[illegible] دریا [illegible]

۴ قطعہ گشن [illegible] لعین پیاسوں [illegible] ہمارا
بیان صبح [illegible] ہمارا

۵ فرمانے نبی [illegible] دو پانی العفو
[illegible] کوثر ہی ہمارا

درما ہو [illegible] [illegible]

۶ رخصت ہو سے عباس [illegible] ہمارا
شہ [illegible] ہو اب [illegible]

۷ سر کٹنے [illegible] ہے ہمارا
واللہ وفادار [illegible]

۸ سر کٹنے [illegible] ظالمو [illegible] ہے ہمارا
[illegible]

۹ سر کٹنے [illegible] ہے ہمارا
شہ [illegible]

۱۰ سر کٹنے [illegible] ہے ہمارا
[illegible]

۱۱ سر کٹنے [illegible] ہمارا
حسین [illegible]

۱۲ قطعہ [illegible] ہمارا
[illegible]

۱۳ [illegible] ہمارا
[illegible]

۱۴ قطعہ [illegible] ہے ہمارا
[illegible]

۱۵ [illegible] ہمارا
[illegible]

۱۶ [illegible] ہے ہمارا
[illegible]

۱۷ [illegible] ہمارا
[illegible]

۱۸ [illegible]
[illegible]

۲۱۹ شہ کہتے تھے ملک الموت سے آئے تو قبض میں [illegible] دم ہمارا
لب تشنگی سے [illegible] ہمارا

۲۲۰ [illegible] کہا جنت میں [illegible] گھر ہے ہمارا
فرمایا شہ نے جہان [illegible]

۲۲۱ شہ کہتے تھے عباس میں [illegible] ہمارا
وہ شیر [illegible]

قطعہ ۲۲۲ شہ کہتے تھے [illegible] علی اکبر ہمارا
[illegible]

۲۲۳ شہ کہتے تھے [illegible] ہمارا
مرجانا [illegible]

۲۲۴ فرماتے تھے شہ [illegible] ہمارا
[illegible] علی اکبر [illegible]

۲۲۵ [illegible] ہمارا

۲۲۶ شہ کہتے تھے شہزادہ سا کوئی نہ دنیا میں [illegible] علی اصغر ہے پیارا
دو روز سے پیاسا ہے [illegible]

۲۲۷ شہ کہتے تھے رخصت ہو [illegible] عبادت [illegible] ہمارا
[illegible]

قطعہ ۲۲۸ [illegible] حضرت [illegible] ہمارا
[illegible]

۲۲۹ [illegible] ہمارا
[illegible]

۲۳۰ [illegible] ہمارا
[illegible]

۲۳۱ شہ کہتے تھے [illegible] ہمارا
[illegible]

۲۳۲ شہ کہتے تھے [illegible] ہمارا
[illegible]

۲۳۳ [illegible] کہتی تھی سکینہ [illegible] ہمارا
[illegible]

قطعہ ۲۳۴ [illegible] کہا شاہ نے [illegible] ہمارا
[illegible]

۲۳۵ [illegible] دونوں [illegible] علی اصغر [illegible] ہمارا
[illegible]

۲۳۶ [illegible] ہمارا
[illegible]

۲۳۷ [illegible] ہمارا
[illegible]

قطعہ ۲۳۸ [illegible] ہمارا
[illegible]

۲۳۹ [illegible] ہمارا
[illegible]

قطعہ

سمجھالے شمع زینب کو شبیر قبل
بس جاؤ کہ اب وقت ہوا ہے ہمارا

ہنس جاؤ کہ اب وقت ہوا اب ہے
رنگ دھیان سے کہیں بن رہا ہے ہمارا

رونے کی صدا اب کہ ہے یہ تو عجب ہے
دل باوفا اس میں ہو غمگین

ماتم کی بنا آنکھوں سے جاری ہے ہمارا
سر بین میں شبیر ہے سر ہے ہمارا

واعون سے جگہ عجب گلشن ہے ہمارا
اے بجز ہے فردوس ہیں بے کسی کا ہمارا

زینب کہ سر کٹی شمع مرضا ہے ہمارا
جو گوہر ہے گریباں جبین ہے ہمارا

ہیں دل تو جوان سر ہیں کسی کا
ہاتھ باندھے ہیں اور جگر ہیں ہمارا

فرمانے شمع حضرت کہ وہ ہیں شیر ترین
کس شخص کے بیڑیاں ہیں ہمارا

حضرت نے کہا جب کہ بیڑی ہمارا
صبر کرے بھی حالات کہ زمین ہے ہمارا

معلوم ہوا ہے یہ زمین دشت بلاکی
مقتل ہے یہی اور یہی مدفن ہے ہمارا

سر گئی شمع جو نظر آیا کوئی دوست
دیکھو جب ہیں بیٹھے دشمن ہیں ہمارا

اس فوج میں ہے جو دل دلبر
ہیں ایک مرے سر کے لیے ہمارا

یہ ہزاروں ہیں ارادوں سے ہیں ہمارا
تلوار ہیں شمع نے کہا کہ ہمارا

اصحاب نے کہا سے وفا ہیں ہمارا
واللہ علی جان و دل ہیں مراد دو

جو دوست ہیں وہ اس کا ہے ہمارا
دشمن جو علی کا ہے وہ دشمن ہے ہمارا

ابرار سے گھبرا کے لئے شہید ایک
کہا دیکھو گلشن ہے ہمارا

کاٹا ہوا سیتوں سے کیا
قاسم نے کہا موت ہے ہمارا

اور کٹھا دو اس ہاتھ دامن ہے ہمارا
مقتل میں بڑی جدا ہوئی اشک ہے ہمارا

محتاج کفن آج ہے تن ہے ہمارا

قطعہ
بیمار نے کہا بیمار میں ہیں ہمارا
جوان ہوا اب سے اول ہی وطن ہے ہمارا

خیمہ ہے اب کیا عالم ہے ہمارا
خندق میں بھی بڑی سر و عالم ہے ہمارا

اے بھائی یہ عالم اسیر ہیں ہمارا
کچھ دولت دنیا کی تو ہوا ہے ہمارا

محمود ہے ایمان وہ دامن ہے ہمارا

سلام

[illegible] میں مصروف ہے دل ہمارا
[illegible] ہے کامل ہمارا

سدا کی [illegible] جو در ضد [illegible]
[illegible] کا جو [illegible] مفصل ہمارا

[illegible] نبی
[illegible] میں [illegible] اول ہمارا

[illegible] کو دوا ذو [illegible]
[illegible] کیا قاتل ہمارا

[illegible] عباس ہوئے
[illegible] مشکل ہمارا

[illegible] تو عبری
[illegible] ہمارا اب ہے حامل ہمارا

[illegible] ہوا آیا
کہا [illegible] نے زخمی [illegible] بسمل ہمارا

کہا زینب نے جب [illegible] بازو سے دم
[illegible] قاتل ہمارا

[illegible] زینب
[illegible] بسمل ہمارا

[illegible] بابا
لب باب [illegible] آئی
[illegible] مصطفیٰ کی [illegible] دل ہمارا

صدا [illegible] تیغ سے
[illegible] بخت [illegible]
[illegible] ہمارا

ابھی [illegible] کے [illegible]
[illegible] دل ہمارا

کہا [illegible] نے [illegible] کس [illegible] دل ہمارا

کہ [illegible]
جہاں [illegible] آب [illegible] مشکل ہمارا

زمیں سے اب [illegible]
[illegible] ہمارا

کہا [illegible] نے [illegible] قاتل ہمارا
[illegible] منہ کو [illegible]

کہا شہ نے عباس جب کام آئے
[illegible] آج [illegible] ہمارا

ہوا [illegible] عاشق [illegible]
کہا شہ نے [illegible] عاقل ہمارا

[illegible]
[illegible] زینب نے [illegible] ہمارا

کہا شاہ دیں نے [illegible]
[illegible] جنت [illegible]

ہوا [illegible] نے [illegible] ہمارا

[illegible] نے [illegible]
[illegible] ہمارا

[illegible] ہمارا

سلام

[illegible] دل [illegible]
کہا [illegible] نے [illegible] بسمل [illegible]
[illegible]

جنگ میں ترک کی [illegible] سے مقابل ٹھہرا
[illegible] بھلا [illegible] بابل ٹھہرا

نیزہ ور [illegible] جس سے مقابل ٹھہرا
ایک سے دونوں میں عجب [illegible] ٹھہرا

تیغ آنکھوں کی جو [illegible] کامل ٹھہرا
دل میں [illegible] نقشہ [illegible]

[illegible] منزل ٹھہرا
[illegible] ساحل ٹھہرا

[illegible] آکے [illegible] قابل ٹھہرا
جب جہاز [illegible]

[illegible] بسمل ٹھہرا
کیا مجھ [illegible] ٹھہرا

شاہ [illegible] نواب [illegible] قابل ٹھہرا
[illegible] ٹھہرا

[illegible] قابل ٹھہرا
[illegible] ٹھہرا

[illegible] محفل ٹھہرا
[illegible]

[illegible] اترا
[illegible] اترا

[illegible] اترا
[illegible] اترا

[illegible] سر اسکا اترا

۲۰۶ تیغ شیریں [illegible] جسم سے [illegible]
[illegible] سر کا تو جب اترا

۲۰۷ [illegible] سیاہ [illegible] کا اترا
[illegible] بالکل [illegible] اترا

۲۰۸ [illegible] طبع کا جو بنا اترا
[illegible] ثابت [illegible] در بنا اترا

۲۰۹ [illegible] مضمون [illegible]
[illegible]

۲۱۰ طبع [illegible] جو [illegible] اترا
[illegible]

۲۱۱ [illegible] تصنیف کا [illegible] مشکل [illegible] جو بنا اترا
[illegible]

۲۱۲ [illegible] اترا
[illegible]

[illegible] رو دوان جس میں

۲۱۳ کوچے میں [illegible] پر یا اترا
فیض [illegible] ابرو

۲۱۴ ہو گیا رنگ [illegible] کا جو ترا اترا
[illegible]

۲۱۵ جان دی مردہ صد سالہ کو جب [illegible] سا اترا
نطق سے اعجاز [illegible] علم

۲۱۶ جا بلا [illegible] کتاب [illegible] اترا
ورق [illegible]

۲۱۷ [illegible] علا اترا
[illegible] علی سے [illegible] مضمون [illegible]

۲۱۸ آبرو [illegible] اترا
[illegible] آل محمد کا [illegible] مہمان

۲۱۹ [illegible] اترا
نعت [illegible] انسا اترا

۲۲۰ [illegible] کا اترا
جنگل [illegible]

۲۲۱ نام [illegible] اترا
طوق [illegible]

۲۲۲ [illegible] تصویر [illegible] نقاش [illegible] اترا
[illegible] صحرا میں

۲۲۳ [illegible] اترا
[illegible]

۲۲۴ جلوہ [illegible] حسن [illegible] اترا
[illegible] ایوان کا [illegible]

۲۲۵ اپنے ساقی کی محبت میں [illegible] اترا
[illegible]

۲۲۶ [illegible] یوسف [illegible] زلیخا اترا
[illegible] یعقوب [illegible]

مرتبہ چھایا ہے لب نے سیکڑوں کی بیکن
پر مری چپ سے زبان کا نہ جب بار اترا

ستم دل بھی کبھی لایا ہے مرے کیلا اترا
طفل اشک ہے یہ دل
با مر مژگان سے جیل کے لگا دہ ہو

کیون فلک فاقون میں بہلوا رہون سے یا اترا
لب سیہ ہو
بارہا جس کے ہے دہن کے سجاد

ابر تیغ سے نہ بیقرار ہے پانی کا قطرہ اترا
حلق بیمار ہے سے بیہات

گر نہ اے بازو سے قلم ہو جب شیر کا نیچا اترا
کبھی تیر وان میں
سینہ زن کیا بہت

نہ میں جوش کا دہن میں خون کا اترا
دوانا آکیا گر نا شہ
نہ کیا اگر کار ستم ہو یہ کہ اترا

کمال گیا فاطمہ صغرا کا
دل جبر ابلاق جب فلک کا قمشا اترا

لاش اکبر جو بہن ہشم نے شما سن نکلا
عرش سر عرش بھی تنہا اترا
عمل ہوا آج سے وا دل
بچھڑا سے بہن علی کو دیکھ ہو لے رشتہ بھی اکیلا اترا
جب کہار سے زینب بہن

باجا آئے سے آتی طرح مری ادا کی
عابد بیمار ہے بہن سر اسوار اترا
جلے جب نہ کیکل چلو

جو عیسیان میں ہے کہ گھر یہ دکو بیمار اترا
بار یہ آتی کا وہ

غزل

فیض ہیکل سے بھی ادا کر کی جوہر سر نان گیا
پیکر سے کر لطف زبان سے بیان گیا

صبح جب گنبدی پر ادا نور سے ہوتی زلیخا
گردوں کے چکر دست نہ نطق گردان گیا

ہمن بھی سمجھا کہ جسے اس فلک زنجیر کا تلک
ابرو کے بیا تھا ہر ایک گردان گیا

با ہما ہے تا تھا کہ تی لپیٹ زخم چاکی قدر
ہو اسی نکہ سہ و بیتی با غریبون گیا

جب وغم خیر یا رہ تو اپنی دستار یکی
بلبل کی ہما کو نہ ہوا گلستان گیا

نسبت ایمی کی ابکی آنکھ خفے گلستان گیا
بہمہ گلگ نے جنس سر

ہم کہ جب وصال تو سب بیکا ہے
وہ کہ جب دل میں سرکیان

جب سبب خاتمہ فرد پر
ابر جلو ابلاغ وقت ارشاد گیا

لعل ہو گیا بلبل کی آہ
سحر ... باغ میں چ

خاک پر اسبب ہم کا ادا ہو گیا
وصف دندان میں رخ نیم کا آیا گیا

جو لعل بہ ایران نچان
سو بیون میں بیانات کی

میں ہی سبک کہ اس خیر تجھا حسن ناز گیا
وہ جان ما نا بیکسا بیان آن اترا

سرکی
۲۱۰ جگہ جابجا نے پیچ ٹوپی کے گزار
نیر تیرے نو گریبان ملگیا
ابرو دامن میں بہ نو نعل میں
۲۱۱ گھٹ گئی ہو قیمت طبیب منتر رس میں
اثر ہو گل بھا جبکہ تر اول دامان ملگیا
نخ بہ وہ جا جیب کی حھو
۲۱۲ تک سہی بہن نہ بار ارکن جمع ملا جو
ناظر بہ یشان ملگیا
پر بہمن تجھ ینگ
۲۱۳ کیا قناعت تھی کہ نہ بہ جگہ اسلا کو
سوکہ کیا کہ شان دامان ملگیا
مبر سے ان بھی شان چراغ
۲۱۴ نہ ب تو قید دل ارشعہ بہن ہمی
صبح کو در دل بہن بیشمر در خشان ملگیا
۲۱۵ نہ دن ہم سے دکھلایا نو والی میں نیز
لب سے دارن بابا ک گریبان ملگیا
۲۱۶ نامہ سے خبر میں و بایک بچھی جہاں
بجھے لب صبح کو دامان ملگیا

باغ
۲۱۷ داغ لالے کے دلا نیچ نرگس ید صد پارہ جگر
جا کہ کہے بے سیاہی گل تر گریبان ملگیا
برقع کی
۲۱۸ یہ نے جی بہ سے کھیجی نخ جبیں
یمین دھالوں کی لطف برق تابان ملگیا
سمھی
۲۱۹ چہرہ آگے بجلیں تھا دیکھا جیب
زینہ کو عکس یا بین کے گلستان ملگیا
بہشت
۲۲۰ ارس و دیا شکل عزا و دیکھ لیا فرغ
تھا گراں قیمت بیگان بجھو زران ملگیا
کہا
۲۲۱ لالہ یوسف کو نخن بے نے زیخون سیگیا
آندو تھی جلکی سرا کے وہ میدان
۲۲۲ کھا کے سنیوں بہ تسا بت کھو
نیب کے گل بہن نہ دن لانشان ملگیا
شاہ
۲۲۳ ہر گئی جب لہ اتر نہ بیٹھ بیس
مرجی بیالہ لعل پر جھکی خشان ملگیا

لکھ
۲۲۴ راز ینشد کو نخن نے ابرے سبھی ترا
کیا غضب ہر جان کی ابر لیا گلستان ملگیا
سینہ زمین
۲۲۵ ہا بے کے نامہ ہم یہ جا نے پیکن
دو میان ہو دل سے دامن گریبان ملگیا
قطعہ
۲۲۶ نیخ ہم میں ہمرہ سے ابرن کے بہم نے اکر
کیا بجھ جا کر اودھر ادگی حیدان ملگیا
جھوٹ
۲۲۷ حرنے نو بیا و سے کہ باغ رضوان ملگیا
و صال
ا والان نعمت بہن ان
۲۲۸ دو کا کو میں بیبلیان تھی کہ زاری بہن ان
نکو دوزخ اور نہ پکیو باغ رضوان ملگیا
ہی دھن
۲۲۹ موج قبر بابلی کوا تیوا سہمین
جان بہ سے اودھر تکلی کہ جانان ملگیا
بہ یہ بین
۲۳۰ قاتلان شاہ کو قطعہ سلے لیا
پر مشترل رسول فرقو زندان ملگیا

۳۱ چھوٹ کر رونے لگے در دولت سجاد پر
آبلے جب سے خار مغیلاں بن گیا
آہ بے کس سکینہ بنت شبیری تھی
یوں [illegible] کا سامان بن گیا

۳۲ دیکھ کر شہ کا سر [illegible] کا سامان بن گیا
قید میں درد و غم زندان کا حال

۳۳ رو کے پوچھا سب بچوں نے [illegible] عریان بن گیا
جو [illegible] میں [illegible] زندان [illegible] بن گیا

۳۴ نوحہ بلبل [illegible] گلستان بن گیا
پیچ کر [illegible]

سلام

۱ سلامی غم [illegible] ہمراہ رہ گیا
[illegible] کا کاروان رہ گیا

۲ میں تنہا [illegible] قرآن رہ گیا
وہ [illegible] صاحب [illegible] کا نشان رہ گیا
فقط [illegible]

۳ دنیا [illegible] سرکار شبیر
کہاں سے [illegible] بیابان رہ گیا

۴ مرقع ہو دنیا کا عبرت کی جا
[illegible] جہان رہ گیا

۵ دیکھا آہ سے سوز غم کی نمود
جلا سب [illegible] اور دھواں رہ گیا

قطعہ ۶ [illegible] وہاں سے [illegible] گیا
نبی [illegible] القدس [illegible] جہان رہ گیا

۷ [illegible] سے [illegible] گیا
[illegible] ویران رہ گیا

۸ [illegible] مصطفیٰ [illegible] گیا
[illegible] آسمان رہ گیا

۹ [illegible] فاطمہ [illegible] گیا
[illegible] زندان رہ گیا

۱۰ کہا [illegible] بیابان رہ گیا
[illegible] سامان رہ گیا

قطعہ ۱۱ [illegible] علمدار [illegible] گیا
[illegible] کا نشان رہ گیا

۱۲ [illegible] عباس [illegible] گیا
[illegible] زبان رہ گیا

۱۳ [illegible] علم
[illegible] نشان رہ گیا

۱۴ [illegible] گیا
[illegible] ویران رہ گیا

قطعہ ۱۵ [illegible] گیا
[illegible] جہان رہ گیا

مقطع [illegible]
[illegible] مکان رہ گیا

قطعہ

[illegible] ترک عقاب [illegible]

[illegible] ناتوان رہ گیا

[illegible]

[illegible] نوجوان رہ گیا

[illegible]

[illegible] رہ گیا

[illegible]

[illegible] ہو گیا

[illegible]

[illegible] رہ گیا

قطعہ

[illegible] سجاد [illegible]

[illegible] ان رہ گیا

[illegible] جوان [illegible]

[illegible] ان رہ گیا

[illegible]

[illegible] روان رہ گیا

[illegible]

[illegible] گران رہ گیا

[illegible] سجاد [illegible]

[illegible] ان رہ گیا

[illegible]

[illegible] نوجوان رہ گیا

[illegible]

[illegible] نہان رہ گیا

[illegible]

[illegible] گران رہ گیا

[illegible]

قطعہ

[illegible] شاہ [illegible]

[illegible] اعمال [illegible]

[illegible] نشان شاہ [illegible]

[illegible] عباس [illegible]

[illegible]

[illegible] حسین [illegible]

[illegible] اعدا [illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۹ جہاں ان کھلا کسی کے سر بن آگیا گل میں [illegible]
جس جگہ [illegible] وہاں آگ ڈھونڈھن کا تھا لالہ ہو
جس جگہ سبزہ نا [illegible] میں
[illegible] سبزہ [illegible] ہوا [illegible] ویالا ہو
جب [illegible] عرش سے [illegible] شام
[illegible] ماہ [illegible] کالا ہوگیا
[illegible] ان میں [illegible] تھا
دن کو [illegible]
[illegible] گیا
[illegible] ماہ [illegible]
ان میں [illegible] کالا ہوگیا
[illegible]
[illegible] سالا ہوگیا
[illegible] شاہ [illegible]
[illegible] کالا ہوگیا

وقت قتل شاہ کے سر کی [illegible]
[illegible] سالا ہوگیا
روز روشن [illegible] شب
[illegible] معراج [illegible] سیاہ
[illegible] بالا ہوگیا
[illegible] شمع [illegible]
[illegible] تھا اور [illegible] بالا ہوگیا
[illegible] سواروں کا [illegible]
[illegible] فاطمہ
[illegible] چراغ [illegible] کالا ہوگیا
ان میں [illegible] چھوڑ [illegible] چلے
[illegible] جالا ہوگیا
شام [illegible] میں [illegible]
[illegible] بالا ہوگیا
جب [illegible] بالا ہوگیا
[illegible]

بعد قتل شاہ [illegible] میں
[illegible] ہوگیا
دن کو تاریکی [illegible] میں
[illegible] بالا ہوگیا
[illegible] ملک
[illegible] ہوگیا
[illegible] تھا نور [illegible]
[illegible] کالا ہوگیا
[illegible]
[illegible] کالا ہوگیا
[illegible] میں
[illegible] کالا ہوگیا
بیاہ قاسم [illegible] دولہن
[illegible] شام [illegible] ہوگیا
[illegible] نالا ہوگیا
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غالب [illegible]

٢٤ [illegible] پڑھا یا کام [illegible] لیا
[illegible] بن [illegible] بنا دیا

لاشہ [illegible]
[illegible] جلا دیا

٢٥ ان سے [illegible]
[illegible]

٢٦ [illegible]
[illegible]

[illegible]

قطعہ [illegible]
[illegible]

[illegible]

٢٧ [illegible] شاہ شہیدان [illegible]
[illegible]

حیف جی [illegible]

٢٣ جلوے [illegible] سلیمان
[illegible]

[illegible] یوسف داؤد و سلیمان [illegible]

[illegible]

١١ [illegible]
١٢ [illegible]
١٣ [illegible] سامان کیا
[illegible] کفن دفن [illegible]
١٤ [illegible]
١٥ [illegible]
١٦ [illegible]
١٧ [illegible]

١٨ [illegible]
١٩ [illegible]
٢٠ [illegible]
٢١ [illegible]
٢٢ [illegible]
٢٣ [illegible]
٢٤ [illegible]
٢٥ [illegible]

[illegible]

سلام

[illegible] کر دیا
[illegible] کر دیا
[illegible] کر دیا
[illegible] کر دیا
[illegible] کر دیا
[illegible] کر دیا

سہ تیرے رونے نے کلیجہ میرا پانی کر دیا۔

۱۳ احمد و حیدر سے دونوں ایک [illegible] معنی ہیں
نقش اول انکو اُنکو نقش ثانی کر دیا

۱۴ [illegible] سکندر رہے نہ دارا رہے نہ کسریٰ رہے نہ طاق
موت نے [illegible] کس کس کے گھر کو فانی کر دیا

۱۵ جمع تھا کیا کیا نمونہ سب بادشاہ اور امین
[illegible] کو [illegible] کانی کر دیا

۱۶ [illegible] کا حال [illegible] رویا [illegible]
بیکسی نے شاہ کی ہم کو بیان کر دیا

۱۷ دل زمین و آسمان کے آگئے [illegible] غم عزیز
واسطے [illegible] دولت کو صرف [illegible] کر دیا

۱۸ قوم میں بھی [illegible] دکھایا [illegible]
[illegible] سے زعفرانی کر دیا

۱۹ [illegible] سے تکلیف کی [illegible]
[illegible] نے زمین [illegible] کر دیا

۲۰ [illegible]

۲۱ قوم جنت [illegible] عطا [illegible]
دولت عقبیٰ کو صرف میہمانی کر دیا

۲۲ [illegible] شہیدوں [illegible]
[illegible] زندگانی کر دیا

۲۳ موت کو [illegible]
[illegible]

۲۴ [illegible] شغل [illegible] مخفل میں [illegible]
[illegible] زبانی کر دیا

۲۵ [illegible]
[illegible] کو [illegible] کر دیا

۲۶ [illegible] اہ کی
[illegible] کر دیا

۲۷ [illegible] نالۂ دل [illegible]
[illegible] کر دیا

۲۸ [illegible] کا [illegible]
[illegible] کر دیا

۲۹ [illegible]
جسم [illegible] کر دیا

۳۰ [illegible]
[illegible] کر دیا

۳۱ [illegible]
[illegible] پیغام زبانی کر دیا

۳۲ [illegible]
[illegible] کر دیا

۳۳ [illegible] عباس [illegible]
[illegible] کر دیا

۳۴ [illegible] شاہ و الا [illegible]
[illegible] مبارک [illegible] کر دیا

۳۵ [illegible] قرآن مجید
[illegible] کر دیا

۳۶ [illegible]
[illegible] کر دیا

۱۹ آئینہ سی کی ماں باپ سے نقطۂ خال سیاہ
سر کو قرآن کی نشانی کر دیا
بیتی اقدس کی لکھ شعر بلند
۲۰ جب مطلع شاہ والا میں
اس زمیں پر تو نے مومن آسمانی کر دیا

سلام

۱ محشر میں تاج شفاعت شہ نے سر پر لیا
جب بچے مرے سر میں ان کا خون سر پر لیا
۲ جب چلے سر کے حرم زینب نے سر پر لیا
عصمت اطہر اصغر نے سر پر لیا
۳ بیٹا شبیر کا تھا اک بیٹی تیغ کا سر پر لیا
جب بلا کھوئی ان عباس نے جان میں سر پر لیا
۴ دیکھا جنت میں طوبیٰ ان وفا نے سر پر لیا
دوش اپنے نیزے شاہ ان نے سر پر لیا

۵ راہ سے بتوں کو رخصت کر دیا جبیں
جاگیا تھا جنت میں وہ اشک تر لیا
۶ اس تیغ دو دم کی جب جھپٹ جبرئیل
پکھا سر تیغ سے بیٹا سر پر لیا
علی اکبر ... ہے لال
۷ دی صدا سر کی بیتی نے جیسے
صبر کا ہے ... سے ابن علی نے سر پر لیا
۸ سینہ تیغ ستم سے اٹھا ہاتھ سر لیا
خلق میں نام وفا نے سر اپنا جدا
۹ دست پاتوں شاہ نے ہاتھ اٹھا کے سر پر لیا
لاشۂ اصغر کو پہلو سے اپنا سر پر لیا
زینب نے ... جس کا نادار
۱۰ فاطمہ اس گھر میں نے اپنا سر پر لیا
بہر ماتم دو عالم سر کھلے
۱۱ مجرئی پایان ... حقیقت سر پر لیا
بیٹی کا ... سر پر لیا

۱۲ سر نیزہ ... سے سر پر لیا
کربلا تو شہ بلا ... سر پر لیا
باندھی سر ... کا ... تھی
۱۳ شاہ بے پر ... زینب کا ... سر پر لیا
امت عاصی کا بار ... سر پر لیا
۱۴ عشق کی ... علی اکبر ... سر پر لیا
ملک ... نور ... سر پر لیا
۱۵ ساتھ ہی ... دونوں کو سر پر لیا
سر زمیں ... دونوں کو سر پر لیا
۱۶ ... دل چھپا ... سر پر لیا
... بھائی ... سر پر لیا
۱۷ ... الناس ... سر پر لیا
... جب ... بیٹا ... سر پر لیا
۱۸ ... سر پر لیا
... سر پر لیا

اور تھی بی بی سکینہ سب سر روتا رہا جب
باپ کا سر اپنی گودی میں چھپا کر رکھ لیا
باپ کا سر اپنی گودی میں بٹھا کے سمجھ
گھٹنوں پہ نقل میں سر آنکھ پر رکھ لیا
گھٹتی تھی سفتل میں بن مرا آنا باپ
کسے وہ رن میں سر سیاہ
ابھی تو آن سمجھا کہ بڑی بیدرد
سر سے سب بیچ کے سبط پیمبر رکھ لیا
ہاتھ قاتل کا جو ٹھہرا یا تو وطن شوق کی
سر سے حضرت کے نے خنجر کو
ازبسکہ ہاتھ سر کو دیا
لوٹ کا اسباب سب کا کسی نے عابد کو دیا
سر سے سبط پیمبر رکھ لیا
یہ خزانے میں نہیں
آہ و عشرت میں مگر کچھ نہ بنا اس طرح
اک ہی بی بی کی گردن میں سر ہے کو رکھ لیا

سر دکو جب میں نیزہ پہ وہ سر آیا
سلام ہوا دو میں سر سبط پیمبر آیا
دونا کو دھوپ میں جیب ابن ابوتراب آیا
تو خیر سے سر پاک پیاسا آیا
ان ابن فرس
تمام عمر تو بیدار یاں ابن انگاہوں آیا
عمر کو قافلہ جانب نگاہ جواب آیا
وقت مرگ وفا
لعبو زمین کہ فلک کہو ہوا انقلاب آیا
ہوش یاش کہ ہنگام میں ضعیفی
آئے لوٹ سب کو اسے میں بواب آیا
جو وان کو سوتے سکھی شام سر کو وہ آیا
ستم زدہ و بانی
سنیوں کی آن شکوہ ان آہ و آیا
ستم زدہ و دھوپ سر کو فتن وحجاب آیا
سفید شکل میں
وہ ہائے جو محشر ہیں کی لب پہ آئی تاب آیا
رنج و غم کے بیچ تنہا ہوا سحاب آیا

بلا یا شکستہ حیدر کو امام نے پانی
سنی کو بیاسوں کا منھ دیکھ کے جی بیتاب آیا
کہا جو نیز پہ شبیر شبانہ صغریٰ آیا
لبیں خستہ میں اب وہ ان کے ہیں جواب آیا
آئے جو نیز سے سر شبیر کو
کہا فلک نے اب امام آفتاب آیا
دل و جگر میں طاقت رہی جب سر آیا
ہاتھ جانے رہی آل جان اب بیتاب آیا
تاب جگر کی نہیں
کھلا کے سر پہ جب سر اب شتاب آیا
رواں ہوئی وہ چلی آل جو تیزی آیا
سفید بال کھلے آنکھ جب آب آیا
کھلی زبان جو
بنا سکان سر کو وفا ان آفتاب آیا
دیکھ جو وقت

۲۱۵ رضوان آنکھوں کو تھا کام نہ کچھ کار یہاں
پہنچی تر خاک کی تھا تو عذاب آیا
لاکھ جیسے ترے خاک کو دنیا میں
پیاسا ہو کے تو گلا تو عذاب آیا

۲۱۶ حسین آیا کوئی پیاسا تو جیسے زینب آیا
زینب اور حسین اور ٹھیک جو حسین
تنہائی میں ... آیا

۲۱۷ وس یہ پھر نے کو تنہائی میں تنہا نے کر آیا
فلک روح ابن ... باں نیا ان
یہ بیان میں ... آیا

۲۱۸ ملک جو بیکی شتیوں میں ... کا گلا آیا
بکار ان جو دیں بیکی او ہے
... میں ... آیا

۲۱۹ زمیں تھا طوق ... سکا آفتاب آیا
گرم میں بن بیج ... نے
... آیا

۲۲۰ لگا لیا شفقت ... جب ... آیا
کے چھوڑ کے ... سب
... آیا

۲۲۱ شادی ... جنس کو ... کلا ... آیا
سبھی ... ان نیمن ... آیا

۲۲۲ حسین کی تیغ نے دو جسم تا علی اکبر
بیبیاں جیسے کی جب ... آیا
پر ... جب ... آیا

۲۲۳ ... تیغ ... ہی جواب آیا
وہ کیا ... نو ... یہ کیا
غضب ... کی ... کہ

۲۲۴ قطعہ ... عباس ... کا آیا
سے کھو ... کہ
... آیا

۲۲۵ سرقوں ... علم
... آیا
حرم ... ابن ... کبھی ... لیکن ... آیا
اصغر ... میں ... آیا

۲۲۶ وہ تو ... کبھی ... لاکھ ... آیا
لیا جا ... شیر
... العطش ... آیا

۲۲۷ حسین ... آیا
سوال ... آیا

۲۲۸ انقلاب ... آیا
... حسین ... آیا

۲۲۹ ... سے آنکھ
... بی بی ... آیا
... ... آیا

۲۳۰ ... صغرا ... آیا
... زیر ...

۲۳۱ ... آیا
... بیٹھا ... میں
... آیا

۲۳۲ ... آیا
وہ فاطمہ ... بیبی ... آیا

۲۳۳ ... آیا
... الزقاب آیا

۲۳۴ ... آیا
... آیا

۲۳۵ ... آیا
... آیا

سلام

[illegible] سخن سے جدا
سلامی کا ہم [illegible] بلبل [illegible] چمن سے جدا
ہزار حیف کہ بلبل [illegible] وطن سے جدا
حسین اون سے [illegible] انجمن سے جدا
[illegible] حبیب [illegible] تن سے جدا
حسین [illegible] حسن سے جدا
[illegible] باپ [illegible] وطن سے جدا
[illegible] سکینہ [illegible] سے جدا
یہ [illegible] جان [illegible] تن سے جدا
گلا ہوا [illegible] تن [illegible]
زبان سے حرف [illegible] جدا
لب [illegible] حسین [illegible] سے جدا
عطش [illegible] سے جدا

[illegible] عالم [illegible] سے جدا
[illegible] ملیں [illegible] سے جدا
[illegible] نصیب [illegible] سے جدا
یزید کی [illegible] سے جدا
[illegible] امام [illegible] وطن سے جدا
حسین [illegible] سے جدا
[illegible] بنی ناہ [illegible] سے جدا
[illegible] ہوئی [illegible] وطن سے جدا
[illegible] زبان سے جدا
[illegible] گلا [illegible] سے جدا
[illegible] سے جدا
خدا کے فضل و عنایت سے [illegible] سے جدا
[illegible]

مضمون [illegible] زبان جدا
[illegible] زبان جدا
[illegible] حسین [illegible] زبان جدا
[illegible] نظم
[illegible] جدا
[illegible] باغبان جدا
بلبل [illegible] جدا
[illegible] شاہ [illegible] جدا
[illegible] زبان جدا
صغرا [illegible] جدا
[illegible] جدا
[illegible] جدا
[illegible] جدا

کہتے تھے آہ کس سے کہوں اپنا درد دل
[illegible] جدا

[illegible]
[illegible] جدا

[illegible]
[illegible] جدا

[illegible]
[illegible] جدا

[illegible]
[illegible] جدا

[illegible]
[illegible] جدا

[illegible]
[illegible] جدا

[illegible]
[illegible] جدا

قطعہ

[illegible]
[illegible] جدا

[illegible]
[illegible] جدا

[illegible]
[illegible] جدا

[illegible]
[illegible] جدا

[illegible]
[illegible] جدا

[illegible]
[illegible] جدا

[illegible]
[illegible] جدا

[illegible]
[illegible] جدا

سلام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قطعہ

کیسی ستم ایجاد زمین ہے
کہ ہر سو بادِ زر و [illegible] پیدا ہوا

مارا مصطفےٰ کو [illegible] کلاباز و
زہی صعفر [illegible] پیدا ہوا

عوض [illegible] ضعف نے
نہ [illegible] پیکان [illegible] پیدا ہوا

سرخ [illegible] شاہ [illegible] صاحب [illegible]
ذبح [illegible] بن [illegible] امام دوجہاں

جب [illegible] ہوا عابد بیمار امام
جسم [illegible] جرأت زدہ [illegible] طوق [illegible] پیدا ہوا

کا [illegible] تھا [illegible] بنی [illegible] پیدا ہوا
نامہ [illegible] یہ ضعف [illegible] کا ہوتا

حلقہ [illegible] تھا ہوا [illegible]
جب [illegible] فنا [illegible] پیدا ہوا

کیسی [illegible] تھی [illegible] علی [illegible] پیدا ہوا
قتل میدان میں [illegible] بابا [illegible]

زندگانی میں [illegible] صبح محشر آشنس
چہ [illegible] حال [illegible] پیدا ہوا

سلام

جب [illegible] لال [illegible] کے جو گریبان ہوا
[illegible] سلطان ہوا

[illegible] بن [illegible] بابا [illegible]
[illegible] ایمان ہوا

[illegible] عقیق [illegible] وتن و ایمان ہوا

[illegible] شمر و سنان ابن سعد
[illegible] حیران ہوا

[illegible] جب [illegible] قربان ہوا
[illegible] زنجیر [illegible] چندان ہوا

[illegible] حضرت [illegible] سامان ہوا
[illegible]

قطعہ

[illegible] کے
[illegible] پریشان ہوا

[illegible] پیشتر [illegible]
[illegible] نمایان ہوا

[illegible] البیان [illegible]
[illegible] ارمان ہوا

[illegible] احسان ہوا
[illegible]

[illegible] زبان ہوا
[illegible] سامان ہوا

[illegible] قربان ہوا
[illegible]

سے کی پیاری ان
١٣ اجبکہ جب ہے ... فاطمہ کے داران نوا
پھول جن جن کی گلزار میں ... ان نوا
سوئی غنچے بھی ... رالی آئی لیکر
عابد کی زاری سے ... جلبان نوا

١٤ وہ بیمار اوس میں ... سلسلہ ...
عجب زنجیر سے ... پینہ زنی
وہ بین ... بالان نوا

١٥ جب کہ ... ان ... اوبدوہ بین
سب دل ... بیکر واہ ... دل
آرن بین ... ان نوا

١٦ جبکہ لاکھوں آن ... سے ہوتی ... ان نوا
خلف حیدر کے ... غنی
آہ سنا ... حنان ... سلطان نوا

١٧ وہ نیہ ... نوحہ آرنا ... کالے گرانہ
سو نیا بان ... بنگام اجل
بین ... بہ ... ران نوا

١٨ سو ... باد آلی بین ... جب
سر ... ... بادی
آتی بوئی ... ران نوا

١٩ جب ... ... نام ... کی
تر کسی کا ... لوں ... بین ... ران نوا

٢٠ دیکھ ... زینب ... ... کے دکھ ہو ... گیہ
تمام بین ... ول تھا ... اب ... ان نوا
تمام بین ... آ ... سجاد
٢١ بابا ... ... کے ... طوفان نوا
چشمہ ... کے ... ہو
٢٢ آجبکہ ملک خدا ... علی ... ... نوا
قتل ہوا ... ... زینب ...
... بین ... ان نوا
٢٣ عمر ... سجادی ... کے ... ... ان نوا
واقف ... ... کر ... ... ماہ
... سجاد ... ان نوا
٢٤ رو کے ... سے سجاد ... ... ان ... بیان
بین تو بیمار ... بھی ... آتی
... سکینہ کو ... کی نوا
٢٥ ... بین سکینہ ... ... زندان نوا
جبتک شاہ کا سر ... ہوا
... بیدی کی ... نوا
٢٦ شبہ کا سر ... جبر بدن ... لاش ... یاران نوا
سوئی ... جبر ...

٢٧ ... طلب ... داغ دل ... ... چراغ
... نیبع ... غیب ... یبان نوا
سوئی ... نیبس
... سو ... بکا ... سبحان نوا
٢٨ ... شعوری کی ... ... کا فرس ... سالان نوا
کربلا جا ... کا فرس ...

ایضاً

١ جبکہ ... ... قلق ... ... بیاسا ...
... لب ... ... دیا ...
مجلس شور ... ... حسین
٢ جب ... گئی تابوت ... حیدر کا ...
... کو ... آ ... حیدر ... نہ
٣ ... کی ... ... کہا ... ... آ ...
... ... بابی ... ... حسین
... ... کی ... ... سکی ...
٤ ... زندان ... ... بابا ...
... ...

بیان نئے قتل ہوا اکبر جو وسا [illegible]
[illegible] شہ والا [illegible] تھا

[illegible] نظر آئی [illegible]
لاش [illegible] دو [illegible] سر پر [illegible]

عقدہ کی [illegible]
[illegible] لیکن [illegible] تھا

[illegible] بابا [illegible]
[illegible] حسین [illegible]

[illegible] کا لاشا [illegible]
[illegible] مسیحا [illegible] تھا

[illegible] حسین
[illegible] علم [illegible] تھا

[illegible] والا [illegible]
[illegible] قضا [illegible]

[illegible] تھا

قتل ہوا [illegible] حرم میں سکینہ بیبی
قید خانے میں [illegible] تھا

[illegible] قتل [illegible] تھا

[illegible] تعظیم [illegible]
[illegible] افسوس [illegible] تھا

[illegible] بابا کی [illegible]
[illegible] تھا

نعش [illegible] ان میں [illegible] تھا

[illegible] اصغر [illegible]
[illegible] تھا

[illegible] حسین
[illegible] قتل [illegible] تھا

[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] تھا

[illegible] حسین
[illegible] قتل [illegible] تھا

روز عاشورہ [illegible]
[illegible] تھا

العطش [illegible]
[illegible] تھا

[illegible] بانو [illegible]
[illegible] تھا

[illegible] سوئے [illegible]
[illegible] تھا

سلام

[illegible] کربلا [illegible]
[illegible] خلق میں [illegible] تھا

[illegible]
[illegible] تھا

[illegible]
[illegible] تھا

جب ہوا ... ھ ... عرش معلا دیکھا
محمد نے ... علی کو سر بہ زمین

[illegible]

... دو جہان ... عرش ...
رسول ...

[illegible]

جب سے ہیں متقبل [illegible] شیر کا نقشا دیکھا
[illegible] شیر کا تاج [illegible]

تمام

ای [illegible] کیا [illegible]
[illegible] تھا
[illegible]
قطعہ
[illegible]
[illegible] نہ تھا
[illegible]
[illegible] دیکھا
قطعہ
[illegible]

بالیں [illegible] ثقیب [illegible]
[illegible] تھا
اور وفا [illegible] کہا
[illegible] تھا
قسمت [illegible]
[illegible] تھا
قطعہ
بون [illegible]
اب [illegible] فصل [illegible]
جب [illegible] دہیان [illegible]
[illegible] تھا
دنیا سے سفر [illegible]
[illegible] عمگین
[illegible] تھا
ادا کیا وہ [illegible]
افسوس [illegible]

تمام

ثمرہ کی شاخ [illegible] دیکھا
[illegible] سلامی [illegible] دنیا میں
[illegible] دیکھا
عجب سفر [illegible] سفر [illegible]
[illegible] سفر [illegible]
[illegible] دیکھا
[illegible] جہان [illegible]
[illegible] جہان [illegible]
[illegible] دیکھا
[illegible]
[illegible] دیکھا
ہمیشہ [illegible]
[illegible] دیکھا
[illegible] نہیں
خدا سے [illegible] دیکھا
اسی کی [illegible]

٨
شمال شاخ جہاں حسن حبیب جلوہ گر تھی
عجب بہار کا نہال عمر تیری نخل میں
نہال عمر میں یوں ثمر دیکھا

٩
کسی نے سکان میں ابر کو جدا کا
یہاں بیک کاو پیدا کا سلسلہ نہیں
رسول سب سے جس نوجوان کو دیکھا

١٠
نشان کا جو ہر جس کو نامہ بر دیکھا
کہا حسین ابن علی نے کہ یاد کا
جس کی ثابت کو وہ بنا نیک اثر دیکھا

١١
اٹھا ٹھا رات کو سعی جس نے
اسی کی شب و روز یہ دو رائی
حسن کا کلام سے نیک اثر دیکھا

١٢
فلک پہ جو چھپا میں نے ابر سے
اسی کو تو نے جس میں اصغر
عمر کا باغ میں شجر دیکھا

١٣
کلیجہ چھلنی ہوا کہ ابن کا پانو
چھپا ہوا جوتے میں نوح
باپ فلک طوفان نوح کا اثر دیکھا

١٤
بیا نہ میں ان کو فلک نے کیا سر
منتظر میں ان کو فلک سر دیکھا

١٥
زمین ہوا آسمان آفتاب بے نظیر
رخ حسین کو جس عرش بریں پہ دیکھا
منہ جس پہ جس نے

١٦
وہی سے رخ ہوا آفتاب سا دیکھا
کھلا ہوا وہ فلک پہ روز جو دیکھا

١٧
ہو شب رواں علمدار و رو ہو
فلک کے نور کا جلوہ او دھر او دھر دیکھا
شاہ

١٨
حبیب ابن مظاہر کو شام الرحمٰن یار
کہ رات رات کو جس کی عمر بھر دیکھا
شام

١٩
جواب ہو کہ جو مجلس شاہ جہاں پیر
فلک نے صبح کا اب جو آئینہ دیکھا
نظر آئی

٢٠
صبا نے صبح کو جس جس نے دیکھا
زمین پہ شیشہ جو آئینہ تھی سر کی ضو
کی نظر آئی آفتاب سا دیکھا

٢١
فقیر بیٹھا رہا تو ہی بھی اپنی آنکھ کو
تیری بھی نہ دیکھا

٢٢
کسی کا عمل کسی کا منصب کسی کا زور
نبی نے خاک کو جس عمر بھر دیکھا
کہ تیری نعت سے شفاعت اثر ادا کو
جو اس نے سفر دیکھا

٢٣
کہ میں تو جس کو آمادہ
رہا جس کو نہ ہو
نہ رہا جس کو منزل کو نہ سفر دیکھا

٢٤
خدا کا شکر ہے کہ سوز دل کو
شراب شہادت

سلام

١
جب خلق میں بہ راہ عشق کو دل مکان
جاں کی کرید تو زمیں پہ آسمان

٢
کبھی کسی کا آج سلامی کر سکا
جب شان اور عجب شاہ کا نشان
ہو صفا کی ٹھنڈی

٣
تیری شہادت کی سر کی ہے
پھر بھی نہ آئی

٤
مینا میں جو پاس ہے
دم بھر

۴ جاری تھا بار بار یہ ماتم کے لب پہ صدا کا سخن
جب تک گلے پہ خنجر قاتل رواں رہا

۵ جب تک کہ تیغ جور کفار باندھو
زینب و کلثوم کے رسن کا نشان رہا

۶ بازو پہ تا حیات رسن کے نشاں
بالی سی اسیری کی عابد کی دوا طوق گراں رہا

۷ پیرہن زیب تن ہے سر پہ بھی
قاسم کی شادی کی محفل کا ماتم ناشادماں رہا

۸ بنت کی جوڑی مہندی کا رنگ
اصغر نے تیر کھایا تو بیٹا گلے کا نشان گماں رہا

۹ حضرت کا قد خمیدہ اب بے
نہر فرات سے لب مرا کا کاروان رہا

۱۰ پیاسا رہا فقط تو شبیر کا قافلہ
سر سبط بتان جلا کیا نیزہ جان سنان رہا

۱۱ ہیہات مر گئے بھی بابا نہ زینب
بیکس کی لاش پر سر سارباں رہا

۱۲ ہاے گئے جوان میں جوان اہل بیت
عابد روز تیرا فلک نعرہ فغاں رہا

۱۳ شکوہ کیا نہ بیاس کا انصار شاہ
شکر خدا ادا کی ورد زبان رہا

۱۴ سکینہ گئی ماہ وطن کے بھائی
افسوس جب وہ بہن نہ نشانہ رہا

۱۵ عابد نے چھپان کی لیلیٰ بھی نہ تیر ان
آلودہ خون سے حلق میں طوق رہا

۱۶ اکبر کے سر کو دیکھ کے کہتے تھے ابرو
افسوس یہ کہ خلق میں یہ نوجوان رہا

۱۷ کہتے تھے شاہ بالی وہ صغرا کو ظالم
نیزہ کی طفل ان کو نشتہ دہان رہا

۱۸ سنگ نہ تیغ فاطمہ کو بھائی کی آرزو
ارمان زینب رہ گئی بازو میں گریہ کناں رہا

۱۹ عالم امکان میں زینب ماتم
حیران جسم بن اوس میں نوحہ کناں رہا

۲۰ پیاسا نبی کی تشنہ
سر کرنے سے آب سے طغیان رہا

۲۱ فاطمہ لاشہ ان کے امام شاہ کی
تاراج سب وان کی لاشوں کا نشان رہا

۲۲ زینب کی جو سکینہ رو رو کے
عابد کو دیکھ لیتے ہیں یہ ناتوان رہا

۲۳ بیٹھا جہان دل میں
گلشن نہ سکینہ سے صدا اور رواں رہا

۲۴ عابد کی جبین سے پہ
قطعہ شاہ نے عابد نہ جوان رہا

جل کو لاش فاطمہ میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شعر

تیر بدن کا چھوا اور پیاسا میں نے پایا
تیغ و تبر سے جسم میں زخم تھا

بوسہ حسین کے گلوئے بریدہ کا
خنجر کا شمر کے ...

پھر اک مجلس میں ...
ایک گوشہ میں ...

عابد نے کہا ...
تیغ و تبر ...

وقت غارت شمر ظالم نے ...

سکینہ کا ...
بے ظالم سکینہ ...

علم

میدان میں جب ہچکیاں تک آ گئیں تو رو دیے

پیٹا سر شاہ دیں نے اپنا

ہاتھوں کو جب اٹھا کے سجاد رو دیے

قطعہ

سر کو زمیں پہ رکھ کے کہا تھا [illegible] بے وطن اپنا

سمجھا تم تو تنہا نفس [illegible]

سر کو پھوڑا دل [illegible] اپنا

سمجھے وہ تب کہ [illegible] نہ تن اپنا

کیا حال کہے سر [illegible] عالم

بن فاطمہ دادی [illegible] بیکس اپنا

دادا ہی علی سا [illegible] عابد

[illegible] سر اپنا

شبیر کا بابا ہوں [illegible]

باراں [illegible] عابد

[illegible] سر اپنا

سر [illegible] آ کے [illegible]

سر [illegible] ہی

[illegible] زبان پہ [illegible] اپنا

[illegible] علی اصغر [illegible] اپنا

[illegible] ہے زینب کا [illegible]

[illegible] تمہاری [illegible] بین اپنا

قسمت [illegible] ساتھی

[illegible] کیوں [illegible] اپنا

عابد نے کہا [illegible]

بیکسوں [illegible] کی

سر [illegible] نشان [illegible] اپنا

[illegible]

سب رو رو کے [illegible]

سر [illegible] علی الاکبر [illegible] اپنا

[illegible]

[illegible] شاہ [illegible]

قاسم [illegible] حسن اپنا

کیا داغ [illegible]

سر [illegible] کس طرح [illegible] اپنا

[illegible]

[illegible] جیب [illegible] اپنا

[illegible] ہاتھ [illegible]

[illegible] سر [illegible]

[illegible]

جاں [illegible] شاہ [illegible]

دیں کی راہ [illegible]

ان بیکسوں [illegible]

زلف [illegible]

[illegible] علی [illegible]

[illegible]

[illegible] جعفر [illegible]

[illegible] مشکل [illegible]

[illegible] آرام [illegible]

[illegible]

[illegible]

شاہ کہتے تھے میں ... کیونکر
... یعقوب ... وانا چھوٹا

بچھڑ یوسف میں ... صغرا نے کہا
... بابا چھوٹا

[illegible]

وہی گمراہ ...

سلام

سلامی جادۂ ملک بقا نہیں ملتا
مسافران عدم کا پتا نہیں ملتا

گرہ ... نکلوائی ... ملتا
کمان ... نقش پا نہیں ملتا

قطعہ

علی سے راہ ملے کیونکہ جو وہ مصطفوی ہے
علی ہے باب نبی ... نہیں ملتا

سر ہے ورد ... خدا
علی ولی خدا ہے علی ... صد انہیں ملتا

[illegible]

... خدا کی ... نہیں

ہے سیہ پوش
ہمسر مہر جو ملتا نہیں ملتا
١٠ کٹا گلا تو شفیع امم نے کہا
شبیہ کو یہ جو بہا نہیں ملتا
سی ماں کی مری
سکھی جی بابا نہیں ملتا
١١ سکینہ کہتی تھی بابا سی
سینہ بھی بابا کا ہے چھپا
نہیں بھی بابا کہیں
دامن سے ملتا
١٢ قطعہ ومہر زینب نے
ایک یہ چشمہ آب بقا نہیں
داغ جسے ...
رسالے ... ملتا
١٣ نشان کہ و زمین پہ
علم کا ... پتا نہیں
حسرت سے کہتی تھی عباس
نکلتے ... نہیں ملتا
١٤ علی ... کہتی تھی ... بہا
یہ ... کہتے تھے قاسم
کہتی ... میں ملتا
١٥ بھگا دوں فوج کو اکبر یہ
کیا کروں مجھے اذن
سکینہ ... مرض کی بابا
١٦ یہ بانو کہتی تھی ... دوا نہیں ملتا
سر بانو ... جدا ... ملتا

... عزیز و دین کی زینت ہے
١٧ نکالے سے ... عزیز شاہ دین ملتا
... نہیں ملتا
جو یہ ... سکینہ کی
١٨ سکینہ کہتی تھی بتا بابا نہیں ملتا
بابا ... خدا نہیں ملتا
مرا غریب ... بیمار
حسین ... ملتا
١٩ یہ کہتی ... تھی ...
سفر بھی بابا ... حسین
کہتی ... نہیں ملتا
٢٠ یعین بھی بابا ... نہیں
سکینہ ... ہوں
دفن کرے
نبی ... نہیں ملتا
٢١ ... دفن نہیں ملتا
... کفن ... نہیں
... نہیں
٢٢ ... بادشاہ ... نہیں ملتا
ریاض خلد ... انس ... نہیں

تمام

... کھینچا
... کھینچا
١ ... نفس ... کھینچا
... گردی
... زمین ... کھینچا
٢ ... صعوبات ...
... جری
... کھینچا
٣ ... کھینچا
... سرکس
... عباس کی
٤ ... خدمت ... کھینچا
... کو جگر
... پیاس
... کھینچا
٥ ... کھینچا
... کھینچا
٦ ... کھینچا
... کھینچا
٧ ...

[illegible] سر کھینچا

[illegible]

شوق شہادت [illegible]

[illegible] کھینچا

جبکہ [illegible] سکینہ [illegible] کھینچا

[illegible]

قطعہ

جب [illegible]

[illegible] کھینچا

[illegible]

[illegible] تیغ [illegible] کھینچا

سلام

[illegible]

مرغ بسمل کی طرح [illegible]

شاہ [illegible]

پیاس [illegible] علی کی جانی

[illegible]

[illegible] عباس [illegible]

[illegible]

[illegible] تیغ امام دو جہاں

[illegible]

شاہ [illegible]

[illegible]

علی [illegible]

[illegible]

بانو [illegible]

[illegible]

شمع [illegible]

[illegible]

۵۱ سنا جو رانڈوں نے کہ سکینہ جو گئی تھی دریا پہ
لاشۂ عباس علمدار پہ وہ تڑپا
شمر سے آن کے بیچ لایا

۵۲ آہ سکینہ میں گھبرا کے پکاری بیٹی کو کہاں ڈھونڈا
آئی تھی یہ تنہا سادات لینے
خون سے بھری ہے بیمار عابد

۵۳ شادی آل رسول نے یہ دیکھا جو ہوا
لاش پر گرتی کا جوہر بھی وہیں تڑپا
رات بھر تڑپی کہ ماں کہہ دیں

۵۴ شمر کی سطوت وہ عزت کو جو دیکھا
ذکر کس طرح سے ہو سنگ دل
خون میں نہلائی گئی صغرا

۵۵ قتل کے بعد جو بے چین ہوئی کتنا ظلم
ہائے حضرت کے ماتم میں گھر لٹ گئے
سر بے کفن

قطعہ ۵۶ لاش کو بستر جو دیکھی کہا عابد نے مضطر ہو کر
رانڈوں میں یہ نینب میں
رات دن میں

۵۷ نعرہ وا ابتاہ کر کے جان سے گزری
بیٹی نے اماں کہا سر پیٹ کر

۵۸ ہائے بابا جو سکینہ نے کہا چلا کر
دیکھنا لاشِ طلا میں اسیر ہو کر
ویرانی سب یہ

۵۹ سنا عمہ جو بیمار تو نے سلام آ کے کہا
جب سے شہ آئے ہیں گھبرائی ہوئی

سلام

قطعہ ۱ محبوب حق کو جس نے ہر دو جہاں میں پایا
بیاسا گلا کٹا کے شہیداں دین پایا
پر آج

۲ قاسم چھپا سر کٹ کے تیغ سے جو ملا
نیزے پہ سینہ ہے کے نونہال

۳ جنگل میں جو دیکھے پسر اس کا سر الگ
حسن و علم وفا قافلۂ آل کا
سب کے بابا نے

۴ ڈھونڈھتی ہے جو بیتاب ماں بھائی نے
قیدی ایسا ہاتھ ملا کے

۵ سر دشت بھی نہیں پانی بنگال کی
درد و سکینہ کو سر سے بے سر پیا
رضا ہی ہے شاہ

۶ عشق میں جو بستی کی صورت ہے آنکھ
نزدیک رونا سب سے مرا اب
ہو وہ نے سر پہ

قطعہ ۷ عشق کہہ کے بانو نے کس سے پیاسا
ڈھونڈھتے ہو آبادان میں
سر جہاں کی

۸ شاہ یہ کس کی آرزو میں گھر جہاں
بیکار ہوا وہ میں بیبی

۹ اکبر کو ڈھونڈھتی ہوئی ماں
نیزے کا بار امام
بیٹے کی حلق میں

۱۰ جس کی بہن سی ہوئی اس کو سر ملا
عباس جیسا بھائی
وفا

قطعہ ۱۱ بیبی کہاں ہے سر جو اتنا ملا
شاہ جب سے ہوا

[illegible]

آہ اے زبان [illegible]

[illegible]

قطعہ

گردن جھکا کے [illegible]

عابد کو راہ شام میں [illegible]

دنیا میں سب [illegible] کی راہ

افسوس [illegible]

بھائی علی [illegible]

[illegible]

سلام

[illegible]

[illegible]

۱۰۹ قطعہ
ہزار ہاتھ تھے … اللہ کے
… کا حجاب نہ تھا
… تھا جو … صدقہ نہ تھا

۱۱۰
… فیضیاب نہ تھا
وہ کون تھا کہ … تو
… گرمی … آفتاب نہ تھا

۱۱۱ قطعہ
بھلا بیان ہو کیا حال … آفتاب نہ تھا
فلک … جنگ … تھا

۱۱۲
… جھیلوں میں … نہ تھا
… تھی …
… گلاب نہ تھا

۱۱۳
… سے … میں گلاب نہ تھا
… کلی میں … شباب نہ تھا

۱۱۴
… زمین … جہان … نہ تھا
سوائے … میں … نہ تھا

۱۱۵ قطعہ
غضب … حجاب نہ تھا
… تھی … علی کی …

… حسین کا سر

۱۱۶
… تھا اور … انقلاب نہ تھا
… گیا تھا زمانہ …
… فلک سے … میں

۱۱۷
ہزار حیف … کا جواب نہ تھا
… کا تھا … کا نخل
… آسمان … سحاب نہ تھا

۱۱۸
ہوا تھا اہل زمین … سحاب نہ تھا
… گیا آئی

۱۱۹ قطعہ
… شاہ … میں صغرا … اضطراب نہ تھا
وہ شب … تھی …
… نانی

۱۲۰
… تھی … کا انتخاب نہ تھا
… تھا …

۱۲۱
بھلا … زبانی تو … بابا
… خط … جواب نہ تھا
اگر … کا خط … ہیں

۱۲۲ قطعہ
… زبان … جواب نہ تھا
وہ … تماشا …

۱۲۳
… بالوں کی … نقاب نہ تھا
… پردہ … رسول کریم

۱۲۴
ادھر تھی ذات خدا اور ادھر رسول کریم
… پردہ … حجاب نہ تھا
سوائے … اللہ …

۱۲۵
… خیبر کا جو جواب نہ تھا
محل تھا … دروازہ

۱۲۶
… گیا تھا … عذاب نہ تھا
کہ فصل …

۱۲۷
… تھا ایک … احتساب نہ تھا
… میں … بیدار

۱۲۸
… شراب نہ تھا
…

۱۲۹
عراق … جواب نہ تھا
… سوال کا …

۳۴ [illegible] شغوں پہ تیغیں [illegible] تیر پہ تیر
[illegible] حساب [illegible] تھا
جراحت تن پہ [illegible]
[illegible] حسین [illegible] تھا

۳۵ وہ [illegible] تیغ قتل [illegible]
[illegible] رسول کی آل
[illegible] حسین [illegible] تھا

۳۶ وہ [illegible]
[illegible] تھا

۳۷ وہ دو [illegible]
کھلی [illegible] سر
[illegible] تھا

۳۸ علی کے لخت [illegible]
[illegible] جبرئیل [illegible] تھا

۳۹ نصیب [illegible]
[illegible] دل [illegible] جواب تھا

۴۰ [illegible]
بیان [illegible] تھا

۴۱ حسین [illegible] کی تقدیر [illegible]
[illegible] تھا
کہ آب [illegible] پانی
[illegible] تھا

۴۲ علی کے [illegible]
وہ نور حضرت [illegible] طلوع [illegible]
[illegible] تھا

۴۳ [illegible] ساتھ [illegible]
[illegible] پانی
[illegible] تھا

۴۴ فقط حسین [illegible]
بہت [illegible]
[illegible] تھا

۴۵ [illegible]
[illegible] کر دو [illegible] معراج
[illegible] تھا

۴۶ رسول [illegible]
[illegible] نشہ [illegible]
[illegible] تھا

۴۷ تعلق [illegible]
[illegible] علام [illegible]

سلام

[illegible] دیا
[illegible] دیا

[illegible]
[illegible] دیا

[illegible] مصطفیٰ [illegible]
[illegible] دیا

[illegible]
[illegible] دیا

[illegible]
[illegible] دیا

[illegible]
[illegible] دیا

[illegible]
[illegible] دیا

[illegible]
[illegible] دیا

[illegible]
[illegible] دیا

۵۹ تم کو یاد ہے پیاس میں جو اِس بیکسی کی
جا بیٹھی لے کے اپنے ہاتھ سے پانی گرا دیا
جا بیٹھی پاس لاش کے جو شہادت تھا شاہ

۶۰ سن جو شیبان شہادت سے مسکرا دیا
دیکھنے لگے جو زینب کٹے سر کو تن
ان میں بنا سر کی کا سر کھا دیا

۶۱ کہتے تھے ان میں نور کا جلوہ دکھا دیا
بیکو خدا نے نور کا شاہ
کہتی ہے ان میں بیکسی کا سر فدا دیا

۶۲ لب پیاس زبان سے جب کہا ایک تیر سے
زخموں نے لے کی سر کی لاش
عابد جو فوت کے ہاتھ کا سہرا جو چھایا

۶۳ عابد جو ان کی پھولوں کا سہرا
تربت پہ تیر تیغ کا ہم

۶۴ یا ماتم میں جو نے ان کے سر کٹا دیا
پیچھے نے کہا تھا کہ ان کی شہادت
ہاتھ سر میں ان کی لاش کا سر جلا دیا

۶۵ اہل حرم میں کہا ان کے شاہ کا جسم جلا دیا
جب تا رون شاہ کا جسم جلا دیا

۶۶ الله کریا حسین اُمت کا پاس تھا
سر کو لکے یا صبر ان کو بخشوا دیا

۶۷ خنجر کے تیغ جب آیا سر پہ شاہ
سر سے بیکسی کا سر تو جھکا دیا
سر سے ایک نے سر کٹوا دیا

۶۸ کیا عشق تھا حسین نے گلوں کو سر کٹا دیا
دونوں کے سر پہ خون کی آب

۶۹ صغرا کو جو جو بلایا یا کسی نے
اس کو جو سے شاہ نے پانی پلا دیا
بیکس کا تھا جو بار ضعف

۷۰ بنت رسول اللہ نے سکینہ کو بٹھا دیا
طوق گراں لے کے سر کو
انس کی

۷۱ جس نے گلے اور جو شہید کا سر سے انسان بنا دیا

تمام

۷۲ جس کے عوض میں یہ جہاں کو دیا
کہ ان سے غفلت میں تھا خالق اکبر بنا
اب کے سر عرش صغری

۷۳ بانو کی تھی لطف بولی جہاں کا لشکر دیا
پانی تھوڑا سا آگ شام کا
ہائے کس سر کا بیکسی کا سر جھکا دیا

۷۴ جوان وہ ان کی تھی جب پیاس میں بیکسی
لطف کی بیاس میں بلا بالی کا

۷۵ دین ان کا سر سے جلوہ بلا بیٹھے دیا
زبان ان کی بیٹی کی جو تھی
شہ میں تھا سکینہ کا اقبال

۷۶ شاہ اٹھ کے تیغ سر کی بیکس کا سر ملا دیا
جان بانی سے لی
شاہ فوراً سے تیغ اعدا سے سر کو جدا دیا

۷۷ آج کے یہ کوئی پانی کا جب
سکینہ کی لاش کا سر ہوا حضور
بانو کی شکل سے بنی سیا کو بٹھا دیا

۸م [illegible] اٹھا دی [illegible] زینب نے سر کہا
شمر ملعون مری سر کی وہ چادر دینا

۹م بابا سے کٹتے [illegible] مرے سر کو سر دینا
بالی سکینہ [illegible] [illegible] دینا

۱۰م ہوک سے کہتی تھی [illegible] زینب [illegible] دینا
کیوں نکالا ہے [illegible] غضب [illegible] مغفر دینا

۱۱م کان و زر [illegible] کھا [illegible]
شمر کی [illegible] تھا [illegible]

۱۲م عزیز [illegible] ان میں وہ تھا [illegible] شخص کا ہوتا تھا [illegible] دینا
شاہ نے [illegible] عباس

۱۳م سر کے کاندھے [illegible] علم بھائی کا ہو عباس [illegible] جعفر دینا
کیوں [illegible] تھی [illegible]

۱۴م [illegible] مین [illegible] تھی [illegible] چادر دینا
[illegible] کوئی بھائی کو [illegible]

۱۵م طوق آہن کا [illegible] میں [illegible] دم نزع [illegible] دینا
[illegible] فرشتوں سے [illegible] خدا رفیق
نہا فرزند پیاسا سے [illegible]

۱۶م کہا عباس [illegible] سقا [illegible] بھر دینا
خالی ہوئی جو [illegible]

۱۷م [illegible] ضحیٰ سے [illegible] دم نزع [illegible] جیسا دینا
قسمیں زینب [illegible]

۱۸م شاہ کہتے تھے [illegible] علی اصغر دینا
تھا اذیت [illegible] بابا جان

۱۹م کہا سجاد نے [illegible] بابا جان [illegible] دینا
مجبور [illegible] گلے [illegible] زنجیر

۲۰م لیتی [illegible] زینب [illegible] چادر دینا
کوئی زینب [illegible]

۲۱م بانو کہتی تھی [illegible] پانی نہیں [illegible] اصغر دینا
بچیاں [illegible] جان [illegible]

۲۲م شاہ کہتے تھے [illegible] دینا
[illegible] بالی [illegible]

۲۳م [illegible] کان [illegible] موتی [illegible] دینا
[illegible] بچہ [illegible]

۲۴م [illegible] شانوں [illegible] موتی [illegible]
[illegible]

۲۵م شاہ [illegible] تھا علی اکبر [illegible]
واسطے فاطمہ [illegible] قربانی

۲۶م صغرا کہتی تھی [illegible] بابا [illegible] دینا
[illegible] حسین

۲۷م کہا ماں [illegible] لعل [illegible] دینا
[illegible]

۲۸م کہا [illegible] زینب نے [illegible] دینا
[illegible] بھائی کا [illegible]

۲۲۹ شاہ فرمانے لگے ہمت ہے ہمشیر کی عمدہ
ان میں عباس ہیں میں ان کو نہیں کٹ دیتا
ورنہ اک آن میں [illegible]

۲۳۰ شمر کہتا تھا کہ کیا قافلہ [illegible]
نہیں [illegible] کوئی دم دیتا
[illegible]

۲۳۱ شاہ فرمانے لگے [illegible]
پانی نہیں [illegible] دیتا
[illegible]

۲۳۲ کہا عباس نے [illegible]
[illegible] کوئی بھر دیتا
کاش سکینہ [illegible]

۲۳۳ شاہ فرمانے لگے ہمت کی [illegible]
[illegible] دیتا
اپنا سر راہ خدا میں [illegible]

۲۳۴ قطعہ
[illegible] زینب [illegible]
[illegible] دیتا
کیوں [illegible]

۲۳۵ [illegible]
[illegible] دیتا

۲۳۶ اپنے [illegible] میں چھپا رکھی سکینہ نے کہا
[illegible] بابا [illegible]

۲۳۷ [illegible]
[illegible] دیتا

۲۳۸ کہا زینب نے [illegible] بھائی [illegible]
[illegible] دیتا

۲۳۹ اپنے بچوں کو تصدق [illegible] عباس
[illegible] دیتا

۲۴۰ قطعہ
شاہ فرمانے لگے [illegible]
[illegible] دیتا

۲۴۱ [illegible]
[illegible] دیتا

۲۴۲ [illegible]
[illegible] دیتا

۲۴۳ [illegible]
[illegible] دیتا

سلام

۱ [illegible] دیکھا
[illegible] نہیں دیکھا

۲ [illegible] دیکھا
[illegible]

۳ [illegible] نہیں دیکھا
[illegible]

۴ [illegible] عباس [illegible]
[illegible] نہیں دیکھا

۵ [illegible]
[illegible]

۲۰۶ [illegible] صورت قد دیکھا
[illegible] سا انہیں دیکھا

[illegible] کا [illegible] دیکھا
[illegible] سا انہیں دیکھا

۲۰۸ قطعہ [illegible]
[illegible] سا انہیں دیکھا

اسطح کا صاف [illegible] پانی
[illegible] یا انہیں دیکھا

۲۰۹ [illegible] دریا انہیں دیکھا
[illegible] ظلم

۲۱۰ [illegible] سا انہیں دیکھا
فنا [illegible] خلقت

۲۱۱ [illegible] سا انہیں دیکھا
[illegible] کبھی [illegible]

۲۱۲ [illegible] انہیں دیکھا
[illegible]

۲۱۳ [illegible] نہیں دیکھا
[illegible]

۲۱۴ قطعہ [illegible] نہیں دیکھا
[illegible]

۲۱۵ احباب کا [illegible] نہیں دیکھا
[illegible]

۲۱۶ [illegible] دیکھا
[illegible]

۲۱۷ [illegible] انہیں دیکھا
[illegible]

۲۱۸ قطعہ [illegible] انہیں دیکھا
[illegible]

۲۱۹ [illegible] انہیں دیکھا
[illegible]

۲۲۰ [illegible] نہیں دیکھا
[illegible]

۲۲۱ قطعہ [illegible] نہیں دیکھا
[illegible]

۲۲۲ [illegible] نہیں دیکھا
[illegible]

۲۲۳ قطعہ [illegible] انہیں دیکھا
[illegible]

۲۲۴ [illegible] انہیں دیکھا
[illegible]

۲۲۵ [illegible] انہیں دیکھا
[illegible]

۲۲۶ [illegible] نہیں دیکھا
[illegible]

۲۸
روز قسمت پر لوٹا ہموطن سخت چھوڑا
[illegible] والا زمین [illegible] چھوڑا

سلام

۱
مجلس شاہ سے [illegible] روضہ یاور چھوڑا
[illegible] سے ساتھ کے گھر چھوڑا

[illegible] قلم
[illegible] کیا دل نے [illegible] چھوڑا

۲
جب نکل [illegible] سے قاتل [illegible]
ایک دم ہاتھ سے [illegible]

۳ قطعہ
رو کے زندان میں [illegible] صغرا چھوڑا
[illegible] ولیس میں [illegible]

۴
کہا اب پیار [illegible] دھوپ بلاؤں چھوڑا
[illegible] جب وہ والد نے چھوڑا

۵
عصر کے وقت اکیلے [illegible]
[illegible] یاں [illegible] الاولاد چھوڑا

۶
قتل جب [illegible] زینب [illegible]
[illegible] بھائی سے [illegible] گھر چھوڑا

۷
عشق [illegible] کلفت [illegible] زینب چھوڑا
[illegible] معبود [illegible]

۸ قطعہ
لاش عباس [illegible] خضر [illegible] چھوڑا
[illegible] یاور [illegible]

۹
اب ظالم کی شیون [illegible]
سوں [illegible] شبیر [illegible] الاولاد چھوڑا

۱۰ قطعہ
عصر تک [illegible] علی اکبر [illegible] چھوڑا
[illegible] باقی [illegible] زوال [illegible]

۱۱
[illegible] خورشید امامت [illegible] چھوڑا
[illegible] ڈھلنے [illegible] عصر [illegible]

۱۲
رو کے کہتی تھی [illegible] صغرا [illegible] چھوڑا
[illegible] کیا [illegible]

۱۳
[illegible] قتل [illegible] زینب [illegible] چھوڑا
[illegible]

۱۴
[illegible] کہاں لاش علی اکبر [illegible] چھوڑا
[illegible]

۱۵
[illegible] دوست [illegible] چھوڑا
[illegible]

سلام

۱
[illegible] دیدہ [illegible] بیمار
[illegible] دریا [illegible] بیمار

۲
باندھا گیا [illegible] بیمار
[illegible] بیمار

۳
شمع [illegible] بیمار
[illegible] بیمار

رن میں علی اکبر جو آیا بکمال شوکت و شان سے سنکر آیا
بیٹے نے کہا جب آ کے سنکر آیا
دکھ درد سے سنکر کہا بیٹا ہوا آوارہ
بھائی نے بتایا بیٹی سے یہ بات ...
... سنکر کہا تو یہ کیا ہمارا
انہوں نے سنکر ... بیٹے کا ہمارا
جب علی اکبر نے آ کر بہت ... ہمارا
اے ... کلمہ ... ہمارا
... [illegible] ...
پامال میں بھی ...

سلام

نوحہ خوان ... ہوا
بیمار ... جب ... [illegible] ... ہوا

رتبہ نورانی بھی شمس سنبل ہوا فرقان و قرآن و مبین
سینہ شہ کا نیزہ گلے ... سنکر گیا
زینب نالان یہ بیٹی جب ... شہادت کا خنجر ہوا
اے کیا باغ شہادت سے ... دار
ہاتھ جب ... زینب ... سنکر ...
جب عصیان ... سنکر کیا
پایا ... سنکر ... کا ...
... [illegible] ... عطا
روز محشر ... ان ... دل ...
بھائی جان ... سنکر ... سالار
ذوالجلال کی نظر میں ... سنکر ...
کربلا میں ... شہید ...
جب ... سنکر ... کے ...
رنج ... سنکر ... کے کان ...

زینب کہا کہ جب ... آن بن ... ہوا
خیمے میں شاہ ... کعبہ ...
قتل آل مصطفی میں ... سنکر ...
... سکینہ ... بچی ...
قتل ... سنکر ...
... نقشہ ... ظلم ...
سفینہ ... سنکر ...
کربلا میں ... سنکر ... انکار
شاہ نے جب ... دل ... سنکر ...
ابر جب ... آن بن
... سنکر ... بیمار ...
... [illegible] ...
ناد و ... سنکر ...
... [illegible] ...

سلام

۱ جدا وہ بیکس غریب سر زمین پر لا دیگا
سلامی حشر میں اسکا صلا خدا دیگا

۲ نبی کی امت میں [illegible] آگ کون لگا دیگا
کہا لعین نے سر [illegible] جلا دیگا

۳ [illegible] سے عابد مضطر بن اسکا پیاسا ہو
[illegible] میں داغ سے [illegible] بنا دیگا

۴ [illegible] جگر کہا [illegible] سکینہ [illegible]
بھلا [illegible] میں ول [illegible] داغ دو [illegible]

۵ [illegible] بیبیوں [illegible] نام بجا دیگا
کہا امام نے [illegible] سر اب [illegible]

۶ کہا امام نے اعدا سے [illegible] [illegible] دعا دیگا
بھلا [illegible] شاہ [illegible]

۷ وطن کا [illegible] سے [illegible] کربلا دیگا
خدا وطن [illegible]

سلام

۸ یہ سن کے شہ نے کہا [illegible] جھولا [illegible]
دیا تھا تم کو گلا [illegible] سنا [illegible] دیگا

۹ جو پوچھا بانو نے [illegible] کیا عدو دیگا
کہا امام نے اصغر کو [illegible] سا دیگا

۱۰ حسین کرتے ہیں [illegible] تیغ [illegible] دو
تو بال بال ہمارا تمھیں دعا دیگا

۱۱ کہا امام نے [illegible] حشر میں [illegible] وہ [illegible] دیگا
[illegible]

۱۲ جو [illegible] شمر سے [illegible] بجھا دیگا
جو نور چراغ مری [illegible] نے [illegible] بجھا دیگا

۱۳ کہا یہ زینب مضطر نے [illegible] سکینہ [illegible]
عمر حسین [illegible] سعد [illegible] دیگا

۱۴ بیان ہو جو [illegible] [illegible] میں [illegible]
نہ روز حشر خدا اجر اور صلا دیگا

سلام

۱۵ [illegible] اکا وہ [illegible] ساکن [illegible]
وہ ظلم [illegible] وہ [illegible]

۱۶ وہ [illegible] کی [illegible]
[illegible] کے نشان [illegible]

۱۷ [illegible] جنگل [illegible]
[illegible] حسین کا جیب [illegible] بیابان [illegible]

۱۸ [illegible] اکبر کے [illegible] بیابان [illegible]
بکاری [illegible] تھاری [illegible] ذوالفقار [illegible]

۱۹ [illegible] زینب حسین [illegible]
[illegible] فلک [illegible]

۲۰ [illegible] نشان [illegible]
[illegible] نام [illegible]

۲۱ [illegible] دامان [illegible]
[illegible]

۹ه
نانا تھا جب حسین عباس سے نہیں رہا
یاسوں کی قسمت وہ شیر نیستان رہا
یہ دیکھ کر یاسوں کی تا عالی گہر

۹ه
حسین قطعہ کرتے تھے وآخر زمان رہا
جو جوان زیبا میں
یہ پیر رہ گیا از نسب

۱۰ه
زوال آ گیا دولت شہر بانو
طفل کی زبان نہ رہا
جوان لیشہ رہے آئے

۱۱ه
جہاں جو قبلہ کے قطعہ عابد تو ... فغان نہ رہا
سر شب کو غلغلہ شیون
سر شب کو آئی جنگ کی نہیں

۱۲ه
دلوان یہ جہان کا ... نہیں
وہ قبلہ کا ... میں ... ہی نوجوان رہا
وہ قبلہ عرش اعلا

۱۳ه
فلک بوج ... سرسی ... کہکشان نہ رہا
نبی کا تو ... نہیں

۱۴ه
اب اس جہان میں ... آ گیا نہ رہا
خلیق نانا ... بیان نہ رہا

سلام

کہتا ہے سبط رسول کا
۱ه
مسیحا ویران ہے ... بسم اللہ کا
شیر اسمٰعیل ہوں ... ہو گی بدواہ کا

۲ه
مصحف ناطق ہوں ... بسم اللہ کا
نیزہ خطی ہے کا ... جاہ کا

۳ه
کلاہ شاہی سے غرض ... الشعزو جاہ کا
لشیون کی دوری ... بیجاہ کا

۴ه
وصف ... فضا ہو ... حیدر ... اللہ کا
قافیہ اس ... ہے ... یدی کا

۵ه
دہ ارحب ... بسم اللہ کا
وکیسا ... ماسہ ... نگاہ کا
جب گیا ... نواہ کا

۶ه
سر شنس ... شائق ... کو ... کا
سر کا ... دیکھا ... نگاہ کا

۷ه
فقر ... علی صفدر ... کلام اللہ کا
جانتا ہے ... جو قادری ... کا

۸ه
آرزو لیلیٰ عاشق صادق ... گیا ماہ کا
جا ... میں ... مرتضیٰ ... چاہ کا

۹ه
ذرہ ... ہوں ... میں ... تجلی نگاہ کا
جلوہ ... مہر درخشاں ... جناں ... ماہ کا

۱۰ه
نیر ... جمال ... آئے ... چراغ ... کا
شیشہ ... آ گیا ... گاہ کا

۱۱ه
محبوب ... شجاع ... العزت ... لشکر ... کا
میں ... وطن

۱۲ه
لیجیے ... علی ... اللہ ... کا
خانہ ... قضا

۱۳ه
ترکیب ... بسم اللہ کا
فعل ... حال

۱۴ه
... گیا ... نگاہ کا
... ہے ...

١٥
نالۂ دل میں جب کہا میں نے مطلع بن بن سرسبز ہو سرو گیاہ کا
دیکھ کر گردون تجمل ہیں سب ... بیابان گیاہ کا

١٦
باغ جنت میں پہولی کی طرح سے خضر راہ کا
تمام کر دیا ان دولت سے بہ فوج پناہ
... سے ایسے جا بایان کی راہ کا

١٧
حسرت ولی تھی جب جا ... نکمو تکی راہ کا
وان بنا لیا ماں اکیلا گر تمیں ... جبرائیل دو بیکار رسول اللہ کا

١٨
کیونکہ تھے حیدر صفدر ... رسول اللہ کا
ہاتھ ہوں اللہ کا بازو رسول اللہ کا
... سر پہ علی نے دیا

١٩
... میں مرحب ... جبریل ... و ماہ کا
زور کیا ... خدا ... علی
... خلد بریں ... نبی کی جاہ کا

٢٠
حر کو دیکھ جام ... سبط نبی کی جاہ کا
دیکھ لے ... جام ... بہشت
... میں ... شکل مظہر اللہ کا

٢١
شہ کے باور ... جانشین ... بہشت ... شکل
سیج پر سود ...

٢٢
کھینچ تیغ عون و محمد ان میں جب فاطمہ نے
... ایران ... جنگ گاہ کا
ماموں ... جب ... علم ... ان
کھینچ تیغ ... علم ... سپاہ کا

٢٣
عباس تیغ ... سے ... جلوہ ماہ کا
جا کر ... کنار ... ان ... ان ...

٢٤
بات کے ... کی ... سب ... سیاہ کا
خشک ... تر ... ان ... معلی

٢٥
... سبب ... زمین ... آہ کا
درے شہ ... کے ... دل جلوں کی آہ کا
جا پہونچا ... فوق بیت اللہ کا

٢٦
خانۂ دل کو ... خلیل اللہ کا
بنا ... خدا کا وہ ... مکان

٢٧
بیکسی فرزندون ... کیوں ... برق آہ کا
... اکبر ...

٢٨
... تھی ... جوان ... باہ کا
ریکھا ایمان علی اکبر ... بیاہ کا

٢٩
ضرب اول تیغ کی جب ... گردن ...
جو ... ان ... بسان ... جانگاہ کا

٣٠
... ہوا ... عمر جانگاہ کا
ساشا ... تربت کا دیا

٣١
ایک ... علی ... جا تربت ... خواہ کا
ابن ... خلق ... دشمن ... خواہ کا
حسین ... فرشتوں ... سے ... نس

٣٢
... سیدہ ... فقیر اللہ کا
... قبر ... موال

خادم مولا ... قبر ...

سلام

٣٣
... زبان ... عز و جاہ کا
... ولی اللہ کا
خانۂ کعبہ ... مولد ... ولی اللہ کا

٣٤
ای علی ... دنیا میں ولی اللہ کا
عرش سے ... حیدر ... جاہ کا

... ماہ ...

٢٠٣ خلق عالم پر ہے احسان [illegible] ہر گدا و شاہ کا
[illegible] اسد اللہ کا
یہ ہیں اول [illegible] کہتے ہیں [illegible]

٢٠٤ [illegible] دیکھ کر [illegible] عالیجاہ کا
کربلا کو [illegible] علی الاعلان [illegible]
خلد نقشہ [illegible] اوج [illegible]

٢٠٥ [illegible] کربلا کی راہ کا
ایک [illegible] لقب [illegible]
اب کھلا [illegible] حسین

٢٠٦ [illegible] خدا کی راہ کا
کربلا کی منزلوں [illegible]
راہ سے [illegible] راہ [illegible]

٢٠٧ [illegible] حقیقت میں خدا کی راہ کا
[illegible]
ہر کسی [illegible]

٢٠٨ [illegible] اسد اللہ کا
بیٹی [illegible] علی [illegible]
[illegible] کر دیا [illegible] علی

٢٠٩ [illegible] اللہ کا
عشق [illegible] لقب [illegible]
نقش ایمان بھی [illegible]

٢١٠ [illegible] الاسلام
کیا ہی کامل ہیں وفا میں [illegible] کا
آج تک [illegible] ہیں [illegible]

٢١١ [illegible] فقیر اللہ کا
اغنیا بھی [illegible] فقیر [illegible]
خلق میں [illegible] فقیر [illegible]

٢١٢ [illegible] فقیر اللہ کا
فیض [illegible] ہیں [illegible]
ایک [illegible] ہیں [illegible] راہ کا

٢١٣ [illegible] کی راہ کا
[illegible] ہموار [illegible]
[illegible]

٢١٤ [illegible] کی راہ کا
کیسی [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]

٢١٥ [illegible] کی راہ کا
[illegible] حال [illegible]
[illegible] دل [illegible] وہ [illegible]

٢١٦ [illegible] جگہ کا
حسن [illegible] دل [illegible]
[illegible]

٢١٧ [illegible] عالم [illegible]
[illegible] جادہ [illegible]
[illegible]

٢١٨ [illegible] اسد اللہ کا
[illegible]
[illegible]

٢١٩ [illegible] بادشاہ کا
[illegible]
[illegible] میں [illegible]

٢٢٠ [illegible] جگہ کا
شاہ [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] حسین

٢٢١ [illegible] کا
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]

٢٢٢ [illegible] راہ کا
[illegible]
[illegible]

٢٢٣ [illegible] اللہ کا
[illegible]
[illegible]

اہلبیتِ مصطفیٰ کی آہ سے انگشتری کا [illegible]
[illegible] سوزاں اک شرر کی طرح اور جلوں کا پارہ

مجلس شبیر میں کچھ لطف کا موقع نہیں
[illegible] شغل [illegible] فغان و آہ کا

ردیف با

سلام

وصف [illegible] افشاں میں لکھا خامہ نے آفتاب
[illegible] آفتاب

[illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب

ماہ نو [illegible] آفتاب

[illegible] منہ زرد آفتاب

بارگاہ شاہ کی گرد [illegible] کا حکم ہے
[illegible] آفتاب

تیغ [illegible] آفتاب

نور [illegible] علی [illegible]
ایسے سورج [illegible] آفتاب

[illegible] آفتاب

[illegible] آفتاب

دشمن حیدر [illegible]
[illegible] آفتاب

قطعہ

خاکسار [illegible] آفتاب

[illegible] آفتاب

[illegible] آفتاب

[illegible] آفتاب

[illegible] آفتاب

[illegible] آفتاب

[illegible] آفتاب

[illegible] آفتاب

سلام

بزم محفل سخن میں سخن کا سخن جواب
[illegible]

۱۲۹۰ قطعہ
سمجھتا تھا جسکو طیش میں ازرق کلام سنت
دیتا تھا سب یہ غیظ سے ابن حسن جواب
دیتا تھا سب آگے لعین
۱۲۹۰ حرف درشت لا نہ زبان پہ لعین آگے
ان کا وہ ان کا بیکس جواب
تیغ زبان سے اپنی اگر رضا جنگ
ہار گئے ہیں اسے اگر بعض جواب
۱۲۹۰ ہوئے نہ ہی عقل سے ہار گئے
اس سے کہا رسول اللہ کا دینی و بعض جواب
دولہا سے کہا نعت و عظو نید
فصحا و فتنہ و ششدر ہیں جواب
قطعہ ۱۲۹۰ سن کے شاہ کے تم سے فصحا
جب نہ گئے تو ششدر ہیں جواب
جب آن کلام شاہ
۱۲۹۰ بولا جواب صورت قرآن کلام سے
دھونڈھ کے ایسا سخن جواب
لاتیں کہاں ان کی زبان وہی
۱۲۹۰ حکمت وہی وہی کلک کی زبان ہیں جواب
دو دو سکا کے سرا رضہ شاہ دیں جواب
قطعہ ۱۲۹۰ مومن مطمئن عنوان میں
سوال مومنین بنت ذہنشہ دین جواب
دیتی جسے ایسے ہی ذہن شہ دین جواب

۱۲۹۰ ستمگر سے ہر سے نظر میں ناحق سر لب آیا میں
جیسے مہ سے اسے بیانا سر رضی جواب
وہ بنگلہ میں نکلو نہ سر رسول
۱۲۱۰ الانعام وہ ہی سر کہ اسے شرم سے دو
سب بے جبلو رضی نو نعیش جواب
سنگ و نبیج نیا یہاں میں
۱۲۹۰ حضرت سوال آل جب اس کے دیکھ سرتسلیم کا
ابر روان آہ دیو تیغ سامان ہوئی
۱۲۱۰ زینب شاہ کہنے لگی تیغ سامان جواب
اب ذہن لگی نے بلاؤ یا دیکھ یہین جواب
ابر دنیا ہے ابو تراب ہوں
۱۲۱۰ انس میں بلبل چمن لو تراب
سو گو یا دو مگر ہمیشہ جیسے بلبل جواب

ردیف تا

سلام

۱۲۹۰ سلامی بریرہ فدا سے میری عادت
نزا سبط نبی بیکرن نکادات
۱۲۹۰ سجاد سیکیا یہاں میں ہوں نازیبا
غلام کی بریرہ آقا سے انتقادات
۱۲۹۰ ریاض فاطمہ سر کو یا عیدان نے لوٹ لیا
جہاں میں فاطمہ کے زادے لیبون صیادات
۱۲۹۰ جہاں میں بہت ملال قاتل کا بہ لطف حصول
بیاد حسین میں مہمان کربلا دارات
۱۲۹۰ وہاں بیان میں مہمان کربلا دارات
تمام عمر ہے درد و رنج بیہن سجاد
۱۲۹۰ بیہن سال کی ہر سال کی نکادات
عمیر پایہ بیہن جہل ہر سر کو ہو
ذہن کے لطف نے خط میں ماہان وارات
قطعہ ۱۲۹۰ کرکھا پہ فاطمہ صغری سوتی ہوں جنان میں
فراق شاہ کی سوتی ہوں ماں بابا
۱۲۹۰ لیون ذمہ بیر بی بناو میں گیا کر دوں
اکیلا گھر ہی ہے او کسے دو نکادارات

سو سے آ میں میں مع انجم جھرو وطن میں خصوص
خاک اسے اب بی بی صغرا کی اڑو دعا دن رات

طرح طرح سے ملال و الم اٹھاتی ہوں
بلا میں رہتی ہوں [illegible] صبح دن رات

جو اوج [illegible] نظر [illegible]
رکھے [illegible] قلب [illegible] صفا دن رات

[illegible] حیات [illegible]
کرو [illegible] زیارت [illegible] دن رات

ردیف تا

سلام

ستم سے اکبر جری [illegible] کنار کی خاطر
لالے [illegible] کی خاطر

لال [illegible] سے [illegible] کی خاطر
[illegible] بیمار کی خاطر

[illegible] نظم [illegible] بیمار کی خاطر

کھول [illegible] بیمار کی خاطر

[illegible] ملاقات [illegible] کی خاطر

[illegible] کی خاطر

دل میں [illegible] ظالم
[illegible] بیمار کی خاطر

[illegible] مصیبت [illegible] بیمار کی خاطر

[illegible] بیمار کی خاطر

[illegible] لگا کالوں بیمار [illegible]
[illegible] ظالم

[illegible] تب [illegible] اتار کی خاطر

[illegible] دھاری [illegible]

[illegible] کنار کی خاطر
بھلا دونوں کو دریا [illegible]

[illegible] جلال [illegible] کی خاطر
جلد [illegible]

[illegible] بیمار کی خاطر

[illegible] کی خاطر

[illegible] غش [illegible] ظالم
[illegible] کی خاطر

[illegible] کنار کی خاطر

[illegible] بیمار کی خاطر

[illegible] بیمار کی خاطر

[illegible] کی خاطر

[illegible] احمد [illegible] کی خاطر

۱۶ [illegible] ہے [illegible] بولا [illegible]
[illegible] میں [illegible] کا
لالہ و ریحان [illegible]
[illegible] کے [illegible]

۱۷ [illegible] ہے [illegible]
[illegible] دیدۂ [illegible] ہے [illegible]

۱۸ [illegible] [illegible] آج
[illegible] دیکھے [illegible] کا

۱۹ [illegible] سلام [illegible] ہے
[illegible] [illegible] کا

۲۰ [illegible] سلام [illegible]
[illegible] [illegible] کا

ردیف جیم

سلام

۱ ماتم حیدر [illegible] کا سامان ہے آج
حال [illegible] عالم کا پریشان ہے آج

۲ [illegible] عزیز [illegible] ولبادہ
[illegible] خلق [illegible] ہے آج

۳ صبح [illegible] سے
[illegible] [illegible] ہے آج

۴ [illegible] ہے آج
[illegible] [illegible] ہے آج

۵ [illegible] ہے آج
[illegible] [illegible] ہے آج

۶ [illegible] جنت میں [illegible]
باغ [illegible] ہے آج

۷ [illegible] [illegible] ہے آج
[illegible] خلق میں [illegible] ہے

۸ بال [illegible] [illegible] ہے آج
نالہ و فریاد و فغاں [illegible] ہے آج

۹ صرف فریاد [illegible]
[illegible] کی صدا [illegible] ہے آج

۱۰ روضۂ پاک [illegible] گریاں ہے آج
روح محبوب خدا [illegible] ہے

۱۱ [illegible] آسمان [illegible] ہے آج
خاک مسجد میں [illegible] کا سر بیان ہے آج
ناکہ [illegible] خاک [illegible]

۱۲ [illegible] [illegible]
موسیٰ [illegible] ایمان ہے آج

ردیف حا

سلام

[illegible] آسمان کی طرح
۱ زمین حرم [illegible] آسمان کی طرح

[illegible] مکان کی طرح
[illegible] [illegible] کی طرح

۲ [illegible] [illegible] کی کمان کی طرح

[illegible] کی طرح

۳ [illegible] آسمان کی طرح

۴ [illegible] ماہ [illegible] کی طرح

۵ [illegible] حسین [illegible] کی طرح
[illegible] سامان کی طرح

قطعہ

سرکشتہ ہے [illegible] دل کی طرح

۵ [illegible] زبان کی طرح

دین [illegible] یقین [illegible]

[illegible] کی طرح

سخن [illegible] جان کی طرح

۶ [illegible] مضمون

دکھائیں [illegible] گل سرو

[illegible] ایران [illegible] کی طرح

۷ [illegible] مکان [illegible]

[illegible] تھا وہ [illegible]

[illegible] عافیت کی طرح

۸ [illegible] ایمان کی طرح

جھکا ہوں [illegible] دل

[illegible] کاروان کی طرح

۹ [illegible] نقوش [illegible]

روان [illegible] قافلہ [illegible]

[illegible] عصیان

۱۰ [illegible] بادبان کی طرح

[illegible] صبا

[illegible] زبان کی طرح

۱۱ [illegible] یوسف [illegible] گل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی طرح

[illegible]

[illegible]

قطعہ

[illegible] کی طرح

[illegible]

[illegible] کی طرح

ردیف خا

سلام

[illegible] کی طرح

[illegible] کی طرح

[illegible]

ردیف دال

سلام

[illegible]

۴ گیا خلاف پڑا چمنستان دہر میں
سر گل پہ بیٹھی ہے گل کی ہوا لیتی ہیں
بلبل کو گل کی الفت نے ستایا ہے

۵ دل نبی کا بھی چاک ہوا کرتا ہے
ملک الموت بھی سن سکا ہے بلا یہ سہتے ہیں
ملا دو میرا بیٹا ہے طرح

۶ جو گل سے پر ہیں ہو رہا ہے
سر تن سے جدا کر دیا ہے ستم نے
ہے علی پہ جو گزرا ہے مرا عبا

۷ جو نکالے گئے جلد باغ نجف سے
اپنے بلبلان نبی کی زینب کی صبا لیتی ہیں
اماں کو سنا دو میرا عبا

۸ روضہ سے شام کے زائر سینہ
کہو جا کے میں زینب کو صبا
بچھڑ چھوٹا جہازہ میں رو رو

۹ سو زوال ہوں جلد دل کی بابت سینہ
اپنی ماں کو بتا دی کا مرنا
میں رو رو میں

۱۰ جلا کے رو رو مجلس سر سینہ
ہو روح فاطمہ کو صدا ہے بلا کے

۱۱ بہر خدا قصر گیتی کو نہیں آ کے سماں
یہ وقت نیا سا لانہ سینہ
احسان ہمیں ہے کربلا

۱۲ قطعہ
کربلا میں تیغ تشنہ لبو کے جنت سینہ
کیونکہ تیغ و حسین کو یاں بھی فضا
سر ساقی

۱۳ آل صد ابا کو جنگل سا سینہ
سبط نبی کو ہی جہت بنیوا
تشنگی تیغ

۱۴ عباس تشنہ زینب کہتی تیغ سو سینہ
شیون آل کو کوثر کے کتنے کشتہ کی ہوا
سرو و بہکر

۱۵ فرمایا تشنہ نے پیاسے سے اکبر ہے لقا سینہ
تم بھی کرتے ہو کوئی اکبر سے اٹھا
تم بھی رکھنا ساتھ

۱۶ ہے صحرا اٹھا سینہ
اکبر بھی جانب ہے ہوا یہ ماجرا
ای بابا جان دل ہے عقد

۱۷ قطعہ
زینب کی آس کی بات ہے کہ نابینہ
یوچھا دو آس کی
سیوں کو نسبت سینہ

۱۸ بولی بہن ہے پیکر کے کہ بس کی بات ہے
بولی یہ سینہ تو ہمیں بتا
ہم کو بھی سینہ ہے طرح

۱۹ کربلا میں تشنہ تیغ ظلم و فقر ہے
ظلم و ازل ہے بجا اٹھا ہے سینہ
خنجر کو آہ

۲۰ مرد میں عمل تھا جو ستم ہے سینہ
ابھی گرتی ہی ہے سر کے نیزہ
اور بہن کا ساتھ

۲۱ قطعہ
کہتا تھا حرم سے بیٹوں کی ہوا کر سینہ
محبت بیٹوں کی بنیاد ہے

۲۲ نادر ماں کو ہے راہ ضلالت سینہ
ہم کو بھی ہے راہ ضیا
غفلت ہوں میں حسین

۲۳ تو عاشق زینب کی ہے عاشق سینہ
ہم کو جفا سے ہم کو وفا
ہم کو جفا سے بہن

۲۴ ہیں اہلبیت تمام نانا کی یاد سینہ
سیوں فاطمہ کو یہ نسبت کا ہے داد

[illegible] گیسوئے سکینہ
ہیں کھلے بال سر پہ کرتے ہیں لپٹنا بند

۲۵ عمل تھا جہد ہم میں کبر ہیں لطف دونا بند
دیکھو بی بی کے تھی بس
نکی ہے آنکھ اب رو رو کر آنسو ہے سدا بند

۲۶ زینب کہتی تھی کہ آ مارو نہ لپٹنا بند
بھائی غم سے ہیں بیمار کے گالی ردا بند
سے بلوے سے دو دوڑے بھوکے پیاسے بند

۲۷ جنگل میں نہ سر کو پیٹ کوئی کشتی کی صدا بند
گرمی میں بہی آبلے تلخ ہوا
مضمون سر پرکی نتھا بند

۲۸ کس حال میں سر کو جو رکھ سر پہ لپٹنا بند
حاضر تھے جو کہتی تھی انتقی
کس نے پہنچ کر سکینہ تھا بند

۲۹ نعمت ہے یا نصیب کہ عجب رکھ تمنا بند
کیا بس کہ بلائے رویا نہیں گلزاری
بولون کیا زبان سے بپھرے ہوئے کوزہ صدا بند

۳۰ کہ جس میں نہیں ہیں تو ہو گئی سب دعا بند
ہاں کہ در ہیں کہ جان میں سر دلی شاہ
پھر نہ ہوا جو کہ دل کا مقبرہ کیا بند

۳۱ سر کہاں تھا سکینہ جو کہا ملک تو کیا بند
کیا لگی جسم کو جو گئی بیل طیار بند
دل لگا کے سر شہادت کے بے ثمر

۳۲ سنہ تھا جو نہ گیسو شہادت پہ لپٹنا بند
ہمہ تن بے ضعف کی جو کر گلوں گیا بند
بچین میں تھی جانثاری

۳۳ احمد کا لگا سر پہ ہر ستم سے نہ بیٹا بند
کس وقت بتلاؤ کہ جب ہیں پیاس سے ثنا بند
جو یہ غم کی خیمے میں کیا بند

۳۴ حضرت سے کہا کہ جب نہ تھی جفا بند
آیا جو بوقت کہ بہتر قدم سے جفا بند
زنجیر کر کہ ڈر

۳۵ ہیں مثل علی نماز میں ہو جائے عمر صدا بند
ہو جائے زرین نیچ جو سجدہ سے کیا
ہو کا سر پہ سجدہ نہ ہو کیا بند

۳۶ آن کر کہ عجب کہ زرد قدرت سے یہ کیا بند
مقبول بارگاہ ہوئی کر سخن خاک
دنیا کی بلائیں

۳۷ جاری ہیں نہیں شہیدوں کی آنکھوں سے کیا بند
حاضر تھیں آنکھیں اس سے جو ہی ہوں آنکھ کی بند
سر سے شہ دین کہ خیر امام

۳۸ تسبیح فاطمہ نصیب کہ مدح و ثنا بند
مداح نیتی ہے سر عرض دل
آیا ہیں یہ خفیف

سلام دیگر

ب سنکر سلام کو نبی ہو
۱ اکبر کی عجب دونوں بابا بند
سلامی شاہ بیرو دو اس کا بند
کربلا تھی شاہ رن کی کا بند

۲ جسم کس طرح دل سے عمال کو بابا بند
نہیں ہے جنبش بیمار عابد کو بند
یہ زینب نے کہا

۳ [illegible]
لکھا تھا سر کو وہ پیٹ عابد سر کا بند
ہوا فرزند بیمار

۴ سرکنی زینب کو بیٹا حسن کا بند
دہ جانی کہ شہ سر پہ ہے سر جدا بند
سر سے چاہے زلفیں

۵ فضا ملنے لگی سر ہاتھ پہ ہم سے جفا بند
کہا حبیب و دوست تھا زرین ضعیف

۶ جھکا سر اُٹھا کر جو حضرت نے یہ بابا بند
سر جو ہے جو اللہ کی طاعت کا بند
ہو جائے

۷ سنا عابد نے غنچہ دل کا بند
سدا جہاں فلک کا بند

۸ع
[illegible] نہیں ہیں
[illegible] سے ہیں سرا بند
[illegible] قافلے میں [illegible]

۹ع
عجب حالت ہوئی [illegible] لئے کیا بند
وہ زنداں میں [illegible] ہیں

۱۰ع
کہا زینب نے ہم [illegible] آل نبی کا زنداں بند
[illegible] ظالم [illegible] مطلب

۱۱ع
[illegible] دشت کا [illegible] بند
ہوئی جب [illegible]

۱۲ع
[illegible] جب زینب [illegible]
ہوا جو [illegible] سے کہ
[illegible]

۱۳ع
[illegible] قرابند
[illegible] مشکل [illegible]
ہوئے [illegible] طوق [illegible] گلا بند

۱۴ع
کہا سجاد نے [illegible] گلا بند
ہوا جاتا [illegible]

۱۵ع
[illegible] سوا بند
[illegible] فلک [illegible]

۱۶ع
[illegible] کا پابند
[illegible] نہیں [illegible]

۱۷ع
[illegible] کالے [illegible] بند
قضا [illegible] زینب [illegible]

۱۸ع
صحت [illegible] اور دوا بند
[illegible] سکینہ

۱۹ع
[illegible] اور ہوا بند
[illegible] صغرا
[illegible] نہیں

۲۰ع
[illegible] ادا بند
[illegible] شبیر

۲۱ع
[illegible] ہنسنا بند
جبکہ [illegible]

۲۲ع
[illegible] بلا غفلت
[illegible] دیا بند
[illegible]

۲۳ع
[illegible] کوچہ بند
[illegible]

۲۴ع
[illegible] بلا بند
[illegible] کا ماتم

۲۵ع
[illegible] کھلا بند
[illegible]

۲۶ع
[illegible] فوج [illegible]
[illegible] سخا بند
[illegible] لیکن

۲۷ع
[illegible] ہوا بند
[illegible]

۲۸ع
[illegible] بند
[illegible]

بالا ہوئے ہے سعد نحس کہ آقا
کہ ہر یان عندلیب فہ شنوا بند

سلام

طالع ہوا ہے نیر ... سے جب انجمن میں چاند
ایک حرف بندہ ہے ... کی ... حسن میں چاند

صغرا نے کہنی تھی کہ آئے گا محرم وطن میں چاند
بازار میں ... خشت و خوب ...

ہم اول طلوع کو جب سر کی ... رنگ ... میں چاند
داغ غم حسین ... سے ابو کی ماں ... میں چاند

قاسم کے سر ... جب ... ہوا ... الائش
وہ دیکھا ... قاسم کی سہرے ... میں چاند

ستم ہوا جوان میں ... میں چاند
بیکسی ... میں چاند

بولا نہ بدر دیکھ کے نور حسین
گردوں پہ دیکھ لیا آتا ہے انجمن میں چاند

نکلا ہے جب سپہر شاہ امم اپنی فوج میں
عباس ... ناروں کی ہوا انجمن میں چاند

جب عباس ... مو نعل ...
... خاص ... میں چاند

جیکا علم ... مدح ... سے چمن میں چاند
دیکھو ہوا الطلوع ... الوری کی ... میں چاند

روشنی رخ انور کی ... میں چاند
بلقون میں ... گرد ...

جلوہ دکھلا ... سے ... انجمن میں چاند
رنگین ... تیغ ... انجمن میں چاند

جنبش ... ہوا ... تیغ حسینی ... میں چاند
دولت ... سیر ... تیغ ... شاہ ... میں چاند

بولی سپاہ شام ... شاہ ... نیا
... صف ... شاہ ... انجمن میں چاند

بر شب ... شعل ... صف ... انجمن میں چاند
زینہ ہر یان چراغ کی ... میں چاند

کہتے تھے لوگ نور ای ... آشکار
سینے کی ... حسین کا ... میں چاند

... ہوا ... قرآن ... میں چاند
... ہوا ... شاہ ... میں چاند

وہ نوجوان ... شاہ ... میں چاند

ردیف دال

سلام

فلک ہوں ... سبط ... العباد
قید ہوں ... العباد

سبط نبی ... العباد
کھوڑے ... تیغ شاہ

جب ... تھی ... صفوں ... العباد

اس طرح اکبر سے کہتے تھے حسین
سر کو رو رو کے [illegible] العیاذ

سنگ دل ماریں نبی کے لال کو
[illegible] سر پیٹ کے پیمبر العیاذ

جھولیوں میں [illegible] تھی ماں
رن میں جا کر یہ کہتی تھی ماں
بے زباں بیجان ہوا اصغر العیاذ

ہائے بے تقصیر کیا پائی عزیز
ہائے بے تقصیر [illegible] العیاذ

سینہ مجروح اور زانو نے تیر
[illegible] اور اور [illegible] العیاذ

خلق [illegible] سیاہ
دشمن ان میں بیکس و بے آسرا العیاذ

ذبح ہو [illegible] گھر
خاک پر افتادہ [illegible] العیاذ
بے کفن لاشے [illegible] العیاذ

لاکھ ظالم تھے حسین بے کس و تنہا
تھیں زمین سبطِ [illegible] العیاذ
[illegible] زمیں [illegible]

سر [illegible] نیزہ [illegible] العیاذ
دختر خاتون محشر العیاذ

دشمن آل نبی [illegible] غضب
[illegible] العیاذ
لوٹ لیں آل رسول

سر کھلے زینب کے [illegible] چادر العیاذ
چھین لی زینب کی [illegible]

آفتاب [illegible] سر کھلے سر العیاذ
ہو وہ بلوہ مصطفیٰ
سر کھلے آل [illegible] العیاذ

قید میں عابد [illegible] فلک
شام [illegible] لوٹا [illegible]

بنت عابد اور [illegible] العیاذ
[illegible] خیمہ

حاکم [illegible] سر کو تیغ [illegible] سیاہ
نذر [illegible] العیاذ

ہوں [illegible] دربار میں [illegible] العیاذ
سر کھلے آل نبی [illegible] سیاہ

سر کھلے آل نبی ہوں بیاباں سیاہ
اور سناں پر [illegible] العیاذ

اے انیس [illegible] فغاں [illegible] العیاذ
دیکھ [illegible] [illegible]

ردیف را

سلام

بزم میں ناک شفا [illegible] کی چادر یا امام
بھیجتی ہے [illegible] یا امام

دیکھیے [illegible] اگر وہ عریاں [illegible] سر کی طرف
[illegible] تو نہ [illegible] بار بار

آتش خزاں [illegible] میں بن [illegible]
[illegible] بار بار

آگیا [illegible] [illegible] کی [illegible] بار بار
سرو کا کلغہ [illegible]
[illegible] بار بار

باغ میں [illegible] بلبل شگفتہ [illegible]
[illegible] بار بار

کان [illegible] صدف [illegible]
[illegible] بار بار

زلف [illegible] بار بار
[illegible]

شمع [illegible] بار بار
داغ [illegible]

خانۂ دل [illegible] بار بار
[illegible]

باغ عالم میں [illegible] ہوا [illegible] بار بار
غنچے [illegible] دیکھا [illegible]

دہن میں غیر کا مضمون [illegible] بار بار
دی صدا [illegible]

کیوں نہ [illegible] بار بار
یاد ہے [illegible] علی

[illegible] بار بار
[illegible] آواز [illegible] بار بار

[illegible] بار بار
دل [illegible]

[illegible] بار بار
دی صدا [illegible] کلام

[illegible] بار بار
[illegible]

اے صبا [illegible] گل فاطمہ یاں بھی لانا
اس چمن میں [illegible] بار بار

شمع ایوان طلا کار حسین
دیکھ [illegible] بار بار

[illegible] بار بار
گل [illegible]

شاعر [illegible] بار بار
[illegible]

[illegible] فاطمہ صغرا [illegible] بار بار
[illegible] بلبل

[illegible] بار بار
[illegible]

شاہ [illegible] بار بار
[illegible]

قطعہ

[illegible]

سلام

[illegible]

قطعہ

[illegible]

۱۵ قطعہ
خاک اڑاتی ہوئی دوری طرف سوے نجف [illegible]
خیمے سے یاں کے کھنچا جو نہیں خیبر [illegible]

۱۶
شاہ دیں [illegible] کرے جاں تو ابھی [illegible]
[illegible] نکلو ابھی تلوار [illegible]

۱۷
دیں پناہ [illegible] نکل آئے [illegible]
ہے [illegible] زینب [illegible] کے وطن

۱۸
بین کرتی تھی [illegible] نکلی ہوئی [illegible]
سر [illegible] کا [illegible]

۱۹
اے فلک [illegible] ابھی [illegible]
بھائی [illegible] کھڑا [illegible]

۲۰
در پہ [illegible] نکلی [illegible] فاطمہ [illegible]

۲۱ قطعہ
سر پہ [illegible] کے [illegible] زینب [illegible]
سب [illegible]

۲۲
آل احمد کا [illegible] کھلے سر [illegible]
[illegible] حسین

۲۳ قطعہ
دو سرے [illegible] زینب [illegible]
[illegible] مقتل [illegible]

۲۴
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]

۲۵
[illegible] پانی [illegible] نکل [illegible]

سلام

۲۶
[illegible] چڑھا [illegible]

۲۷
[illegible] بلندی [illegible]

۲۸
شام [illegible] گنبد [illegible]
[illegible]

۲۹
[illegible] کبھی [illegible]

۳۰
اے [illegible] فاتح خیبر [illegible]

۳۱
[illegible] صبا [illegible]

۳۲
[illegible] معراج [illegible]

۳۳
[illegible] علمدار [illegible]

۳۴
[illegible] کعبہ [illegible]

وقطعہ

١١ جوان تھین جڑھا تیغ پہ اک سر سے آگے [illegible]

سب تابہ کلو [illegible] سے آگے

١٢ صدمہ وسا عدو وانہ سے آگے [illegible]

[illegible] اٹھی دونون [illegible] سے آگے

١٣ ہاتھون [illegible] علی اصغر سے آگے

[illegible] زینب

١٤ جلالی تھی [illegible] قاتل شبیر سے آگے

[illegible] سینہ [illegible] ان کی

١٥ بازار جہان [illegible] یکتا سے آگے

[illegible] تھی [illegible]

١٦ جب وقت نماز آتا تو [illegible] عابد بیمار سے آگے

[illegible] تھامی

قطعہ

١٧ مرحب [illegible] علی تیغ [illegible] جبریل سے آگے

خیبر [illegible]

١٧ آفت تھی [illegible] سے آگے [illegible]

بازو [illegible]

١٨ جب [illegible] آجاتا [illegible] شبیر سے آگے

[illegible]

١٩ [illegible] گردون [illegible] سے آگے

[illegible]

٢٠ صد پارہ [illegible] قلب [illegible] شبیر سے آگے

[illegible]

٢١ مونس [illegible] سے آگے

[illegible]

سلام

١ مجرئی [illegible] سلطان [illegible]

آبرو [illegible]

٢ [illegible] سلیمان [illegible]

[illegible]

٣ [illegible]

[illegible]

٤ [illegible] لعل [illegible]

[illegible]

٥ [illegible]

[illegible]

٦ [illegible]

[illegible]

٧ [illegible]

[illegible]

٨ [illegible]

[illegible]

[illegible]

قطعہ ٢٢م
[illegible]

٢٣م
[illegible]

حیدری کی بیاں [illegible]
[illegible]

سپہری کی [illegible]
باوشاہ [illegible]

سلام

[illegible]

[illegible] یار کی [illegible]
[illegible] غضب

۱۲ [illegible] لب [illegible] غضب
[illegible] تھا اور [illegible]
غنچہ [illegible] سرمہ
[illegible] غضب

۱۳ [illegible] غضب
[illegible]

۱۴ [illegible] غضب
[illegible]
[illegible] آلودہ [illegible]
[illegible] غضب

۱۵ [illegible]
[illegible]

۱۶ [illegible] غضب
[illegible]

۱۷ [illegible] غضب
[illegible]

۱۸ مقطع [illegible] جلالی [illegible] غضب
[illegible]

۱۹ واللہ اگر [illegible] غضب
[illegible]

۲۰ [illegible] غضب
[illegible]

۲۱ [illegible] غضب
[illegible]

۲۲ [illegible] غضب
[illegible] ساقی [illegible]

غزل

[illegible] ہے بند
۱ [illegible] ہے بند
[illegible] ہے بند

۲ قطعہ [illegible] ہے بند
[illegible] ہے بند

[illegible] فضل
۳ [illegible] ہے بند
وہ اعلیٰ [illegible] ہے بند
[illegible]

۴ [illegible] فضل [illegible] ہے بند
نہ خاقان [illegible]
[illegible]

۵ [illegible] ہے بند
غلام [illegible] سکندر [illegible]
[illegible]

۶ قطعہ [illegible] عقل [illegible] ہے بند
[illegible]
[illegible]

۷ [illegible] ہے بند
[illegible]
[illegible]

۸ [illegible] الطاف [illegible] ہے بند
[illegible]

۹ قطعہ [illegible] ہے بند
عجب [illegible] حسین [illegible]
[illegible]

٢٠٩
زعباس سالار علمدار ہو گا
یہ سالار ہو [illegible] اکبر سے بہتر

٢١٠ قطعہ
وہ سالار [illegible] ایوان گردوں
کہ [illegible] قدسی کا ایوان حیدر سے بہتر
یہ [illegible] ابن حیدر سے بہتر
نہیں [illegible] اعلیٰ
[illegible] معلا سے بہتر

٢١١
یہ گنبد [illegible] منور سے بہتر
یہ شمسہ [illegible] کا سجادہ
[illegible] سے بہتر

٢١٢
عبادت سے [illegible] حج اکبر سے بہتر
طواف [illegible]

٢١٣
زیارت [illegible] کربلا سے [illegible] سے بہتر
اسی راہ میں پاؤں [illegible]

٢١٤
[illegible] زمین خاک سے بہتر
ہو واجب [illegible] آغوش مادر سے بہتر
ملا چین [illegible]

٢١٥
وہ دنیا کی [illegible] عقبیٰ کی [illegible] سے بہتر
نہیں سلطنت [illegible]

٢١٧
علم سے نہیں خوب [illegible] سے بہتر
بساط سلیمان [illegible] سے بہتر

٢١٨
بہشت [illegible] لعل [illegible] سے بہتر
یہ [illegible] سے [illegible] سے بہتر
یہ [illegible] بلبل

٢١٩ قطعہ
چمن میں یہ قمری [illegible] سے بہتر
کوئی گل نہیں [illegible] سے بالا
[illegible] سنبل [illegible] سے بہتر

٢٢٠
یہ بل کھائی زلفیں [illegible] سے بہتر
یہ شمشاد و قد [illegible] صنوبر سے بہتر

٢٢١ قطعہ
زدولت [illegible] کا [illegible] سے بہتر
نہیں [illegible] کوئی [illegible] سے بہتر

٢٢٢
یہ آرام [illegible] آغوش مادر سے بہتر
یہ [illegible] آغوش [illegible] سمجھا

٢٢٣
[illegible] جبریل [illegible] سے بہتر
[illegible] جبریل [illegible] سے بہتر

٢٢٤ قطعہ
فنا جلوہ قدرت حق تعالیٰ
کہ پیدا کیا [illegible] سے بہتر
[illegible] فضل [illegible] سے بہتر

٢٢٥
وہ مان [illegible] لعل [illegible] سے بہتر
صدف سے گہر [illegible] کی خاطر

٢٢٦
[illegible] میں [illegible] سے بہتر
[illegible] دریا کی [illegible]

٢٢٧
[illegible] لبیں [illegible] سے بہتر
[illegible] پاؤں [illegible]

٢٢٨ قطعہ
[illegible] شاہ [illegible] وفا [illegible] سے بہتر
[illegible] لعل [illegible] سے بہتر

٢٢٩
[illegible] سے [illegible] سے بہتر
یہ زندان [illegible] سے بہتر

٢٣٠
[illegible] سے بہتر
[illegible] کا [illegible] سے بہتر

۳۱ قطعہ
لب لعل ہیں سرور دیں یاس میں بھی
کہ یاقوت احمر سے بہتر
کہیں رنگ بڑھ کر ہے افزوں
کہ دُرِّ یکتا سے بہتر

۳۲
طلاوت میں ہے عنبر گل احمر سے بہتر
یہ رنگت میں ہے نیر فائق
کہ ماہ منور سے بہتر

قطعہ
کہاں تیغ ہے چشم میں انور سے بہتر
کوئی شیر غازی

قطعہ
ملک وار اقبال عباس ہے بہتر
زہے فضل میں جعفر سے بہتر
کہ شوکت و علم
سے بہتر

۳۴
بھلا ورق باطن میں ہے بہتر
وہ طوبیٰ سے بالا ہے
لقا ہی

۳۵
کہاں قد تو آب سے بہتر
نہ کر کرتب
سے بہتر

قطعہ
۳۶
یہ کامل ہے یہ ہی انور سے بہتر
یہ جان نثار اپنی ہر حال میں ہے اعلا
کہ عالم میں بھی ہے ہر رنگ سے بہتر

۳۷
لب ان کے یاقوت کو یا
کوثر سے بہتر
یہ نانا ہے دنیا میں سب سے بہتر

قطعہ
۳۸
کہاں سنبل ہے چشم عالی سے بہتر
کہ ادب کی چشم سے بہتر
نہ باری

۳۹
یہ آل دونوں ہیں منظور باری
کہ حق سے بہتر
یہ رنج ہے خلد سے بہتر

۴۰
کہاں قامت ہے کہ گھر اس کا
بھلا کون سا گھر ہے

سلام

۴۱
الٰہی بحر ہو دائم اس جگہ ابتر
کہ ہر اک ہو اور عرش سے ابتر

۴۲
یہ جناب ہیں آپ یا شہ والا کے ابتر
دو جہاں میں ہیں علی کا ابتر

۴۳
نگین دو ہیں کہ ہیں جہاں سے ابتر
حیات اب حباب ہے یا سے ابتر

۴۴
کہاں ہے گھر کوئی بھی پانی سے ابتر
عابد سے کوئی نہ گلگوں ہے ابتر
مظلوم ہے جیسے

۴۵
کہاں شہ لالہ نوشاہ سے ابتر
یہ زیر دو جہاں سے ابتر
ہیں گئی نہ ہی
دو عالم کو اب ہو نہ عباس

۴۶
کیوں عزادار ہیں کہ آقا سے ابتر
کربلا کا ادب آقا کا ہے
وہ تو بھی ہیں

۴۷
زینب ہے کہ زن کا ان سے ابتر
نہ بسان ان کا سے ابتر
نہیں تیر وہ تیرا سے ابتر

۴۸
حرام بنا لوگو تو والد سے ابتر
صفت ہے باندھ کر کے دل سے ابتر

سے جوانان تن بھی
۱۸ لاکھوں ہی کی دھوم تھی پر تیغ تھا [illegible] سے برابر
عباس علی کے نہ بالا کے سے برابر
عباس علی کی تیغ کی بجلی نہ ملا تھا
۱۹ بالا سے جو جھوٹی کی تو دو بیوں کی صفدر سے برابر
دیکھا [illegible] تھا وہ بنی
۲۰ سجاد جو تھے لیکن [illegible] بھی بابا سے برابر
جنگل میں [illegible] وان میں
شیر کا [illegible] سے برابر
۲۱ کتنا تھا ارے آل [illegible] سے برابر
طالع [illegible] عقدہ [illegible] چیلہ
[illegible] تیغ شمشیر [illegible] سے برابر
۲۲ سب ملک میں [illegible] تنہا سے برابر
تنہا کوئی آتا تھا نہ [illegible] گون
[illegible] شمشیر سے برابر
۲۳ جاری تھا جو آب [illegible] تھا دریا سے برابر
پاسوں کا [illegible]
۲۴ کانٹوں [illegible] شہزادہ [illegible] سے برابر
[illegible] کف [illegible] پاؤں [illegible]

[illegible] سکون کا
[illegible] سے برابر
زینب نے کہا شمر سے [illegible] چادر سے برابر
چادر کو مری [illegible] مظلوم [illegible]
[illegible] سے لشکر اعدا سے برابر
جا جا کے صف لشکر [illegible] میں
[illegible] سے برابر
سلطان سیادت میں [illegible] سے برابر
[illegible] عرش [illegible]
محبوب خدا [illegible] صاحب [illegible] سے برابر
ہر کون جہاں میں [illegible]
ماں فاطمہ [illegible] عالم میں [illegible] سے برابر
بابا بھی کسی کا [illegible] سے برابر
کہتی تھی سکینہ [illegible] پیاس میں [illegible] سے برابر
قطرہ بھی [illegible]
[illegible] سے برابر
شہ سجاد [illegible]

[illegible] زینب [illegible]
[illegible] سے برابر
[illegible] نے کہا شمر سے [illegible] سے برابر
زینب [illegible] میں [illegible]
۲۴ [illegible] نشانات [illegible] سے برابر
[illegible] حضرت [illegible] سے برابر
[illegible] آفاق میں [illegible] سے برابر
۲۵ [illegible]
[illegible] سے برابر
۲۶ [illegible] میں [illegible] سے برابر
دل میں بھی [illegible] آرام
[illegible] سے برابر
۲۷ [illegible] سے برابر
[illegible]
۲۸ عباس [illegible] سے برابر
[illegible] عباس [illegible]
۲۹ [illegible] عباس [illegible] سے برابر
[illegible] فاطمہ [illegible]

پھر قتل

قطعہ

واللہ

زینب

رونا

سلام

شبیر ہوا تھا

عباس کا نقشہ

ہمراہ

تصویر

عکس

نصیب

سجاد

غالب

زینب

عمر شبیر

سلام

عباس

سلطان

عباس

جب

نجف

کہتی تھی زینب محزون یہ رو رو کر
لاش عباس کی اب کون اٹھاۓ دریا پر

مار کر ازرق شامی کو پکارا قاسم
تا ابد جا کے ہوا ان کا حسن دریا پر

(قطعہ)
دیکھ کر آمد عباس یہ کہتے تھے عدو
جا نگاہ ... شیر آیا دریا پر

کیا شقاوت تھی لعینوں کی ... دریا پر
قتل جب ہو گیا اک شیر ... دریا پر

بولے عباس یہ ... دریا پر
پانی ہم لینے کو جاتے ہیں ... دریا پر

کیوں فلک پانی ... سے ... دریا پر
پیاس سے ... دریا پر

بحر عالم میں ... کیوں ... دریا پر
... سبط نبی ... دریا پر

ردیف م

سلام

کچھ لعینوں کو ... ہم
کیا قتل ... ہم

ماتم ... ہم
کچھ بھی ... عقل ... ہم

تابع ... ہم
کبھی ... ہم

ان لعینوں ... ہم
... ہم

بیعت ... ہم
... ہم

کہا ... نماز
... ہم

زندگی ... ہم
... ہم

شاہ ... ہم
... ہم

... شہ ... ہم
... ہم

کام ... ہم
... ہم

بیکس ... ہم
... ہم

... ہم
... ہم

۱۳ سر طرح شاہ کے یاور نہ فلک پر سر
جو وفادار ہیں ان کے ہیں وفا پہ نیزہ

جو وفادار نبی کربیا
۱۴ سکینہ ذبح کیا سبط نبی کو بابا پہ نیزہ
دیکھا شمر نے بچوں کو فضا پہ نیزہ

۱۵ زینب بال سکینہ کو جلایا پہ نیزہ
ظالم نے کیا بچوں کو جلا کے پہ نیزہ
شمر لعین

۱۶ کہتی تھی عابد بیمار کرا کے پہ نیزہ
ہائے ظالم و شمر و جفا پہ نیزہ
لگا لوٹا

۱۷ قطعہ رکھے بین لعینوں نے عبا کے پہ نیزہ
آل نبی دشمنی آل
نیکیا و حسنین

۱۸ زینب و کلثوم کے سر کو جدا کے پہ نیزہ
قاتلوں نے شمر تھا سر کو
سر فرش لائے

۱۹ وللہ لعین آل نبی کا جفا پہ نیزہ
زینب تھی جا کا نہ

۲۰ قتل ہے جو والا سر کا پہ نیزہ
دوزخی ابن سعد کے سر ولا پہ نیزہ
مونس

ردیف سین

سلام

۲۱ ہے خطا ذبح ہوئے سبط پیمبر افسوس
جل گیا مجرئی حلقوم پہ خنجر افسوس

۲۲ جن سے تھی حرم سبط پیمبر افسوس
ننگے سر بیبیاں بیٹھیں چادر افسوس

۲۳ منہ چھپا کے علی اصغر افسوس
سب کو تھی یاد بانو علی اصغر افسوس

۲۴ روئے بالی نے تری لاش پہ مادر افسوس
سجاد بھی تھی

۲۵ ہائے بی بی کی نہ پائی ہو خنجر افسوس
ذبح ہوئے

۲۶ کیا قیامت ہے کہ ہو سر کا دو عالم بے سر افسوس
لٹ گیا حضرت زہرا کا بھرا گھر افسوس

۲۷ ہائے ناموس محمد کہ کیا اعدا نے
چھین لی زینب دلگیر کی چادر افسوس

۲۸ جن جو عابد کے دل کا نہ ہوا بستر افسوس
ایسے لاشے کو کفن بھی نہ ملا

۲۹ قطعہ سن کے فریاد و واویلا کوئی سر
نہ تو جینے کا ہے نہ جیتے ہیں پیمبر افسوس

۳۰ قتل کرتے ہیں ستمگر کے ہائے
نہ تو عباس دلاور افسوس

۳۱ نہ تو قاسم ہے نہ اکبر سا جوان
ایسا ہو جو کوئی حامی نہ کوئی یاور افسوس

۳۲ جس کا نانا ہو نبی باپ علی ماں زہرا
تشنہ لب قتل کرے اس کو ستمگر افسوس

[illegible]

ردیف شین

سلام

[illegible]

ردیف صاد

سلام

ہے نورِ عینِ فاطمہ زہرا سے اختصاص
سر کو ہے تیرے گوہرِ یکتا سے اختصاص

دُرجِ گہر کو [illegible] سے اختصاص

رکھتا ہوں اس سطح شہِ والا سے اختصاص
جس طرح ہو غلام کو آقا سے اختصاص

شیعوں کو ہوں [illegible] سیدہ والا سے اختصاص
قطروں کو جس طرح کہ ہو دریا سے اختصاص

[illegible] مصیبت [illegible] سے اختصاص
[illegible] غلام کو آقا سے اختصاص

[illegible] وہ [illegible] سے اختصاص

[illegible] سے اختصاص

[illegible] حاصل تھا نفسِ [illegible] سے اختصاص
[illegible] دنیا سے اختصاص

[illegible] جاہ [illegible] سے اختصاص

۱۲ آرزو ہے کہ آرزو ہی رہے خدا
بیکس ہو جسکو دلبر سے اختصاص

لازم ہے پھر آئی بتول سی
۱۳ زوجہ بھی علی کو ہوئی فاطمہ زہرا سے اختصاص
کیونکہ نہ ہو لقب

۱۴ رتبہ میں ہے ہمسر نفس کا ید اللہ ہوئی
آگے پیغمبر سے اختصاص

موسیٰ کو بھی تھے ہارون
۱۵ بھائی کی طرح لائق ہارون حبیب خدا سے اختصاص

کیا تھا بانی
۱۶ ہاتھ دریا بھی کیا اختصاص

کیا فن تھا تیغ وہ از
۱۷ آل نبی کو تیغ اعدا سے اختصاص

لبین
۱۸ کہتے ہیں ناصر سجاد سے اختصاص
کاٹتے ہیں کف یا اختصاص

۱۹ مومن جس کو آل نبی سے اختصاص
بیٹیک ہے اسکو خالق یکتا سے اختصاص

ردیف ضاد

سلام

۱ مال دنیا کی نہ خواہش ہے نہ کچھ زر سے غرض
دل کو ہے داغ غم سبط پیمبر سے غرض

۲ شمر کہتا تھا نہ ہے جنت و کوثر سے غرض
ہے فقط مجھکو سر سبط پیمبر سے غرض

۳ تھی جو زینب کو تلاش لاشۂ اکبر سے غرض
تھا نہ پیرایہ سے مطلب نہ کچھ زیور سے غرض

۴ یوں ہے مجھکو دو جہاں میں سبط پیمبر سے غرض
جس طرح بلبل کو ہے گل سے

۵ آرزو کوئی دو دنیا کی نہ حسرت ہے مجھے
ہے مجھکو فقط سبط پیمبر سے غرض

۶ جو ہیں شہ کا گدا وہ ہیں شاہ کو تاج و افسر سے غرض
مفلسی میں بھی نہیں ہے ان کو زر سے غرض

۷ آرزو ہے فقط اس کی کہ ہمیں خاک سے غرض
نیک نامی ہے ہمیں

[illegible] ہے زمین کربلا کی راہ اور دوا
گلستان سے ہے نہ طالب کو غرض

[illegible] کہ آنکھوں لہو روتے ہیں
کام ہے کیسی طرح بہی

۹ قطعہ
بادہ حب علی سے مست ہیں
وہ نہیں بیٹھے ہیں جام کوثر سے غرض

۱۰ جو ہیں دل سے عاشق
سیکھ ہے مطلب

قتل کرنا و بیکس کا اور کھا کا لہو پینا

پوچھا کا کس نے رہا جب ... ہو

ان آگ ہی کو تو شیشہ ... زیب

کا دون کی چاندنی ... علی اور

ردیف لام

سر بھی نہیں بانو نہایت مشتاق روئی [illegible]
ساتھ سب کے [illegible] صغرا [illegible] فقط

شاہ فرماتے تھے سینہ پہ جدا سر کا فقط
مرحلہ پانی پہ اب شبیر کے سر کٹا

حال جعفر کا دکھا کر زینب سے اعدا فقط
ٹھوکریں پانی کا [illegible] پیاسا

شاہ فرماتے تھے [illegible] الصفا ہوا ہے فقط
[illegible] پانی میں [illegible] پیاسا

ہم بہو [illegible] تھا شمر
[illegible] آب [illegible] تھا فقط

دیکھ کے [illegible] مصطفیٰ [illegible] پیاسا
[illegible]

لاش [illegible] پامال کی [illegible] اعدا فقط
[illegible] شاہ [illegible]

[illegible] عالم [illegible] فقط
[illegible]

سقف زندان تھی شکستہ دھوپ میں [illegible]
قیدیوں کے سر پہ تھا دیوار کا سایا فقط

خاک تھی بستر [illegible] جا بجا فقط
تھا یہ سامان زندان میں راحت کا

اے صبا مونس [illegible] بیمار شاہ
رات دن [illegible] عابد کا فقط

ردیف ظا

سلام

خشک تھا حلق سرور الحفیظ
[illegible] جاتا تھا خنجر الحفیظ

جل گئے [illegible] الحفیظ

سینہ صد چاک [illegible] سرور الحفیظ
[illegible] بنت زہرا

چھین لی زینب کی چادر الحفیظ
بے ردا [illegible]

جلتی تھی [illegible] جب شبیر شاہ
[illegible] الحفیظ

[illegible] شبیر کی [illegible] زبان
[illegible] الحفیظ

موت بھی [illegible]

دونوں [illegible] ظلم [illegible] الحفیظ
بازو [illegible] شاہ

جب کوئی [illegible] الحفیظ
[illegible]

[illegible] عبرت کی [illegible] الحفیظ
[illegible] الاعدا

طوق [illegible]

جب سنان [illegible] الحفیظ
دل [illegible]

ہو ملک سے نام کہیں سید اولا
[illegible]
ہو نشانہ خلق [illegible] صبر
[illegible]
اشک صبح [illegible]
[illegible]

ردیف عین

سلام

[illegible]

٥ [illegible] ... طلاع

٦ [illegible] ... طلاع

٧ [illegible] ... طلاع

٨ [illegible] ... طلاع

٩ [illegible] ... طلاع

١٠ [illegible] ... طلاع

١١ [illegible] ... طلاع

١٢ [illegible] ... طلاع

١٣ [illegible] ... طلاع

١٤ [illegible] ... طلاع

١٥ [illegible] ... طلاع

١٦ [illegible] ... طلاع

١٧ [illegible] ... طلاع

١٨ [illegible] ... طلاع

١٩ [illegible] ... طلاع

٢٠ [illegible] ... طلاع

٢١ [illegible] ... طلاع

٢٢ [illegible] ... طلاع

٢٣ [illegible] ... طلاع

٢٤ [illegible] ... طلاع

٢٥ [illegible]

سر کو پیٹا آل نبی نے
گئی نجف میں زینب کی خبر ناگہاں
ملی نہ اہل وطن کو سوا خبر کے اطلاع

سکینہ کس سے کہے ہائے نانا
شکستہ حال کو ہوئی طلاع

صبح سے ضعیف پہ ہے
ہوئی نہ یہ بھی فقط کو اطلاع

بی بی سکینہ پوچھتی تھی کہ ہے کہاں
منزل میں کسی کو نہ ہوئی اطلاع

ابھی تو تھے یہیں شبیر
اسے ہوئی نہ صغریٰ کو اطلاع

کیا لحد پہ اب کوئی نہ جلا
ابھی یہی تھے کسی کو نہ ہوئی اطلاع

ردیف عین

سلام

مری لحد پہ کہاں کسی غریب کا چراغ
جگر کے داغ نے کی اپنی جلا چراغ

سپہر نے کی قدر نہ کسی کے لعل کا
جلا دیا ستم نے ہے کہاں کا چراغ

ہوئی جو گل بہاں سپہر کا چراغ
بجھا دیا ہے ستم نے جو جلا چراغ

اندھیری قبر میں نہیں کوئی بھی
جوانوں کی کیا ہوئی قبر پہ چراغ

سفینہ جو ہوا کسی کا ہے کنار
سپہر سے جو جلا اپنا چراغ

سیاہ بخت ہوں قسمت پہ روشنی
ہوا بجھی آل نبی کی بجھا چراغ

رہیگا نام ابد تک جو ارادہ معصوم
حسین نے کیا ہے خدا سے چراغ

کمال ہے کہ ہوا بجھ نہ سکا
فروغ دیکھ کے سب نے جلا چراغ

فلک بھی ستارے بنا کے
اسی طرح کیا فریاد جلا چراغ

حصول کیا کسی کو نہ ہوا
بنا دیا ہے بہشت میں یادگار چراغ

ہمارے ساتھ ہے یہی روشنی دل
ہماری قبر پہ بجھا ہوا جلا چراغ

زمانہ بھر کی ہے سب سے روشنی
ہمیشہ ان پہ جلا رہے چراغ

[illegible] تیرگی ہو گی
[illegible] سے بنا چراغ

۲۱۳ وہ [illegible] ہوں [illegible] خاک سے بنا چراغ
[illegible] جلا [illegible] میں [illegible]
[illegible] میں جھلا چراغ

۲۱۴ [illegible] نور [illegible]
جو [illegible] کھلا دو

۲۱۵ صبا [illegible] شاہ دیں [illegible] ہو
[illegible] جلا جلا چراغ

بجھا دوں [illegible] سے
[illegible] چراغ

۲۱۶ [illegible] کا جلا چراغ
[illegible] نور فانوس میں

۲۱۷ [illegible] سے چراغ
حسین [illegible] بجھا

نبی و آل نبی [illegible]
[illegible] چراغ

۲۱۸ جہاں میں [illegible]
[illegible] رشن

[illegible] کو روشن
[illegible] چراغ

۲۱۹ [illegible] شبنم [illegible] جلا چراغ
[illegible]

غافل
[illegible] لحد [illegible] شب [illegible]
مکان تار [illegible] جلا چراغ

۲۲۰ لب [illegible] بھی بجھ نہ [illegible] دیا
وہ ہیں چراغ [illegible] جلا چراغ

۲۲۱ بجھا دیا [illegible] اندھیر
[illegible] جہاں [illegible] چراغ

۲۲۲ [illegible] میں
[illegible] جھلملا چراغ

۲۲۳ نام [illegible]
[illegible] مونس
[illegible] چراغ

۲۲۴ ہماری قبر [illegible] جلا چراغ
[illegible] مونس
[illegible] ہوا چراغ

۲۲۵ قضا سے جان [illegible] چراغ
[illegible] ہوا

ردیف ف

سلام

۱ [illegible] نجف
[illegible] نجف

۲ [illegible] نجف
[illegible] نجف

۳ [illegible] نجف
[illegible]

۴ [illegible] نجف
[illegible]

۵ [illegible] نجف
[illegible] علی
[illegible] نجف

۶ [illegible] نجف
[illegible]

ہوا ہے دل یہ ہزار بس کہ شوق شوق ملے
ہمیں ہے مجھ کو جستجوے نجف

اے ملائک میں ہیں ملکی گرد کوے نجف
گلشن عالم میں ہیں یہ اشتیاق ہو

کہ حلال یوں ادا بھی کرے [illegible]
سر قربان یوں [illegible] اوجہ لات ہو آتی نجف

ولی کے واسطے اس کو تو بیتاب زیبائی
کہ رہ نما سے ہم [illegible] رنگ و بوئے نجف

امام کون ہے یوں ہیں جہاں کہ یہیں
علی علی میں ہیں وہاں اٹھا کے اسو

علی علی میں ہیں کربلا کو دیا
حسین نے ذوق خاک کربلا کو نجف

پڑھا کہ ساقی کوثر نے آبروئے نجف
وہی ہوا ہے جنگل میں فضا بیکسی و [illegible]

کہیں بہشت میں ہیں ساکنان کوئے نجف
مبارک ہوں پریشان ہو مری جستجوئے نجف

[illegible]

وہاں کا آب ہے سطح سرو صبح نجف
کہ نہر خلد سے جاکر ملی ہے جوئے نجف

صبا درود کی آئی ہے شمیم گلوں کی
صبا جو خلد میں جاتی ہے لے کے بوئے نجف

علی کو ہے نبی سے ہے حسین پیار
شرف میں اپنے [illegible] روبروئے نجف

ہمیشہ کعبہ میں احرام آرزو باندھا
ہوا نصیب انہیں کو طواف کوئے نجف

لب پہ بلا ہے کشتی طوفان نجف
ہو بیج مری کشتی کنارہ

سلام

سلامی چلا اب سوئے کربلا کی طرف
کہ ہمراہ ہوں آل خدا کی طرف

سفینہ جو دنیا کا ہوا [illegible] کی طرف
تڑپ رہے ہیں [illegible] بقا کی طرف

ہے جیب فقیری میں بھی یاد فنا کی طرف
رہے ہیں جنت سے اپنا [illegible]

کہا ہے [illegible] میں فضا کی طرف
سر یہ خود [illegible] مضطر [illegible]

صدا حق کی آئی ہی مضطر [illegible] خدا کی طرف
اٹھا بال گہر [illegible]

یہ راہ میں تو نہ [illegible] سما کی طرف
جنگل بیابان سے [illegible] غیب

کہ تیغ ابن سعد [illegible] قضا کی طرف
یہ جو چلا تیغ [illegible]

زمین کربلا و سینے [illegible] کی طرف
چلا اس طرف دل [illegible] کی طرف

وقعہ
بکھرا نہ کیوں فوج ظالم سے حرم
رخ تھا شہ کا سب بابا کی طرف
ٹپکے نہ شبیر سے لب سے کی طرف

وقعہ
وصیت بھی تھا شمر لعیں سے انکا کی طرف
طلب جبکہ پانی کی سب نے
جھکتے شبیر سے نہ پیاسا کی طرف

سکینہ جسے سر وہ انکی طرف
سکینہ گئی عباس سے
کہا شمر ظالم نے ابرار کی طرف

بیمار کی نظر بھی ہے
سلطنت سے تو جا بیٹھی بے حیا کی طرف
زینب گئی حاکم کے بعین

وفا اس طرف اہل حرم وفا کی طرف
وفا اس طرف سے ہے
علم سے عباس غازی کی طرف
چلی بات تک گل صبا کی طرف

وقعہ
طلب جب ادھر سے شہنشاہ دین
شفقت جدا وفا کی طرف

بچے بین غل تھا کہ دیکھو نور چشم
یہ شاہ کے بابا کی طرف
نہ باپ بادشاہ کے حضرت کا

واقعہ
علم سے زینب نے عصمت سر اکبر کی طرف
سکینہ شمر سے بے حیا

وقعہ
بکار کی وقعہ سے گرد زینب کی طرف
بڑے زینب بہن
آنسو سے بہن نبی کی طرف

رہی بی کے چھوٹ گئی اس کی ردا کی طرف
چھوٹی سکینہ شاہ

وقعہ
سنے ان بین اصغر سے خطا کی طرف
چلے تو اس سے پیاسا کی طرف
کہ گیا رہے

وہ نازک گلا چھید گیا اس کی طرف
بکل آیا پیکان قضا کی طرف

وقعہ
بہت کی بین سر ان کی طرف
سر ابن بہن کی تکیہ
نے سر ہے کی طرف

جو بیٹھ کے بیٹھا اس کی بلا کی طرف
اشارہ اس سال ابی
آتش اس کی بلا کی طرف

وہ تیار ظالم بلا کی طرف
چلی فاطمہ کے سر بلا کی طرف

ردیف قاف

سلام

تنہا سے وہ عرق عرق
بیکس نبی ان کا اس عرق عرق
سر ابا عرق عرق

سر وہ ہے بابا کا عرق عرق
بہن تھی

بیان ... عاشور کا بیان
[illegible] صحرا عوں عوں

[illegible]
[illegible] صفرا عوں عوں

[illegible]
[illegible] عوں عوں

[illegible]
[illegible] عوں عوں

[illegible]
[illegible] عوں عوں

[illegible]
[illegible] انبیا ... عوں عوں

[illegible]
... ہی پیکیان
[illegible] عوں عوں

[illegible]
[illegible] ہوگیا اٹھا عوں عوں

عباس نامور
پیاسے ... حضرت عباس
[illegible] ہوگیا دریا عوں عوں

[illegible] جلا
[illegible] دریا عوں عوں

عباس ... کا تھا جلال
[illegible] سکینہ کا تھا ... عوں عوں

[illegible]
[illegible] میں ... عوں عوں

[illegible]
[illegible] سا عوں عوں

[illegible] گیا
[illegible] دل ... عوں عوں

[illegible]
بانو ... عوں عوں

[illegible]
[illegible] عوں عوں

[illegible]
[illegible] عوں عوں

[illegible]
[illegible] عوں عوں

[illegible]
[illegible] عوں عوں

[illegible]
[illegible] عوں عوں

[illegible]
[illegible] عوں عوں

[illegible]
[illegible] عوں عوں

[illegible]
[illegible] عوں عوں

[illegible]
[illegible] عوں عوں

[illegible]

ردیف کاف

مجال اس روز خورشید ... آفتاب

[illegible] آفتاب

برسوں سحاب چشم سے ... آفتاب

شکل ... قطرہ باراں حباب آفتاب

[illegible]

سلام

جب تک ہے اگر خاک
ہوں جو ہم سے ہو بسر خاک
نجف میں جائے کچھ بیکسی ہے
نہ ہو عرش تک سلامی کا البشر خاک
زوالین سے کیوں خیر البشر خاک
ہوا ہے گیا ہر اک گہر خاک
سلامی کا بس
زمانہ تو آباد مقصود و افسوس در خاک
جہاں میں ہو جب جہاں کر
وہ دنیا سے ہم در میں جہاں کر خاک
ادھر دری کا ملی تھی جس قدر خاک
وہیں تھی جو اپنے بر بعد
سے کیوں شوق میں ان کا لب بر خاک
سر اپنی خاک کی طالب
سر ... پر خاک
کہ ہوتا ہی ساعت کی صورت
سعادت شب ساعت کی اِدھر خاک
سر لیتوں و ہم خاک اور ادھر

سفر خاک میں جانا ہی کر دن
سمجھا ہی نہیں بیکس البشر خاک
فلک سے بھیجے بن کے بسر خاک
نہ خاک کو جانے نہ البشر خاک
مگر کیا مال دنیا پر ہو جب
کر ابی نظر میں سیم و زر خاک
بنی و جب دو زیر راو
جہاں میں ہو کر کیا البشر خاک
زرا عبرت سے دیکھو تو ہوں کو
جہاں میں ہو کر کیا البشر خاک
مت خانہ تن کی عبث کر خاک
سر ہو جانا ہی دم بھر میں خاک
شمیم مشک و عنبر ہو جا بسر
دیکھی کی کوئی سو تابع اگر خاک

جہاں سا یہ ہزار ان کا سر
معطر ہو گئی وہاں سر بسر خاک
ثنا سے بکے ذرے زمین پر
بولی یہ کس رخ سے جا ہو اگر خاک
فقط صغرا سے ہم یہ جاں بسر
کہا صغرا نے بیکسی سجدہ خاک
ہمارا قتل ہونا آج سن کر
لہو ہو جا کے آسمان پر خاک
رخ شہ او رچکا جو
نہیں جیتا جو دالیں جا ہو پر خاک
ہوا بس جیسی کیسی سر ان میں
جو اب گلشن خیر البشر خاک
بکا اے لا شہ کہ بیکسی ہی بہ خاک
بیچ اس غم میں یہ

٢٣٣ گلا جلد اب سے کہیں خنجر سے کٹے گی
کر جدا باپ سے لے جاؤ بعیدہ بر خاک

٢٣٤ ہوا اندھیر جب سے قتل شبیر
زینت بلا میں اسقدر خاک
حرم کی ... ہے آسمان پر

٢٣٥ قطعہ لب دو نا ہر کا عبرت سے ملتا ہے پر خاک
یہ کہکے شہ ...

گئی کیا کیا اپنا سر
٢٣٦ زمین میں جب چھپ گئے کیا سب پر خاک
ہوئے دنیا میں کیا کیا

٢٣٧ قطعہ اودا بھی آل نبی کی اٹھ سکتی ہے
جسم پر خون ہوا پہ پر خاک
جبی تھی جسم پر خون ہوا نتھا

٢٣٨ سلیمان جہان ہے ...
اڑانے تھے پریوں جانور خاک

٢٣٩ قطعہ کہا بانو نے ہیبت سے گئے مر
موت آل نبی ... یہ خاک پر

٢٤٠ لٹکا اب نہ اکبر نے بچھایا فرش
تری یاد غم ... خاک
آکے چھاتی سے کہیں زمین پر بچھی خاک

٢٤١ کہتی زینب جو کوئی ...
بتول نے والی کی ... خیمہ پر خاک

٢٤٢ قطعہ کہا صغرا نے جاکر نامہ بر سے
کہون ... کسکی خبر خاک
سر پہ شاہ

٢٤٣ مدینہ لٹ گیا ہے ...
لبوں پر سب اڑا لے ... خاک

٢٤٤ رہا باقی نہ کوئی غیب سجاد
ہوا ... سب کے منہ پر خاک

٢٤٥ عبث ہے کہ احتیاط جسم مونس
کہو ... ان خاک ... خاک

ردیف لام

٢٤٦ ہے لب ... سلامی ... جنگل
خاک اڑاتی ... جنگل

٢٤٧ زندہ جان ... میں ... جنگل
خاک اڑا ... میں ... جنگل

٢٤٨ ... دریا ... جنگل
... جنگل

٢٤٩ ... شاہ کا غم ... جنگل
خاک اڑا ... جنگل

٢٥٠ ... آواز نالوں کی ... جنگل
... جنگل

٢٥١ ... جنگل
...

٧ کربلا میں شاہ سے تھا دور دریاے فرات
مجلس میں عش تا نکلوں دریا آب جکل
موج زن ہے ماتم شبیر میں
٨ اشک خوں رو دیں مومن ہر ایک آب جکل
وہ بیکس دیدہ بینا ہے دیدار آب
نور دیدہ زینب ہے
٩ دریتیم و ریحہ زمانہ ہے آب کی پیاسی آب جکل
ہے قیامت کی گھڑی سر کربلا
زیر ایک ہیں دیکھ بانوں کی زبان پیاسی آب جکل
١٠ جھانکی ہے گود میں بانوں سوکھی ہوئی زبان
ملک مومنو کی سکینہ ہے تشنہ آب
اس کو ترستی ہے آب جکل
١١ بیان ان نکلوں کی شیرین زبان ہو
تھاسب پر تشنگی میں تیر کی آب جکل
١٢ انس و جن و حور و ملک نالان ہیں عالم میں پیاسا آب جکل
آگے قیامت ہو دونوں عالم میں آل رسول
١٣ آہ و زاری ہے ... میں سوز دل ہر خوش و آب جکل
سقائے ... کی ... وقت میں جل جکل

١٤ تنگ ہے سر پہ آفتاب میں ... ہے صحرا
خاک اڑاتی ہے زینب ہر سو ... پیاسے آب جکل
سر کھلا تھا دریا سے ... آب جکل
١٥ غم میں بانوں کی پیاسی ہے ... لبوں پر
... سر ... میں ... آب جکل
١٦ تشنگی سے طفل اصغر کا ہے ... آب جکل
جان بلب ہے وہ ... پیاسے حسین
... طفل ... آب جکل
١٧ نطق سے ... کا شور ... پیاسا آب جکل
العطش کا شور تھا ... کا ... آب جکل
١٨ جشمہ ... بھی ... آب جکل
... آب جکل
١٩ کہ ... ہے ... تشنہ ... آب جکل
بے ... ہے ... آب جکل
٢٠ غرق آب ... ہوا تھا ... آب جکل
تھا ... میں ... آب جکل

٢١ خون دل ... سے ... آب جکل
٢٢ باندھ ... میں ... آب جکل
٢٣ دھاب ... آب جکل
٢٤ ... آب جکل
٢٥ ... آب جکل
٢٦ ... آب جکل
٢٧ ... آب جکل

ردیف میم

سلام

[illegible] صبح و شام

[illegible]

[illegible]

شاہ کشمیر سے بھی نفری سے تھیاں ہیں جنید روز
جو گدا بارگہ شاہ کے در پہ ہیں صبح و شام

ساقیا دے مے جو ہم کو جب زندان میں
شمع کی تپش گر صبح و شام

فائدہ کیا جل بجھی اپنا نکالا
اب کہاں کا صبر کا صبح و شام

دل تو یوں بیٹھا نہ سنبھلا
زیب تک صبح و شام

عمر میں یہ روانی بھی
روشنا اپنا ہی صبح و شام

کہتی تھی صنم کہ بیٹا کی نیند
سوتا تھا بستر پر صبح و شام

بھول یا رب کو سیاہ نظر
دیکھ کر آتش سرکش

یاد میں تھی ہوش و حواس وارفتہ
راہ تکتی تھی وہ دیدار صبح و شام

لاش جو بر سطح رو دل تھی ہر از از زار
جسطح و رنا کو رو دل یاد ہر صبح و شام

اشک سے دل تھی نہ یہ تپش سیب تماشہ میں
بھلی گر اپنی تپش کا صبح و شام

آنسو دو نے سبب سرخ
پھر اگر ہو جائے مو ئے انس عشق ہمیشہ صبح و شام
ہو زیارت بھر شہ دین کی میسر صبح و شام

ردیف نون

الف

گلشن میں آ کے بلبلیں سب پھولوں کے گلشن میں ہیں
یاں لخت لخت دل کی جگر کی دوران میں ہیں

اس چشم مست کی نگہ آلی پہ گر سلیمان بھی ہیں
کیا دعویٰ او لوگ نیلوں میں جم ہیں

کہنی تھی یعنی فقر زمین کر ہے ولا ہیں
رنگین ہیں گلشن میں

کیا گل کو ساقی لبریز ہیں
یاد آئی جبین فاطمہ کی میں ہیں

فرقی درد سبب سے ہیں
خضر سے ہو کر کا ہیں

زمیں میں سرتاپا ہیں
بلبل نے گلشن میں ہیں

پھولوں کی غنچہ بہار ہیں
زمانے میں صفدر ہیں

پروانہ تیرے سے ہیں
شمع کی یہ سب کہن ہیں

جو فاطمہ کی دودھ ہیں
سینہ سے آشنا ہیں

سرخ ہو ان کے ہیں

[illegible] شکوں کو تو جان کی [illegible] ہیں
مقید ہیں [illegible] گوہر کو دامن میں بھر
[illegible] آل نبی ہیں
عابد کو [illegible] دفن [illegible] بھر
[illegible] تشنگی [illegible] ہیں
[illegible] گلشن میں بھر
[illegible] فردوس [illegible]

سلام

[illegible] ہیں
صغرا [illegible] ہاتھوں [illegible]
سلامی [illegible] کہا [illegible]
[illegible] الاشں
[illegible] ہیں
[illegible] کا [illegible] چھپا [illegible]
کال [illegible] ہیں
بازو [illegible] شاہ کا [illegible] ہیں
[illegible] الاشں [illegible]

بولی سکینہ [illegible] ہیں
[illegible] مرتے ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] سر [illegible] گاہ
[illegible] عباس [illegible]
[illegible] حسین
[illegible] شاہ [illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] حسین [illegible]

[illegible] بنی [illegible] ہیں
[illegible] ذوالفقار [illegible] تھا
[illegible] ہیں
[illegible] سجاد [illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] ہیں
صغرا [illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] ہیں

[illegible]

گو بھی ہے فانوس میں کچھ نقص نمود
[illegible] آج القدر [illegible] ہم بھی ہیں

[illegible] آیات عبادت میں
نجف ہو یا کہ ہو جنات عدن ہم بھی ہیں

علی جہاں لشکر ہے
[illegible] رخ اب ہیں

دکھا دو ماہ کو آئینہ [illegible]
[illegible] صفا ہم بھی ہیں

خیال یار کے [illegible] حسین
[illegible] نعل تھا [illegible] ہم بھی ہیں

ہزار ایک صف میں [illegible]
[illegible] صفا ہم بھی ہیں

یہ سیف [illegible]
[illegible] ہیں

پہ بنے روضہ کے قبہ [illegible]
فقط دو نقطہ ہیں بالائے قاف ہم بھی ہیں

فقط دو نقطہ [illegible] الف حسین
[illegible] ہم بھی ہیں

عبیر و عود سے [illegible]
[illegible] نافہ [illegible] ہم بھی ہیں

[illegible] لب [illegible]
[illegible] ہم بھی ہیں

سکندری [illegible] تیغ [illegible]
[illegible] ہم بھی ہیں

کمان [illegible] آئینہ سا جلا ہے
[illegible] معاف ہم بھی ہیں

[illegible] سحر [illegible]
[illegible] ہم بھی ہیں

صبا [illegible]
[illegible] ہم بھی ہیں

وہ سنگ دل [illegible]
[illegible] ہیں

[illegible] مہر [illegible]
[illegible] ہیں

سلام

[illegible] حسین سے ہیں
دلہن بہار کے داغ [illegible]

خورشید ماہ [illegible]
[illegible] ہیں

مضمون [illegible]
[illegible] ہیں

[illegible] ہیں

مضمون [illegible]
[illegible] ہیں

[illegible]

آتی ہیں نثار ہو
آنکھوں سے خوں بہتے ہیں

٢١١
ان پہ پیاری پیاری کی آنکھوں
دامن پہ ایسے قطرے افشاں ہیں
اب جان جائے قتل حشر کی لاش
غنچے ہزار ٹکڑے سے ہیں تار تار

٢١٢
سن کے غم اٹھاؤ زمین پر
قاسم سے دو دو ہاتھ بدن میں ہیں
کہنے ہزاروں شور بیں
سر کو پیٹ کے شبو کر رہی ہیں

٢١٣
وہ کس کی انگلی سے مشک ختن
گیسو سے کبھی بہتے ہیں
بانو ہیں بہت سر کو پیٹ رہی ہیں
سر زمیں پر خوں زمین

٢١٤
سجاد کے غم میں تڑپ رہی ہیں
سر پہ لے کے وہ اشک شوق رواں ہیں
نامور سیدانیاں اہل شام
اب تک لٹتے رہے ہیں

قطعہ
٢١٥
قاسم کو تکتے تھے ٹکڑے
نہ سنا ضعیف کہیں
بہن بے کسی کی آہ سنی ہیں
حیدر کے گلے سے لپٹ کر روتی ہیں

٢١٦
کیا وجہ ہے کہ شہ کی بہن
چھوٹا سا ننگا ہیں
سر عابد سے جس کا ٹکڑا ہیں

قطعہ
٢١٧
کہتی تھی بانو کہ جیسے
سر پہ ان کے ہیں
کیا ظلم ہو غریبوں پر

آنسو آنکھوں سے بہتے ہیں

٢١٨
بابا کا سر وہ نیزے پر آنکھوں سے رواں ہیں
رنج علاج عابد بیمار کے ہیں
رنج سہے جو عابد بیمار نے
اے علی

٢١٩
بانو بیکس تھی مرد و زن
بازو میں رسن باندھے ہیں
سر کو ٹیکے ہیں

٢٢٠
زینب کہتی تھی رو کے
زینب بے کس کی آہ و بکا ہیں
بیمار بچہ اس طرح سے روتا ہے

٢٢١
اے بہن سکینہ کی صدا ہیں
الٰہی کہاں ہے بابا کہ روتی ہیں
محتاج غم رو رو کے ہوئی ہیں

٢٢٢
گاہ کہ رو رو کے کہتی تھی سکینہ
بابا کو اپنے کہاں ڈھونڈیں
ہائے بابا غرض
کیا غضب ہے سر بابا

٢٢٣
آنکھوں سے اسکے لہو کا سیلاب ہیں
بھائی کا لاشہ تشنہ لب ہیں
نیزے پہ سر ہے

٢٢٤
بانو کی بیوہ زینب کی آہ ہیں
بانو کی ہے ان کے جی میں کیا ہیں
تیر سے زخمی حسین کی گردن

٢٢٥
سر کے بال نیزے پہ ہیں یا سکینہ
بانو کہے غنچہ سے صغرا غنچہ ہیں
یہ غم کیسے کہیں

٢٢٦
بہنیں ہیں پچھاڑیں زینب بیکس ہے
اب ان کے سر ابھی آنکھوں میں ہیں
آثار سا رہ گیا ہے

٢٢٧
وہ رونے کی صدا ہے سینہ پر
وارث شاہ دو عالم ہیں
نیل ان کی آنکھوں پہ
وارث ہے ان کی ماں

٢٢٨
شانوں پہ سر ہے ظالم کے
بازو پہ نیزے کی ماریں
داغ ہیں ان کے

٢٢٩
انیس بانو ظلم نہیں نبی کا
سنو تم سے غم کے ہیں
ہم لوگ نغمہ سنے

سلام

١
دل میں مجلس شاہ کی یاد ہے ہر دم
رسول قریب ہے یا حسین

۶۱ھ
صدا یہ آئی نہیں جو اب کا عمر نے کھائے ہیں
سر جب ساقی کے بھائی کے اب تب ہم نکلے ہیں

۶۱ھ
سر جب سے ساتھ بچے دین قبلہ دین
لالہ کے بچے بن بھی با صحین قبلہ دین ہیں
سب مع آل حرم نکلے ہیں

حرم سے بھون والا نا ہو
عباس بن علی کے نکلے ہیں

۶۱ھ
جبال تا سر کو کھوون علم
جب آ کے کھون ہیں وہ تیغ دو دم
نکلے ہیں

۶۵ھ
سر کٹتے ہی جو تابوت سے نکلے ہیں
حسین کی تربت سے نور ان دم
ہر چیک بھوت ہے سرخ لہو
ہر دو آب نکلے ہیں

۶۲ھ
سکینہ کہتی تھی ہے آ کے بھوجان
کہ اب تو اب شان

۶۰ھ
سر کی تیغ سے جیسے ہی بھائی جان
سب تو ہم نکلے ہیں

حرم رہ کے بابا آسمان کی بابت سے
لیکے دو بیبیاں نکلے ہیں

۶۰ھ
قاطمی بیٹے نے حرم میں سو آل ولا نکلے ہیں
حاک ہے نظرہ ہون ہو سبب
کربلا نور سے

۶۱ھ
علی بیٹا یہ ہے بین کہ جلدا نیم
ابر آن وہ سب علم نکلے ہیں

اے فرزانو ان دو دولت
دو بہائیں ذی وقار
نکلے ہیں

۶۱ھ
انسان کہ سب نے شہ سے ہم
کہ تاج بیل آکر صحرا سے
سب بیٹے ہیں دوا لا
نقش بین نکلے ہیں

۱۱ھ قطعہ
قرس بچے جوب بین بیتے ستم
کہ قتل کی لوان ہم نکلے ہیں

صفحون سے تہ کر کے بھی
سب کسی بیکس کی نکلے ہیں

۶۲ھ
حرم بین علی اکبر کے نبی سے قدم نکلے ہیں
سب سے کا بون کہ یا علی دو

۶۳ھ
دو بالی وہ رنگی بین اہل بیت نکلے ہیں
تا آباد ہم سب سے
کہ تاج ریاضی کو جلد

۶۳ھ
بنبل بھائی شاہ سے میں جہاں سبحان نکلے ہیں
کہ فیما نالی سے تیر سے ہم

۶۳ھ قطعہ
زینب بیتاب و روکے کہ ہم نکلے ہیں
سر کہ بیٹھے سے کہ لہو سے بالا ہم نکلے ہیں

۶۱ھ
مر آتا بار
کلم سے کھاتی ہے ری اشتی طوق نکلے ہیں
بین اب قدم سب بیمار

۶۲ھ
نیزے پر نکلے آن سے بابا
سب ان بین سر قتل ہو کے نکلے ہیں
سب سے ستم

۶۲ھ
جلد سے کتنا آہ یا
سر کا بھی مالی
سب آکے کلمہ نکلے ہیں

۶۵ھ
سمان بی سب سے اہل حرم نکلے ہیں
ویران خیام سے کہ انیس

۶۵ھ
بیغمبر کا سر
حسین سے کو وہ سب سبطِ رسول نکلے ہیں

سلام

سر بین
اس بار دستار
کس بار سب سے بین

۶۱ھ
اے حجر لعل غلام ہم سے
ہم اور شاہ بھی جب نکلے ہیں
شمشاد باد شاہی کے ستاتے ہیں

۶۱ھ
نشان سب جہان سے بین کی کمر سب
سے میں جان بیٹی وطن ان کا ...

۴۲ [illegible] مرض [illegible] وا [illegible] فشار
[illegible] جہان میں [illegible] شفا ہیں

۴۳ [illegible] عشق [illegible]
[illegible] ہیں

۴۴ [illegible] آسمان [illegible]
[illegible] ہیں

وا [illegible] فشار
[illegible] ہیں

۴۶ [illegible] یار [illegible]
[illegible] ہیں

۴۷ دولت جو [illegible] نصیب
دنیا [illegible] ہیں

۴۸ قطعہ [illegible] کہاں [illegible]
اگر [illegible] جہان میں
فاضل جہان باغ خلد
[illegible] ہیں

۴۹ [illegible] حسین علی کی [illegible]

۱۰ [illegible] صبا [illegible]
[illegible] ہیں

۱۱ [illegible] گل [illegible]
قطعہ [illegible] ہیں

۱۲ [illegible] عطش
[illegible] ہیں

۱۳ [illegible] کہا
[illegible] ہیں

۱۴ قطعہ [illegible] عباس [illegible] ہیں
[illegible] ہیں

۱۵ فائدہ [illegible] قناعت [illegible]
[illegible] ہیں

۱۶ [illegible] پناہ
[illegible] ہیں

۱۷ [illegible] فقیر
[illegible] ہیں

۱۸ [illegible] شعور [illegible]
[illegible] ہیں

۱۷ [illegible] فقیر [illegible]
[illegible] ہیں

۱۸ [illegible]
[illegible] ہیں

۱۹ [illegible] جہان میں [illegible]
حسین
[illegible] ہیں

۲۰ [illegible]
[illegible] ہیں

۲۱ [illegible]
[illegible] ہیں

۲۲ [illegible]
[illegible] ہیں

۲۳ قطعہ [illegible]
[illegible] ہیں

٢٤ [illegible] مصطفیٰ [illegible]
ماں نے کہا کہ صدقے گئی [illegible] ہیں
[illegible] آگے [illegible] ہیں

٢٥ [illegible] نہیں [illegible] ہیں
سمجھا [illegible] باپ [illegible]
طالب [illegible] ہیں

٢٦ اونے [illegible] کہا کہ [illegible] ہیں
[illegible] غرض نہیں [illegible]

٢٧ قطعہ [illegible] ازرق [illegible] شامی [illegible] ہیں
بالا [illegible] زبان [illegible] صدا
بیکس [illegible] فاطمہ [illegible] ہیں

٢٨ [illegible] مشکل [illegible]
نیزہ [illegible]
[illegible] ہیں

٢٩ قطعہ محشر میں [illegible] اہل عزا
[illegible] بہشت
[illegible] ہیں

٣٠ [illegible]
[illegible]

٣١ [illegible] ہیں
[illegible]

٣٢ قطعہ اعدا نے جب [illegible] ہیں
[illegible] حسین [illegible]

٣٣ [illegible] ہیں
[illegible]

٣٤ [illegible] ہیں
محتاج [illegible] غضب

٣٥ [illegible] ہیں

٣٦ [illegible] اہل عزا [illegible]
مجلس میں [illegible]

سلام

سلام

١ [illegible] ہیں
[illegible] ہیں

٢ [illegible] ہیں
[illegible] ہیں

٣ [illegible] ہیں
[illegible]

٤ [illegible] ہیں
[illegible] ہیں

٥ [illegible] مصطفیٰ [illegible] ہیں
[illegible] حسین [illegible]

٦ [illegible] فاطمہ [illegible] ہیں
[illegible]

٧ [illegible] ہیں
[illegible]

٨ [illegible] ہیں
[illegible]

۲۰۹
جب کہ غلام مرتضیٰ و نبی کی صراط ہیں
یہ فضل ہے کہ اس نے اٹھایا [illegible]
یہ وہ ہے کہ نبی کی نسبت سے حسین
دنیا ہمیں اب نبی کا ساتھ ہیں

۲۱۰ قطعہ
دنیا میں وارث اب [illegible] ہمیں بلا ہیں
دنیا میں ہمیں [illegible] ہیں
ہمیں بے ثبات [illegible]

۲۱۱
غدار و بیوفا و جفا کار و بے ثبات
ایسی جہان [illegible] ہیں
نا قل [illegible] آ باد [illegible]

۲۱۲
اے جان کچھ ہے سوگ و فراق [illegible] ہیں
کہا اپنا [illegible] خلق ہیں

۲۱۳
کہتے ہیں لوگ شمس و قمر [illegible] ہیں
مولا ہی دو نشان ہی [illegible] فیض
سنبل [illegible] ہیں

۲۱۴
ہم عطا سحاب کرم سے [illegible]
بہ نام سید حسین [illegible] کا

۲۱۵
ہے باپ [illegible] ہیں
ہم [illegible] ہیں

۲۱۵
کہتے ہیں آہ [illegible] ہمراہ [illegible] ہیں
ہو جائے [illegible] سیاہ [illegible]

۲۱۶
قاسم [illegible] ہاتھ [illegible] ہیں
شائق [illegible] منہ [illegible]

۲۱۷
اکبر [illegible] ہیں
پانچوں [illegible] سے کہا

۲۱۸
پانی ہوا [illegible] ہیں
اے مہمان آج [illegible] زمین

۲۱۹
کہتے تھے شاہ [illegible] ہیں
یہ نونہال سب [illegible]

۲۲۰ قطعہ
کہتی تھیں [illegible] ہیں
آل البیت رسول [illegible] خلق ہیں

۲۲۱
سر تشنہ [illegible] ہیں
ای ظالمو [illegible]

۲۲۲
کہتے تھے [illegible] ہیں
یہ بولیں [illegible] علی کا نام

۲۲۳ قطعہ
سیدوں [illegible] ہیں
[illegible] ہیں

۲۲۴
جب [illegible] ہیں
[illegible] ہیں

۲۲۵ قطعہ
[illegible] ہیں
[illegible] ہیں

۲۲۶
گر [illegible] ہیں
[illegible] ہیں

۲۲۷
اکبر [illegible] ہیں
[illegible] ہیں

۲۲۸
دیکھو [illegible] ہیں
[illegible] ہیں

٢٩ ہیں آپ سلیمان میں ہو گویا ہنر میں
پیشتہ ادا حضرت جبرائیل سے نہیں

٣٠ نہ رنج کہ ہماں شجاعت میں لیاقت قابل جز
تقال سے ہوں جو وہ دو سبب
نیمن نہ ہو کی راہ

٣١ بولا کوئی کہ جھگڑا اب اپنے سے عدو
نیتی نہیں پاتا ہے سو گویا

٣٢ قطعہ
ملبوس ان سے نہ پہنا کہ تیغ ہیں
صفدر سے اور جبر النساء کے ہیں

ہم سو گوار ہیں
٣٣ داغ جگر نشان سینہ کا ہے کربلا میں
عیبی سے تیغ ٹیکتا لہو دیکھو
جسم روتا

٣٤ قطعہ
فرمایا کہ خدا نے یہ لطف و کرم بخشا
کہ آپ سے ہیں
بخشش ہو نہ لو سر قیامت
قابل ہے یہی جان کو ہیں

٣٥ لیجا تو ان کو سے خلد میں وہ رضا
زوار ہیں حسین ہیں

٣٦ ور ابا کہ نے جانا تھا ہمارا کا
اب ان بہت زینب بیماری فضا ہیں
کہتے ہیں

٣٧ اب بخدا نہیں وقت ہی پالا کے
صدا دینے کو ہیں
ناقہ طلوعات ہیں ترتیب ہو جاؤ کہتا

٣٨ قطعہ
وغیرہ میں مسلم شہید ہیں
غنچہ میں یہ بیت ہیں ہو کہ تاجر
وطن کا کہ

٣٩ سر جلتے ہوئے آن تو سب کے گوہر
الال علین زبان زنجا نے ہیں
ای فاطمہ سر کہو ہیں

٤٠ قطعہ
زینب نے کہا کہ ہمیں آپ کے
ساتھ سے ہیں
دن رات نہیں جاتی ہو سب

٤١ اب تک نہیں لا نہیں بے کس
جسم کے ہیں ہال
حکمت سے کہ ہمیں بے سر ہیں

٤٢ دنیا میں آج کہاں ان سے ہیں
محتاج وہ ہو کہ نیزہ پر ادا

٤٣ ہوئی سکینہ دست علمدار شہیر
ہاتھ دونوں بے ایک جدا ہے
کیا ہے ان

٤٤ قطعہ
ناقہ تھا بیس کا جو نقصہ کہ ہیں
عوض سے بیکسی کے طلا
ملے ہیں

٤٥ منکسر ہوا ہے سب اہل کے
ہیں وہ تقصیر ہیں
ناک قدم کی سکینہ بی بی

٤٦ پر دار کیا زبان مادری کی
بہن خبر ادا
نہان میں وہ بے کس ہیں کرکے ماں

٤٧ وا سے زینب نے شمار کیا
گریبان کو یہ پردے ہیں
دکھلا دو سر کہا

٤٨ اگلا ہمیں ہے لاش نہ ہو سکا کو
لانے ہیں
بیمار اب تو لا انتہا

٤٩ نصیحہ زینب نے کہا کہ اختیار کرو
آؤ صدا ہے ہیں

۴م مونس ہیں ہم ... [illegible] سے بڑھ کے ہیں
ثبت ہے علامہ میں نام ... [illegible] سے بڑھ کے ہیں

سلام

۱م رونا امام کا ... سے بڑھ کے ہیں
ہولے ... دریا سے بڑھ کے ہیں

۲م گہ ظرف حباب میں ... سے بڑھ کے ہیں
بیغز ... عجب دُر

۳م اک جنبش میں دو دو کی ... سے بڑھ کے ہیں
از دل شرفا سے ...

۴م ہان موسیٰ ... شہادت سے بڑھ کے ہیں
حیدر کی ولا سے ...

۵م کہہ نکلے لب بلبل رنگان سے
دنیا کی لذت سے بڑھ کے ہیں

۶م روشن اختر یہ چہرہ سے حباب کے بڑھ کے ہیں
عرش اعلیٰ سے ...

۷م بلبل ہیں ریاض فاطمہ سے بڑھ کے ہیں
ازواج انبیا ... بیابان میں

۸م ہم گوشہ نشین ہیں بیابان میں سے بڑھ کے ہیں
عنقا سے ... شبنم

۹م رونے میں فرزدق کی چشم تر سے بڑھ کے ہیں
دریا و دریا سے ...

۱۰م رونے والوں کے واہ واہ سے بڑھ کے ہیں
رتبہ شہدا سے ...

۱۱م قیمت میں یہ ان انسوؤں کی ... سے بڑھ کے ہیں
موتی کی آب سے ...

۱۲م دیکھو طوفان دیدۂ تر سے بڑھ کے ہیں
چشم دریا سے ...

۱۳م بادل آنکھوں کے وقت بارش سے بڑھ کے ہیں
ساون کی گھٹا سے ...

۱۴م سب کے سر مہر چراغ ہیں سے بڑھ کے ہیں
زینت ... گلاب

۱۵م زینب کے بین چشم تر سے بڑھ کے ہیں
لپٹ ... دریا سے ...

۱۶م قطعہ ... شیشے ... سے بڑھ کے ہیں
سیدانی و ونا سے ... اوج

۱۷م ... قدر گوہر سے بڑھ کے ہیں
شرما ... سے بڑھ کے ہیں

۱۸م دولہے سمند باد پا سے بڑھ کے ہیں
عجلت میں صبا سے ...

۱۹م قطعہ صغرا کی تھی آہ نالی سے بڑھ کے ہیں
سب درد والے سے ...

بابا کی جس ... سے نہیں ... ہیں
سر بابا وفت بلا سے بڑھتے ہیں
... [illegible] ... ہیں
ہاتھ بابا کی ... جفا سے بڑھتے ہیں
دکھ درد جفا ... میں ... ہیں
... گیسو کی دعا سے بڑھتے ہیں
دل ... [illegible] ... عباس
... اُدھر ... ہیں
وہ جس ہیں ... ادھر ... ہیں
اٹھا دریا سے بڑھتے ہیں
... جہان ہیں
آقا کی ثنا سے بڑھتے ہیں

سلام

سلامی لطف زبان ہم زبان اٹھاتے ہیں
سخن کا ... قدردان اٹھاتے ہیں

... [illegible] ... زمین
... آسمان اٹھاتے ہیں
نہ ... جہان ... آسمان ...
... زمین ... گراں اٹھاتے ہیں
وہ ... [illegible] ...
... اٹھاتے ہیں
... [illegible] ...
... آسمان اٹھاتے ہیں
زینب ... [illegible] ...
... اٹھاتے ہیں
علی نے ... [illegible] ...
... اٹھاتے ہیں
... [illegible] ...
ستون ... مکان اٹھاتے ہیں
... عرش اعلی ...
... زبان اٹھاتے ہیں
... کمان
... نشان اٹھاتے ہیں
... [illegible] ...

فلک ... [illegible] ...
زمین اور فلک کی آسمان اٹھاتے ہیں
زمین ... [illegible] ...
علی کا دست ... آسمان اٹھاتے ہیں
... [illegible] ...
... [illegible] ... اٹھاتے ہیں
... [illegible] ...
... نقش ...
... نشان اٹھاتے ہیں
بہا در ... علی کا نشان ...
... [illegible] ...
... زبان اٹھاتے ہیں
... [illegible] ...
... آسمان اٹھاتے ہیں
حسین ... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ... اٹھاتے ہیں

جنگ کا بھی کبھی

٢١٦ ہوا نشانہ نے سے و نفا نہ [illegible] کمان اٹھائے ہیں
یہ تیر جس کو وہ ہیر سنا آقا [illegible] نے اٹھائے ہیں

٢١٧ قطعہ
کہا الٰہی سے عباس نے گریبان اٹھائے ہیں
ہمیں فرات سے [illegible] بیٹے نہیں
[illegible] ہمارا تیرا ہی اٹھائے ہیں

٢١٨ ازل سے ہم نے [illegible] شمشیر زبان اٹھائے ہیں
مصیبتیں [illegible] یہ تیغ جلتی ہیں

٢١٩ بیان اشارہ ابرو [illegible] زبان اٹھائے ہیں
ودا او [illegible] دکھا دراز [illegible]

٢٢٠ حسین کہتے تھے نوبت [illegible] اٹھائے ہیں
کربلا تشنہ لبی نوجوان [illegible] داغ جگر

٢٢١ غم حسین سے جل [illegible] چراغ اٹھائے ہیں
پہاڑ جو اٹھائے ہیں [illegible] سر پر کہیں

٢٢٢ حسین آگے جو گلستاں کی زمین
حسین سر کو [illegible] آسمان اٹھائے ہیں

کبھی ان کو حج

٢٢٣ یہ انقلاب ہے بر [illegible] شب بلا میں زمین
کہ زخم تیر ابرو کمان اٹھائے ہیں

٢٢٤ حسین کہتے تھے [illegible] ہیں [illegible] اٹھائے ہیں
طیور لذّت [illegible] آشیان

٢٢٥ وغا میں [illegible] شبیہ [illegible] نہیں اٹھائے ہیں
عالم العینیاں [illegible]

٢٢٦ [illegible] پھول باغ [illegible] اٹھائے ہیں
سبو [illegible] باغبان اٹھائے ہیں

٢٢٧ حسین [illegible] کباب [illegible] اٹھائے ہیں
غم [illegible] کمال [illegible] اٹھائے ہیں

٢٢٨ [illegible] سنبھل سنبھل [illegible] اٹھائے ہیں

٢٢٩ [illegible] گردان [illegible] اٹھائے ہیں
نثار [illegible] طوق گران اٹھائے ہیں

٢٣٠ وہ بانو [illegible] اٹھائے ہیں
کہلائے [illegible] دل

٢٣١ قطعہ
[illegible] عشق [illegible] اٹھائے ہیں
[illegible] جہان اٹھائے ہیں
[illegible] بلا [illegible]

٢٣٢ [illegible] اٹھائے ہیں
[illegible] جہان اٹھائے ہیں

٢٣٣ [illegible] بیوفا [illegible] اٹھائے ہیں
[illegible] اٹھائے ہیں

[illegible]

[illegible] اٹھائے ہیں

١ مسند [illegible] ہیں
داغ [illegible] مجلس [illegible] ہیں

٢ [illegible] سلامی [illegible] ہیں
[illegible] آنکھوں [illegible]

٣٤٣ ہے دیدۂ تریاں سے ابتر کو کیا نسبت
وہ اک جہاں میں ظاہر ہے یہ پنہاں ایسا کہ [illegible]

٣٤٤ اصالت جسکی کا ہے چرچا بہت سے شہر [illegible]
وہ جوہر ہیں نہیں ہیں کس [illegible] عنایت ہیں

٣٤٥ ہمارا ہیولی کیا ہی اک زلف سے لطف و [illegible]
جو اعلی ہو تو منکی ہیں جو بنا یہ ہو [illegible]

٣٤٦ معطر بہوں سب سے کہ اس کی کتابیں بیٹھیں [illegible]
یہ ہیں وہی لکھا نگ [illegible] ہیں

٣٤٧ لعل سے بہا اوں جلے کا نگہ [illegible]
خدا کے جوہر کی [illegible] ہیں

٣٤٨ عاشقوں کو سطح سے بہو [illegible] جہاں [illegible]
ثنا ہو [illegible] سخن ہیں

٣٤٩ عیاں ہو تا ہے بوی کو کہوٹا [illegible]
سر ہو [illegible]

٣٥٠ ہماری جشم تر سے کیا ہی نسبت ابر نیساں کو
وہ دریا ہے یہ پانی ہی پانی ہیں سید مو کا [illegible]

٣٥١ ہمارے شہر میں جو [illegible] ہیں
یہ جو ہیں وہ [illegible] ہیں

٣٥٢ کھلتا کیا سب [illegible] سیاہ [illegible]
ثنا کر [illegible]

٣٥٣ خشت بہوں کی ہیں [illegible]
تیغ و سپر ہیں [illegible]

٣٥٤ عالم ہی [illegible] حل ہیں
ہیں نا [illegible] ہیں

٣٥٥ ثنا کر سے [illegible] ہیں
بہت [illegible] معلوم [illegible] ہیں

٣٥٦ خطا [illegible] وہ [illegible] ہیں
گم [illegible] ہیں

٣٥٧ علم کی راہ [illegible]
نہ [illegible] ہیں

٣٥٨ ہمیں غنا [illegible] کشید [illegible] ہیں
زمانے [illegible] ہیں

٣٥٩ [illegible] ہیں
[illegible]

٣٦٠ [illegible] ہیں
[illegible] ہیں

٣٦١ [illegible] ہیں
[illegible]

٣٦٢ [illegible] ہیں
[illegible]

٣٦٣ [illegible] ہیں
[illegible]

٣٦٤ [illegible] ہیں
[illegible]

٣٦٥ [illegible]
[illegible] ہیں

سلام

[illegible]

قطعہ
ہوئے جب سے کہ شیخ سے کہانی قرض و یاری بھی تا
دو دن بائی گر ... ہیں

زاہد ... ہیں ... بانی
... ہیں

کب ہاتھ ... سے
کہاں ... ہیں

... جب ... ہیں
... ہیں

... ہیں
... ہیں

انس ... ہیں
... ہیں

سلام

سبب جمع و اکبر شاہ شہید سرکہتے ہیں
اس سلامی آ ... فضائل ... کہتے ہیں

تو ... کہا
... کہتے ہیں

قطعہ
... ہیں
... ہیں

... ہیں

... ہیں

... ہیں

قطعہ
... ہیں
... ہیں

... ہیں

بین علامہ ... کہا
... ہیں

قطعہ
... ہیں

... ہیں

سمجھا کہ ... صبر و رضا کہتے ہیں
بولے سلسلہ ... ہیں

قطعہ
نامہ قاصد ... جواب تو ... کہتے ہیں
سبب ... ہیں

وطن
... آوارہ
... ہیں

... ہیں

... ہیں

... ہیں

... ہیں

... ہیں

... ہیں

... ہیں

... ہیں
... پیغام قضا کہتے ہیں

۲۱۶ [illegible]

۲۱۷ [illegible]

۲۱۸ [illegible]

۲۱۹ [illegible]

۲۲۰ [illegible]

۲۲۱ [illegible]

۲۲۲ [illegible]

۲۲۳ [illegible]

۲۲۴ [illegible]

سلام

[illegible]

۲ [illegible]

۳ [illegible]

۴ [illegible]

۵ [illegible]

۶ [illegible]

۷ [illegible]

۸ [illegible]

۹ [illegible]

۱۰ [illegible]

۱۱ [illegible]

[illegible]

جہاں میں کس کی ہر چند [illegible] نہیں
[illegible] بے نقاب نہیں

فروغ کیا [illegible] نہیں
[illegible]

[illegible] نہیں
[illegible] اضطراب نہیں

[illegible]

[illegible] نہیں
[illegible] تاب نہیں

[illegible] نہیں
[illegible] انقلاب نہیں

[illegible] نہیں
[illegible] آفتاب نہیں

[illegible] نہیں
[illegible] نقاب نہیں

[illegible] نہیں
[illegible] انقلاب نہیں

جیسے ہیں [illegible] سرکی دستان خاک تن
اوڑتی ہے [illegible] انقلاب نہیں

جہاں میں [illegible] سر ہیں
[illegible] میں [illegible] نہیں

[illegible] سوں میں [illegible]
[illegible] اول [illegible]

بہاری [illegible] آنکھ جگہ [illegible]
[illegible] میں [illegible] نہیں

[illegible] جہاں [illegible]
فانی [illegible] کیا [illegible]

کلی و باغ جہاں میں [illegible] نہیں
[illegible] میں [illegible] بھول ہیں

[illegible] وشت [illegible] نہیں
بہار سے [illegible] اوہر حساب

[illegible] نہیں [illegible]
اوہر [illegible] نہیں

تعلیوں [illegible] سرکی [illegible]
باغ [illegible] نہیں وصیت

تمام

دل میں [illegible] گیسو [illegible] نہیں
[illegible] یہ کبھی [illegible] نہیں

[illegible] ساری [illegible] نہیں
[illegible] کبھی [illegible]

[illegible] سر [illegible] نہیں
[illegible] غضب [illegible]

[illegible] نہیں اور [illegible]
بابِ [illegible] نہیں [illegible] اوس

[illegible] کسی [illegible] نہیں
[illegible] یار [illegible]

[illegible] گرد و [illegible]
[illegible] تو [illegible] نہیں

نہ [illegible] علی اکبر کی [illegible] فلک
[illegible] سرکی [illegible]

[illegible] نہیں [illegible]
[illegible] عابد [illegible] نہیں

اہل کیں [illegible] کبھی [illegible]
[illegible] بہاری [illegible]

[illegible] نہیں [illegible]
[illegible] سر [illegible] نہیں

[illegible] تاثیر [illegible] نہیں
[illegible] کے ساتھ [illegible] نہیں

[illegible] جان [illegible] نہیں
[illegible] یار [illegible]

[illegible] میں [illegible] نہیں
[illegible] کچھ [illegible]

[illegible] نہیں [illegible]
[illegible] زمانہ [illegible]

تمام

[illegible] نہیں
[illegible] نہیں

[illegible] کبھی [illegible]
[illegible] نہیں

[illegible] میں [illegible] نہیں
[illegible]

[illegible] نہیں [illegible]
[illegible]

[illegible] شاہ [illegible] نہیں
مطلوب [illegible] طلب

[illegible]

ہو فلک سے ایسا ابھی [illegible] جہاں [illegible]

ذرہ سے سایہ [illegible] روشن

[illegible] جادو [illegible] آتش [illegible]

جب نظر آئے [illegible] شاداب [illegible]

تا آتش [illegible] شعلہ [illegible]

خاک سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

خاک [illegible]

ملک سے [illegible] آفتاب میں

[illegible]

لالہ [illegible]

[illegible] شمع [illegible]

رنگ [illegible] لعل [illegible] یاقوت احمر [illegible]

[illegible]

گل [illegible] آتش [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سلام

[illegible]

[illegible]

[illegible] گل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] شعلہ ہیں
[illegible]

۱۰ [illegible]
[illegible]

۱۱ جرأت [illegible]
وادی [illegible] سکہ [illegible]

۱۲ [illegible]
[illegible]

۱۳ [illegible]
[illegible]

۱۴ جب [illegible]
[illegible]

۱۵ [illegible]
[illegible]

۱۶ [illegible]
[illegible]

۱۷ [illegible]
[illegible]

۱۸ [illegible]
[illegible]

۱۹ [illegible]
[illegible]

۲۰ [illegible]
[illegible]

۲۱ [illegible]
[illegible]

۲۲ [illegible]
[illegible]

۲۳ [illegible]
[illegible]

۲۴ [illegible]
[illegible]

۲۵ [illegible]
[illegible]

۲۶ [illegible]
[illegible]

۲۷ [illegible]
[illegible]

۲۸ [illegible]
[illegible]

سلام

[illegible] یا شہ زمن
[illegible] شبیر [illegible] یا شہ زمن
[illegible] شبیر [illegible]
[illegible] یا شہ زمن
مجھ سے کہا حسین نے [illegible]
[illegible] شبیر [illegible] یا شہ زمن
[illegible] عباس نامدار [illegible]
[illegible] شبیر [illegible] یا شہ زمن
[illegible] یا شہ زمن
معلوم تھی [illegible]
گویا ازل سے [illegible]
[illegible] شبیر [illegible] یا شہ زمن
[illegible]

[illegible] فاطمہ کو غم
[illegible] الف [illegible] یا شہ زمن
[illegible]
مطلق [illegible] شبیر [illegible] یا شہ زمن
[illegible] یا شہ زمن
[illegible] شبیر [illegible]
[illegible] یا شہ زمن
[illegible] یا شہ زمن
[illegible] شبیر [illegible] یا شہ زمن
[illegible] یا شہ زمن
[illegible] شبیر [illegible] یا شہ زمن
[illegible] زینب [illegible] یا شہ زمن
[illegible]

[illegible] یا شہ زمن
[illegible] شبیر [illegible]
[illegible] یا شہ زمن
[illegible] یا شہ زمن
[illegible] شبیر [illegible]
[illegible] یا شہ زمن
[illegible] شبیر [illegible]
[illegible] یا شہ زمن
[illegible] یا شہ زمن
فاقے [illegible] شبیر [illegible] یا شہ زمن
[illegible] شاہ [illegible] یا شہ زمن
[illegible] یا شہ زمن
[illegible] قبلہ گاہ

۴۲ کانٹا نکلے جو بہشت میں موتی نثار ہونگے
پروانہ معافی کا ہے شبیر کے ہاتھ میں

سلام

۴۱ مجرئی جب ہوئے لشکر تیغ و سنان ہاتھ میں
تیغ دو دم جسم کو ہاتھ میں
کاٹ کے سر ایک ہی وار کرے ہاتھ میں
۴۲ ہونٹ کیا شمعون نے سر ہاتھ میں
حیدر لیں یلان ... ہاتھ میں
۴۳ شفقت سے ... نکا ... ہاتھ میں
وارث شاہ دین ... علی ... ہاتھ میں
۴۴ ... خیبر ... ہاتھ میں
زینب جب ... ہاتھ میں
۴۵ زخمی سینہ سے اٹھا ... ہاتھ میں
جوان کی ... ہاتھ میں

۴۶ بال بکھرے ہوئے زینب کی ... ہاتھ میں
شمشیر ... ہاتھ میں
۴۷ سر میں ... شبیر ... ہاتھ میں
معصوم ... ہاتھ میں
۴۸ رخصت ... ہاتھ میں
قبر ... ہاتھ میں
۴۹ شاہ فرمانے ... سیف ... ہاتھ میں
ذوالفقار شاہ ... حسین
۵۰ لائے ... سقا ... سکینہ ... ہاتھ میں
لاش ... ہاتھ میں
۵۱ ... ہاتھ میں
الله اکبر ... ہاتھ میں
۵۲ ... ہاتھ میں
پنجتن ... ہاتھ میں

۵۳ ... ہاتھ میں
۵۴ ... ہاتھ میں
۵۵ ... ہاتھ میں
نذر ... ہاتھ میں

سلام

سلامی ... احمد ... ہاتھ میں
چراغ احمد ... ہاتھ میں
سر ... ہاتھ میں
... ہاتھ میں
... ہاتھ میں

عجب حسین میں ہیں جن و ملک سب ہیں فلک سب
زینب بھی یاں ہیں اہل عزا محرم میں
بیٹیاں بھی بین (؟) ... سر کا لیوں [illegible] محرم میں

سب حسین کے نام [illegible] صغرا
نشانہ تیر کا [illegible] سر کی جان [illegible] محرم میں

علی کا لال [illegible] پیاسا [illegible] محرم میں
عجب کہ جا بجا [illegible] سر قتل
صبح [illegible] محرم میں

بنی تو [illegible] زینب ناموس [illegible] محرم میں
نبا تھا [illegible] رسول خدا
سر [illegible] گلشن [illegible] محرم میں

سے بانیوں [illegible] محرم میں
[illegible] سر کی [illegible]
[illegible] رکھا [illegible] محرم میں

لعین [illegible] جا بجا [illegible]
بیاں [illegible] سر سیاہی [illegible] محرم میں

فلک [illegible] سر [illegible] تھا محرم میں
[illegible]

علی کی بیٹیاں [illegible] شام میں آ کر بن
[illegible] زین العبا محرم میں
علی [illegible] عالم میں
[illegible] شاہ [illegible] محرم میں

نکلے [illegible] سینے سے [illegible]
نجف [illegible] آ کے [illegible]
[illegible] محرم میں

غم حسین [illegible] سر [illegible] محرم میں
یہی [illegible] اہل حرم [illegible]
[illegible] محرم میں

کہاں وہ [illegible] جفا [illegible] محرم میں
ہوئی [illegible]

تمام

[illegible] چمن میں
[illegible] بلبل [illegible]

حسن [illegible] گل [illegible] چمن میں
بلبل کا [illegible] نشیمن [illegible]
[illegible] حسن [illegible] چمن میں

[illegible] وہ فاختہ [illegible] چمن میں
[illegible]

[illegible]
[illegible] چمن میں
[illegible] عبا کا
[illegible] آل عبا میں
وہاں [illegible] گل کا [illegible] چمن میں
[illegible] سرو
[illegible] چمن میں

گل [illegible] دیوانہ [illegible] چمن میں
لالہ بھی [illegible]
[illegible] چمن میں

گلزار [illegible] چمن میں
جنگل میں [illegible]
[illegible] چمن میں

[illegible] گل کی زبان [illegible]
[illegible] چمن میں

اب [illegible] بلبل [illegible] چمن میں
[illegible]

غنچوں کا [illegible] بیگانہ چمن میں
[illegible]

سلام

منبر پہ گئے عرش پہ پہنچے بزم عزا میں
اے مجلسی ابن شہ مردان [illegible]

آئی تھی صدا عرش سے [illegible] نقی جی سے
فردوس کی [illegible] ہے بزم عزا میں

[illegible] شہ [illegible] تیغ جفا میں
کیا پایا [illegible] علی کو

[illegible] حسین ابن علی [illegible]
شوق عبادت [illegible] زبان [illegible]

[illegible] جنت بھی [illegible]
[illegible] ازل سے شہید [illegible]

داخل [illegible] نے [illegible]
بیجان ہوا [illegible] بھی شہیدان [illegible] میں

اے جان [illegible]

بالطمہ [illegible] زینب نے کیا [illegible]
[illegible] زینب [illegible] عقدہ کشائی میں

تھا ان کا چلن [illegible] جہان کا
تھا وہ سلیمان [illegible] میں

[illegible] اک حشر تھا [illegible]
[illegible] خیمہ [illegible]

کہتے تھے لعین گیسوئے شبیر [illegible] میں
[illegible] فاطمہ [illegible] لطف و تاب میں

[illegible] دل [illegible]
زندان میں سجاد [illegible]

[illegible] زینب [illegible] صغیر
[illegible] گریبان [illegible]

بانو نے کہا [illegible] آغوش قضا میں
قربان گئی [illegible] شبیر

[illegible] کہ دم ذبح [illegible]
اللہ [illegible] عاصی [illegible]

مصروف [illegible]
دولھا نے کہا [illegible] شہادت [illegible] میں

[illegible]

کہتے تھے لعین [illegible] زمین
[illegible] شاہ [illegible]

سمجھی [illegible]
[illegible] عباس [illegible] میں

[illegible] زینب [illegible]
[illegible] شوق شہادت

کہتے تھے [illegible] میں
[illegible] سجاد

خندان [illegible]
[illegible] تھا [illegible]

[illegible] آغوش میں [illegible]
[illegible]

کہتے تھے [illegible] صفا میں
[illegible]

مقتل [illegible] میں

۱۲۰ مونس میں ہے غنچہ میں لبیں جلوہ زینت
رجا میں اگر دوستی آل عبا میں

سلام

۱ جنان کی طرح سے مقدس ہے کربلا کی زمیں
روان بہشت ہے محراب کربلا کی زمیں

۲ وہ آفتاب ہے محراب کی کربلا کی زمیں
کہ جس کے سلسلے ذرہ ہے جا بجا کی زمیں

۳ دماغ عرش ہے مشتاق جس کی خوشبو کا
وہ پھول رکھتی ہے ہر دم یہاں کربلا کی زمیں

۴ کہا یہ زینب نے جس دن نینوا کی زمیں
فرشتے لائے انگلی ہاتھوں پہ زینب کو

۵ کہا یہ خاک شفا نے کہ تشنگی نے مری
نہ دیکھا کوئی سر اپنا کربلا کی زمیں

۶ زبان نشر فرشتہ کرتے ہیں امر کردوں کی
بروز جہاد ہے ہر محفل عزا کی زمیں

۷ نگاہ بنا کر نے سر پہ ہے گھر سید ہر ادو غافل
صدا یہ دیتی ہے ہر اہل ہر امن سرا کی زمیں

۸ کہ کہیں ہیں کہ یہ لعل بہ ایں جا تکلی کرد
ہمت و تیغ ہے اک آسمان جدا کی زمیں

۹ عذاب قبر کا کیا خوف ہے مجھ کو
شط فرات کا پانی ہے کربلا کی زمیں

۱۰ زمیں تو تقتل کے سرور کی ہے نرگس
ہے جو مشک ہیں لالہ ارغوان کی زمیں

۱۱ حسین گوشہ میں نے توڑ دو لہو میں
بہار گلشن دوش کربلا کی زمیں

۱۲ فرش سر سبز ہے جو بہار نور آب کا لال
تو خاک سر جو ملا نے لگی کربلا کی زمیں

قطعہ

۱۳ کہا العین کن عباس ہے نہیں دریا دو قلل
کہ یہ کربلا بیت بیت یہ ادو شنا کی زمیں

۱۴ کرو بہ جبریل ہے نفس یہیں کہ خدا کی زمیں
امام ہر بار ہے کو ہر ارض ہے یہ زمیں

۱۵ جب آفتاب کی نظر سے شاہ کا یہ زمیں
زمیں دہشت بلا بنی طلا کی زمیں

۱۶ کہ اٹھے شیر ہو زخمون کے سر کربلا کی زمیں
معہ عیال اترنے لگی کربلا کی زمیں

۱۷ دیا جو سر شبیر نے کربلا کی زمیں
وہ سب ثنا کے ارباب جا کے قاتل سے

قطعہ

۱۸ کہا رسول نے آسمان سے کرسی کی
شاہ سے بیٹی ہے قبر شہ ہمارا کی زمیں

۱۹ کہا فلک نے قسم ہے جو عرش اعظم کی
کہ ہمیں ہمارے جنت ہے نینوا کی زمیں

٤٠ یہ شوق ہے کہ ابھی ہو بوسہ کلمہ خالق کا
اٹھاؤں میں بلائیں سرزنی ہے
نو جہاں سے سفر عالم کا

٤١ وہاں ہو اوج پیوس لب کی طبع میں
کہ شیعان کو سلام شہ کا گل زن میں

سلام

١ ارم کا اب ہوا ہوں اور میں ہوں
نواح نینوا ہوں اور میں ہوں

٢ غبار کربلا ہو اور میں ہوں
سلامی کیمیا ہو اور میں ہوں

٣ فنا ز قبر کا ہے گر نہیں خوف
سر خاک کربلا ہو اور میں ہوں

٤ علی آئے ہوں گی سب قبر میں ہوں
پئے بیچ تو سکا ہو اور میں ہوں

٥ نہیں کچھ پیش حسن اعمال کا ڈر
کہ اب فضل خدا ہو اور میں ہوں

٦ نہیں دل کو ہوس باغ ارم کی
ہوائے کربلا ہو اور میں ہوں

٧ قطعہ کہا صغرا نے یہ اب زار ہوں میں
تصور شاہ کا ہو اور میں ہوں

٨ مسیحا سے جدا ہوں اس مرض میں
لب بستر مری قضا ہو اور میں ہوں

٩ سکینہ نے کہا اے شہنشاہ
ادب سے بکا ہو اور میں ہوں

١٠ قطعہ یہ گرمی کی ہوا ہے سب کا رستہ
کہا اصغر نے چھوٹا ہو اور میں ہوں

١١ ارم کا راستہ ہوں دین کا ہوں
یہ فوج کفر ہو اور میں ہوں
حسینا تا فلک ہو اور میں ہوں

١٢ کہے حر دل سے نفرت کا ہے ڈر
رہی مجروں سے وہ ہوا ہو اور میں ہوں

١٣ علی کی اب سے گر ہو
رہا ہے مطلب یہ ہو اور میں ہوں

١٤ امام حج کربلا میں
نہ ہو یہ ہو ارض سب اور میں ہوں

١٥ یہی دل را ہے فرزند کی ہو
ارض سب اشفا ہو اور میں ہوں

١٦ غلامی دلبر آرا ہو اور میں ہوں
وہ کہیں کا بادشاہ ہو اور میں ہوں

١٧ قطعہ جو کہتی تھی سکینہ عباس سے یوں
وہاں سے تک پیاسا ہو اور میں ہوں

١٨ کسی کی لاش دریا ہو اور میں ہوں
ترائی کی ہوا ہو اور میں ہوں

١٩ کہا عباس سے سکینہ نے ہے
علم کا ساتھ ہو اور میں ہوں
رہ بے جل کا ہو اور میں ہوں

قطعہ

کہا زینب نے سب سے ہے شبیہ اور بین ہوں

شفیعا ہے شہ اکبر و عباس میں

وفا سے ہے شہ اکبر ہوا اور بین ہوں

[illegible]

نجف میں ہیں حیدر و غم سے اور بین ہوں

[illegible]

مجلس میں شہ کے دعویٰ ہے کرو یا بین ہوں

اشک ہیں تنہا کہ ہے کربلا میں بین ہوں

مجلس میں عاشق رو کے شہ و الا میں ہوں

گل فردوس ہے بلبل شیدا میں ہوں

حر سے نسبت کہتی تھے شہ [illegible]

[illegible]

جا بسے خلد میں اکبر سے کہ کیا فاتح ہیں

حشر تک ہیں جو ان کے [illegible]

قطعہ

سر کہتی تھے عباس سے آج عزادار ہوں

[illegible]

[illegible]

سر کہتی تھے [illegible]

مشک کہتی تھی [illegible]

سر کہتا تھا کہ کٹوا یا میں ہوں

[illegible]

قطعہ

سر کہتی تھے عباس [illegible]

حر سے و ہاں [illegible]

[illegible]

کیا ہو امین جو شہ و الا میں ہوں

[illegible]

شاہ کہتی تھے [illegible]

[illegible]

سر کہتا تھا [illegible]

[illegible]

قطعہ

شمر سے کہتی تھے [illegible]

[illegible]

[illegible]

اسد اللہ [illegible]

قطعہ

شاہ لاشوں سے [illegible]

[illegible]

عباس و عباس [illegible]

آج ری قاسم [illegible]

قطعہ

[illegible]

[illegible]

شاہ کہتی تھے [illegible]

[illegible]

نشیمن کرلن نخمی و کرکرد م عماران نیت زیب
ترخ میں خون تراسین سا ہو
جھنپو چادر سر کہتی نخمی بکلمن
گنبہ سے گھوسلا میں بہن ہوں
منہ چھپا ہو تب سے گھو اپس ہوں
جگ کو گھاٹ سے نیں بیکلا ہو نشیمن بون
باغ فردوس میں بیتا بن جنت اسیر ابن بنا ہو
عنبر لیب جمن

الم

چشمہ شہوں اپر ہو اتیر بہار اور من
دامن گل کر پڑے شمع کو سیار اور من
گلرخ تیغ وہو تہا ہو نہ سیار اور من
ارتنگ گل رخ سے جو جمکتا گہر بہار اور من
دامن بادہ بہار کی تب سیار اور من

روعیم سا میں کون چشم سیہ سا صورت من
خنک بیوفا کا تو عنبر ہو دو بار اور من
تابہ ہمیں بات نہ پر ہمی
بالم خطر شبنم میں سینے سے ہار اور
ساتھی یا پاک گریبان تیر سیاہی ہیں
بارش کے تنگ میں مژگان کی تیر تخیل
یا دو دوابہ سے دامن بہار اور من
بادہ دوابہ سے سری
پیر نمر سے چھوڑ تیر بادیہ سے گلار دور من
لالہ کہ کا سے گریبان شیخ ہیں
گو ہر اشک عزا را سمیں کی جمر من
غیرت دامن یاد کی بہار اور
ران میں لفظ علی اکبر کی جو بیتو یمیں سار اور
عنبرین یا ہو گیا اسبق نہیں
ہمہ پر بپول کا ل سب خاک گریبان من
مال احمد کا گریبان یکر دو بار اور

روئے ہے رنگنی شمع و تب میں کیوں جنفر
رو کے ہے آب ز حاضر کی بہار اور من
سرخ لعل کی سے ہو اپنا بیان
سو کفن ہے سر کیا زینب آب من
دیکھ ستقبل کی سر زینب صلوات سے پیار اور
دشت غربت کا ہر اک کی بہار اور من
زینب نیک آن
زلف سے فاطمہ سے کہاں آرکی بین میں
دل کے جگر ہے دیدہ و تیشہ اور من
موال سے جگر بدل نم
جا بجا ودی غربت میں تو کلہ من
وہ جیبان پھوٹ گیا سے جا وہ کا سار اور من
جس طرف جا بیتو سبایا بیر کی ال سول
وہ زمین تا بہ فلک بیالہ ہی کی نہار اور من
ختمیں سر کو ورنی بہیں قبول
جا بجا نہ وہ تا ہے سر شمع بہر بیار اور من
منہ پیکر لیتی تہلیں ہیں
سر کی چھپا دی
شنی شمع را است ایار اور من
صبر نظر کم

١٠ ادب سے سر جھکائے سب وحوش و طیور صحرا
رہے سرنگوں کیا کوہ میں یا بادیہ میں

عمر سرسبز تر و نہال رو باد

١١ سپہر فلک پر کہ نہیں بیت زینت بہار و دمن
دون سے آنکھوں سے بھرو اشک عروس

١٢ گر نہیں دوست رہا ایمان تو یہ سر ہو میں
بھر گیا دولت عقبیٰ سے ہمارا دامن

سلام

١ اے جبرئیل کیا سر سرور کہاں کہاں
قرآن لیے پھرے ہے نبی سنگ سر کہاں

٢ سر کو لے لادو طوق چھوڑا احل نے
سلطان ہے وہ بیکس و مضطر کہاں

٣ جھکے تھے جو سر عین و دین کوبان بلی
سر عین ہی جنتی قبلۂ دین گر کہاں کہاں
پھینکا ہے قتل گاہ سے کیا

٤ کہتے تھے شاہ ہو کے نہ نصیر زخمی سی
بیچارے بیکھو دو بیکھیں مقتل سر کہاں

٥ بیچارے سر جب نوج کو
پانی دیا امام نے جب جنگ کر کہاں
پیاسا سحاب رحمت داور کہاں

٦ پیاسا ہی سر مست میں
دیدار پا کے ساقی کوثر کہاں کہاں
عرفان سے

٧ ہو شجاع ہو فیض میں
سر زلف میں
پا آ نہیں کہیں شہ بسر کہاں کہاں

٨ مہر سپہر تا ہو کہ شرع
سر تو کہاں دیکھا پا گیا کہاں کہاں

٩ کہتے تھے شاہ رو کے علی اکبر کہاں
کہاں ہے بیٹا زخمی صبا حسن
لے علی اصغر ہمارا سر کہاں

١٠ کہتی تھی بانو ہائے کھو دے دشت میں بانو سر کہاں
ہو عجیب حال شیر کا حلق
سر کیا تھا شیر کا سر کہاں
کہتا تھا شمر سر ہوا خنجر سر کہاں
میں کیا کہوں حسین کا لمک

قطعہ
سر نقشی شاہ کی سر کہاں

١١ کہتے تھے سجاد سر کہتی تھی مری کا سکانکہ سر کہاں

پا رب نجف عجوں میں عمر و
بیمار سے بچو جون میں سر کہاں

١٢ بابا تو سر کٹے بیٹھے کہ لا عمر کہاں
لیجائے دیکھو بنت نبی سر کہتی
بیٹے بہت آتش سر کہاں

قطعہ
١٣ مقتل میں سب شہ کی لاش بے سر کہاں
آئے زینب مضطر کہاں

١٤ ای بھائی رو کے بہن سب
کہیں سر تو بھتیجے سر کہاں
سر کہیں کہیں ہے سر کہاں

١٥ بہن عزیز کوئی میرا کیسے
اپنا کہاں سر دیکھو بھائی پیا
بیٹی سر کہیں تجھے کہیں سر کہاں

١٥ قاتل سے شاہ کہیں سر کہاں کہاں
انصاف کر کہ تو سر خنجر
در دشت میں

١٦ شہر میں بیابان میں بہار و میں دشت میں
نیزوں میں جنگلوں میں زینب مضطر کہاں

بھائی کو رو کی زینب شام میں
دشت میں خاک میں سر کہاں

١٧ فضن میں دشت و سر کہاں
چاہیئے نعیم کا گلا سر دو کہاں
مٹی

ہیں
ہیں ہائے ہیں
صفائیں میں جتنے ہیں سب ہیں حجیب ہیں
١٨ بیغ و سپر پاس ہیں سر کہاں کہاں
چمکی علی کی تیغ وہ بین
شمشیر کی زبان ہیں خبر کہاں
١٩ دیکھیں مرحب ہیں شمشیر کی
تولے ہیں جیدر سر کہاں
دیکھو جو سیاہ ہیں
ہیں ہوا ہیں سر کہاں
٢٠ افلاک میں زمین میں ہوا میں سر کہاں
پایا ہے ایک نامہ بر جان میں
سینہ پہ جو ہیں سر کہاں
٢١ دلہن جگر ہیں سینہ کا نیشتر کہاں
ڈوبا ہے ایک غم کا بین
شجف ہیں سر کہاں
٢٢ مشہد میں کربلا میں سر کہاں
بجھے گل ریاض پیمبر نہر میں
٢٣ امین قتلگاہ میں نبی ہیں سر کہاں
محشر سے سبط پیمبر ہیں
لیکا ہے خون ... ہیں سر کہاں
٢٤ جب سناں میں فلک سے سر کہاں
نکلا ہے تشنہ کا فوق مطہر کہاں

ہیں
ہیں سر ہیں
صندوق میں نبوت ہیں ہیں فخر ان
٢٥ کھاتے ہیں انو کہاں سر کہاں
کھا حسین کا سر میں
سر ہیں شام میں
میں سر کہاں
٢٦ ہر ایک ہیں وشتو ہیں
بہنے سر کہاں
آل نبی کی جبر سیاہ ہیں
سر کے ناموں کے سر کہاں
٢٧ ہو گیا ہیں شاہ عاشق
کہ جانے ہیں زمین عاشق سر
جا جا کے تیغ ہیں ہجوم
لے سکے سر کہاں
٢٨ مومن کے سخن کی ہے بول سر کہاں
ہیں تیغ زبان ہے ہیں سر کہاں

سلام

شاہ تنہا ہیں مددگار نہیں
١ مجھ کو کوئی جلوہ دار نہیں
قدردان کم ہیں بہت اہل کمال
٢ جنس زر ان کو خریدار نہیں

سجاہ
سر کعبہ کی نہیں
٣ شش نافہ کا عدوادار
شوق حضرت کا
سر جاب
٤ سر ہے کی مجلس ہاتھ برا بازار نہیں
ہو دیکھو ہے پڑھ
سرکے ہیں
٥ سر سپاہ کا نہیں
شاہ کے ہی زمین انکار
٦ حسین
علی ہوا چمکی جو تلوار نہیں
غضب جس میں
٧ جب پڑھا پاؤں تو کھا نہیں
جب جلا ہاتھ دو وفادار نہیں
حب سے دکھلاؤں ذیاب
٨ سر کہتے ہیں علمدار نہیں
علم عباس نہیں
٩ سنبر میں و سجی ہیں کا نہیں
سوار کی ہمت کہاں کا نہیں

کربلا میں ... ایام

قطعہ

عمل تھا کوفے میں کربلا نہیں
اس پہ بیٹا ظلم سے آواز نہیں

سجاد تاج سر عرش بریں
آج گوشہ بستر [illegible] نہیں

مرد ... جلاد ... نہیں
دم میں جاں بر ہو بیمار نہیں

سب کا عیسیٰ ہو کہا

قطعہ

بیڑیاں پاؤں میں تو عابد نہیں
طوق گلے میں انکار نہیں

[illegible] بیمار

سالک راہ خدا ہو ... نہیں
خطرہ ... جان کا ... نہیں

بار امت ہو اٹھایا جب سے
طوق کا بوجھ بھی دشوار نہیں

[illegible] نہیں

کیا سمجھ ... زمیں [illegible] نہیں
قافلہ ... سے نیزوں [illegible]

...

حلق پابستہ ... شانہ نہیں
خفیہ ... خونخوار نہیں

طوق ... زینب

جھک گئے ... ہیں [illegible] نہیں
... تلوار نہیں

سلام

... خطر نہیں

شہ ہوئے ... کی خبر نہیں
دل ... نہیں

... ہاتھ ... نہیں
بانو ... نہیں

... سلمہ ... نہیں
زینب نے دیکھا ... نہیں

... نہیں
بیٹی ... سکینہ ... نہیں

... میں

قطعہ

سکینہ نے بابا سے ... نہیں
کس غرض ... جسم ...

کیا وجہ ...
شہ نے کہا ... نہیں

اپنے ...
... کہا ... نہیں

... فاطمہ ... نہیں
... شاہ دین

... شاہ دین نہیں
اصغر ... نہیں

شاید ... شام
... نہیں

اکبر کی شکل دیکھ کے ... نہیں
قدرت خدا کی ... بار بار

... نہیں
صغرا ... فراق ... نہیں

اک رات ... جہان ...
... نہیں

دو نیم ... نہیں
حامی ... شاہ دین ... نہیں

سلام

شبیر کے غم میں [illegible] رہے ہیں
منہ آب شمشیر سے دھو رہے ہیں

آرام سے بستر [illegible] سو رہے ہیں
اپنی دولت کو کھو رہے ہیں

محبوب خدا کے تن کے [illegible]
اعدا خوں میں ڈبو رہے ہیں

رونے میں [illegible] گنہگار
[illegible] عصیاں کو دھو رہے ہیں

ہر سلک گہر سرشتۂ نظم
گویا موتی پرو رہے ہیں

[illegible] قسمت کا ٹھکانا ہے سو
[illegible] اپنی ڈبو رہے ہیں

[illegible]
یا بخیے وہی جو بو رہے ہیں

[illegible] خفتگان مرقد
[illegible] راحت سے سو رہے ہیں

بے آب [illegible] زینب
[illegible] اعدا سیراب ہو رہے ہیں

از فرط عطش غش سکینہ
صغرا [illegible] رو رہے ہیں

کیا آب حیات ہے اے خضر
یاں جان سے ہاتھ دھو رہے ہیں

[illegible] گل
کانٹے حسرت کے [illegible] بو رہے ہیں

انیس [illegible] انصاف
مضمون [illegible] رو رہے ہیں

سلام

ضبط گریہ [illegible] ماتم سرور میں ہو سکتا نہیں
[illegible] مجلس [illegible] سو سکتا نہیں

نیک و بد [illegible] کبھی بد اصل [illegible] سکتا نہیں
آب زر سے داغ اصلی [illegible] دھو سکتا نہیں

کربلا میں [illegible] کا گھر [illegible] سکتا نہیں
ورثۂ انسان دولت و اولاد [illegible] سکتا نہیں

[illegible] اعمال [illegible]
[illegible] انسان سو سکتا نہیں

قبر میں [illegible]
[illegible] ہو سکتا نہیں

[illegible]
[illegible]

قطعہ

[illegible] صغرا [illegible] سکتا نہیں
[illegible] رو سکتا نہیں

[illegible] سکتا نہیں

[illegible] سکتا نہیں

[illegible] سکتا نہیں

[illegible]

تمام

۴۷
[illegible]

۴۸
[illegible]

۴۹
[illegible]

۵۰
[illegible]

۵۱
علی کی تیغ [illegible]
[illegible]

۵۲
[illegible]

۵۳
[illegible]

۵۴
[illegible]

۵۵
[illegible]

۵۶
[illegible]

۵۷
[illegible]

۵۸
[illegible]

۵۹
[illegible]

۶۰
[illegible]

۶۱
[illegible]

۶۲
[illegible]

۶۳
[illegible]

سلام

۱
[illegible]

۲
[illegible]

۳
[illegible]

۴
[illegible]

۵
[illegible]

۶
[illegible]

۷۰ کہتی تھی خلق دیکھ کے سر وارث امام زمن
ایسا کوئی سر زمین میں نہیں
یہ سر نبی کا ہے یا کہ آفتاب
ایسا کسی بشر کے سر ان میں نہیں

۷۱ اکبر کا حسن دیکھ کے دل کہتا تھا یہ
منہ پر نقاب شیر کا ہے گلبدن نہیں

۷۲ کہتے تھے شاہ سر کی بیٹا اپنا وطن میں
بستی کہیں اور نہیں شیعوں کی
۷۳ قطعہ
کنبہ کو نبی کے دیکھ کے انکا وطن نہیں
بیکس کا ایسا ... نہیں

۷۴ اکبر کی لاش دیکھ کے کہنے لگے حسین
بیٹا تمہاری لاش کو دو گز کفن نہیں

۷۵ خورشید سر یہ شمر کے نیزہ پہ ہے عیاں
گیسو ہے آفتاب میں ایسی کرن نہیں

۷۶ نرغے میں کربلا کے تصدق روز و شب
گردش میں مہر و ماہ میں ایسا گہن نہیں

۷۷ قطعہ
اکبر کی خاک دیکھ کے کہتے تھے سب
ایسا کوئی نسترن نہیں
اٹھارہ برس کا جوان دیکھا
صفا کسی کا ایسا بدن نہیں

۷۸ پیچ و تاب صورت اس کا بدن
... ان کا بھی اس شاہ
ہے کہ دیکھ ... لب میں نہیں

۷۹ صغرا کو بھی دیکھ کے ... لب میں نہیں
تھا اب ... ہم جا بہ سو
۸۰ ... کلام کی ... سخن نہیں
... جہاں ... کی ... سخن نہیں

۸۱ قاسم کا ... دیکھ کے ... بدن نہیں
... فاطمہ

۸۲ روتا ہے آفتاب بھی ... سوچ میں نہیں
داغ غم حسین ہے ... کفن نہیں

سلام

۸۳ مجرائی گر کے ... شبیر ... غمخوار ان میں
کوئی باقی ... شاہ

۸۴ بیکس ہے ... شبیر غمخوار ان میں
ہائے کیا ... شور ... شاہ

۸۵ قطعہ
اب اماں ... سوکھا ... غمخوار ان میں
جا ... سو ... شہیر

۸۶ اب کہیں جا نہیں ... جفا کاران میں
گھر ہے ... ظالموں ... آتا ہے

۸۷ کیا غضب ... ظالم ... تلواروں میں
دو پہر ... گھر

۸۸ عباس علی و قاسم ... سیدانیوں میں
کوئی زندہ نہیں ... فاطمہ ... بیمار

غلط ہے نوحہ زنی کی صدا آتی ہے
شور ہے کہ بپا مظلوم جفاکاروں میں

شور ہے کیا عشق کے زنجیر میں
حسرت تن ہے ہمیں غمخواروں میں

سر نگوں ہیں کوئی باقی نہیں
کون تھا جس کو نہ تھی جستجو میں

غضب ہے کہ گھوڑے ہیں
ستمگاروں میں

طلب ہے گلشن کا
کیا ہے گلا ہی وہ ادا داروں میں

لو فنا ہیں کہ گرہ باد عزادار
واصبا کی بوئے وفا سر کٹے

سر کٹے عاشق نسبت بہاروں میں
جیب چاک ہے دیکھو آپ کو نہ دیکھا

ہیں کوئی اپنا صدا آتی ہے
بس اشک کے دریا حسب کا وفاداروں میں

ذکر آتا ہے آتا ہے
جانب عاشق جو ستمگاروں

چھوڑ دو

پردہ موج گنبد گل اے تنک نازک ہے
جھیل چشم کی ترے زلف کے گلزاروں میں

ن

زنہار اب نوا ایسی رہ کربلا نہیں
مجھ سے اب وہ سال نالہ و فریاد نہیں

جب بیر عمر میں ناتمر و شیون نہیں
نہیں نہیں میں ضعف و دنیا کی آہ

کیسی بہار قبر کی منزل ہے نہیں
ہیں نہیں کوئی وصل و دنیا

دیکھا ہے سر بسیط کا زمانہ نہیں
واسبکان نہیں بنگلہ

چمن میں ہیں بیاں اپنا اشنا نہیں
سنسنی ہیں ہماری جان میں

جگر نہیں ہے کہ پاس مجھ کو آرزو کا
وہ خارجی ہی برا ہے جو ابرو نہیں

چھوڑ وطن کو یاں سے نکل
شمشیر کا اپنی سوا زبان

ہائی سے کہتی پیچکی دوا
نہیں نہیں

یہ وہ پیر فراق آرزو
نہیں منتظر

بیٹی بوصابروں کی
شاہ سے کہ شیون ادا نہیں

انجام اس صال کا آخر فراق
وہ کون ہے جو سے پہچان نہیں

دار فنا میں کہ یال و زر
اپنی یہ ہمیشہ جا نہیں

دنیا میں عیش و عشرت سے
مہمان کہ بلا ساسا فوں

سکے جس بن
روکے ہے عرض کس کس تجھ بن نیند نہیں
دل اپنا نثار ہے
چھپا ہوں حیف
سے تیرا اشتہار نہیں
اما نبی سے جب کہ او
ان مرتضیٰ فاطمہ نہیں
یا علی نہیں تجلی
سے دنیا آج جہاں نہیں
بھائی حسن بھی سے بہار اللہ نہیں
گلشن کا کوئی
مجھ پہ جو بہانہ چھوڑا
وقت میں نہیں
خواب کا اور کسی آسرا نہیں
چھپا ہوں سے صید
ملک سے زبانہ نہیں
آئی تھی تیرا ہوا نہیں
بارے آئی تھی صبا
سے شاہ اٹھا نہیں
کیا چاند جہاں
سے انہی بے ملا نہیں
میں رو کر جس نہیں

امداد یا علی کر سوا تیری در اب
جان میں ورنہ کوئی آسرا نہیں
نہیں نہیں
نہیں کوئی نہیں
بھاگا کام نہیں
جب بات نہیں نہیں

ردیف واو

اے

رخسار شاہ دین میں ہر الف دو تا کی
طلب سے خطا کی
مجرائی آئی ہے شفا کی
بر سر جو ملا کی
لالی ہر کی جو عطا کی
عطا ہی ہر بھی
سے گر ہو شفا کی
زندہ بعد مرگ جو شفا کی
سبھی نہیں

ترنج
گل منصور کی
لالہ ناسوں میں جو گل عوام کی
بلبل بول جیسے شاہ کی
بہشت ہے کر ابر کی
وہ اردو بیٹھ میں
جب سو نہ کلہ
شمیم کی
من نبو ہوا شفا کی
بیت کس کی دل
یاں سے عشق کی
صبح کس نہیں شعو
بات لال
سیر کیوں
بات شفا کی
پھر کا آئی ہر کی
جان نہیں سے
بات بہشت الف
وہی شال بیٹھے جہاں کی
کیوں صبا
بات نہیں کی
بلبل بات بیٹھے جس کو
اب نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۳۰ صندل عجز جبیں کیا ہری نوشتہ صفیوں کو
جبیں لیلہ پہ معلی آن نازنینوں کو

خراب کرنے ہیں [illegible] جوانوں کی
سمی تازہ جوانوں کو

۳۱ مبتسم بھی مضامین کی نسبت نازنینوں کو
[illegible] سلاموں کی [illegible]

بسا دیا ہی [illegible] کیا کامل
[illegible] انکو کیا کامل سے اجن نازنینوں کو

۳۲ بھلا تر [illegible] بینہ اجن نازنینوں کو
[illegible] صدر

[illegible] عکس کیا [illegible]
[illegible] جوانوں کو

۳۳ [illegible] نسبت [illegible]
[illegible] تازہ [illegible]

مضمون تازہ [illegible] نازنینوں کو

۳۴ [illegible] شعر [illegible]
[illegible] نازنینوں کو

۳۵ [illegible] جبیں [illegible]
[illegible] نازنینوں کو

۳۶ [illegible] نازنینوں کو
[illegible]

[illegible] جانی
۳۷ [illegible] نازنینوں کو

معاف کر [illegible]
[illegible] مضمون [illegible] نازنینوں کو

۳۸ [illegible] مضامین [illegible]
[illegible]

۳۹ [illegible] نازنینوں کو

۴۰ [illegible] بھلا
[illegible] نازنینوں کو

۴۱ [illegible] تنہائی
[illegible] نازنینوں کو

۴۲ [illegible]
[illegible] نازنینوں کو

۴۳ [illegible]
[illegible] نازنینوں کو

۴۴ [illegible] اوج عروج
[illegible] نازنینوں کو

۴۵ [illegible]
[illegible] نازنینوں کو

[illegible] نازنینوں کو
[illegible]

۴۶ [illegible] نازنینوں کو
[illegible]

۴۷ [illegible] نازنینوں کو
[illegible]

۴۸ [illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] نازنینوں کو

۴۹ [illegible] نازنینوں کو
[illegible]

۵۰ [illegible] نازنینوں کو
[illegible]

۵۱ [illegible] نازنینوں کو
[illegible]

۵۲ [illegible] نازنینوں کو
[illegible]

۲۳ ہوا نہ بند کبھی فیض و ہمت و دست خدا
کہ جس میں فیض و فیاض اخذ ہوتے ہیں

گشادہ دست طلب ہست و دست ایمان ہو

۲۴ بجز جناب جو ہے طوطی اور ہست
دیا نہ ہم دو دن میں گریبان آ کے سینہ پر بجلی

۲۵ گروں جو آہ تو ہے چرخ کا جیب چرخ پہ ہو
جو ابر ہے تو طوفان ہو اشک فشان ہو

۲۶ خجل بے ... کا سید
... فلک ... ہوں ... آسمان ہو

۲۷ کیا ہو ... فلک ... سمجھنا ہوں ...
وبال ... کیا
تعلق ہو

۲۸ اٹھایا ہاتھ جو دنیا سے ... کہ
... قطع کیا ... ایسا ہوں
تفضل ... بے جا ہو

۲۹ سبب لباس سے مخصوص ... مقصود ... بناہوں
... مضمون ... کیا
... سمجھا ... ہو

۳۰ کہ لعل بدخشان ... ان کی ... ہوں
کہاں ہیں ... انشا کی

۳۱ زمین پہ پاؤں نہیں ... کہ چرخ پر ہو دماغ
ملانے آئے ... دنیا ... سے ... ہو

۳۲ بہ زار ... دوں ... لیں ... وراثت بیان ہو
کہاں نصیب کہ ... میں ... حسین ... ہو

۳۳ جہان ... کی ... ہست ... لا ... ہو
کہاں ڈھونڈھے ... ضعیف ... بصر

۳۴ زوال طاقت ... ہے ... سے ... ہو
انھیں ... ہے ... وفنا ... ہو

۳۵ بھیجو ... حسرت ... اندوہ و یاس ... ہو
مکان ... میں ... عجیب ... ہو ... سبیل

۳۶ وہ دن ... کا ... کی ... ہو
... کہ ... عشق

۳۷ ... دنیا ... حسین ... ہو
... کھلا ... حسینان ہو

۳۸ جہان ... زادہ ... وفا ... ہو
... لباس ... بشیر ... ہو

سبب کلام ... ہو

۳۹ رسائی ... ہو
بلند ... ہو

۴۰ ... بنا ... ہو
... ہو

۴۱ ... ہو
... جہان ... ہو

سلام

۱ ذبح ... کیا ... فاطمہ ... ہو
... کیا ... ہو

۲ ... دنیا ... کا ... ہو
... ہو

۳ ... کیا ... فاطمہ ... جنت ... ہو
... ہو

سے کو
رخسار دن کو
جو بے ... دن کو
عمدہ دو بیچ علی اکبر سے
بتقل ... فیادن کو
[illegible]

شب جو ... ادھر کی دادن کو
[illegible]

[illegible]

جو ... اسپے جا ... ایمار دن کو
[illegible]

[illegible]

ونگیلا ... کا ... بہار دن کو
[illegible]

دیدہ ... تیغ کا ... زار دن کو
[illegible]

زمین
... بیت ... آوار دن کو
شاہ ... کی ... دن کو
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

علی
... دن کو
... انگار دن کو
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شیر ہمیں یار ہیں

سرکو دیا شاہ کو ڈر نہ کرو ننگ و روان

۲۵ سنگ گیا ہوں جیو جسم اسے ہیں لاگے ہیں

جیوں ج باندھ لا نہ بیدار ان

شب بات نہ زان کرو

سب کو دے جیو سے بھی [illegible] ستم نہ بار دو

۲۶ بھی نہ کرنے سے ٹھہر تا رہے بعول

نظر آتے سے گری ہیں بس

نہ ہوئے تو ہر بار بھی ماں [illegible]

۲۷ بے گلا اب سے جیو سکیں اداں رو

تن نکال اس کے سر لیے

بیت سلا سے جیہان

تن سے ہیں سب تن کی سر رو

۲۸ بولے تیغ و تبر دے شمشیر گادوان

شاہ و نہیں تا بنج صبح

بند کی نہیں جسم ہیں

اس لئے قبل کرو

۲۹ رات بھر سنگ اس دیکھا ہیں ننگ و روان

اب سرزون جیا ننگے بانس

اب سے ج باغ جانا مو

۳۰ سفت کی گل اس تا اند بیوپاروان

سر چھاندہ بھی تیرا بیا رو [illegible]

سلام

مجرئی ہیری ہمی بیری جسے ہیں ایاں اکتی مینکے

۳۱ مجرئی ہیری ہمی الیکن ہیں زشایان ہیں

ابے نہ جو تو نہ کہا

سیا لال ہو بہ بھی

۳۲ انگو بھی سپاہان ہیں

بجتی ہیں بیت فاسم اے ہیں کہا

بیل کی تیں نہ کہ

۳۳ نو صغرا وطن ہیں زبان ہی

جب جلے شاہ کو طاقت ثنا کی

بوگیا آج تنہا یہ

۳۴ سرکو لی تیغ ہیں سپاہان ہیں

بنسن بان کری بیوں نہ بیاں

ابی مجمل ہیں نسل ہیں آن

مصحف بیت سحد

۳۵ کیا ابی نہ سم سے ہیں جان ہی

کہا فاسم نے حاجان جیران

سر دیا غم سے نہ کہا

۳۶ آگے نہ جسو مت نہ سپان ہیں

رو دیا شاہ کو انصاف سپاہان ہیں

بیت بہ جادر لے ادا

۳۷ سیکی اب تک مانگ کاج ہیں

بانو جلالی ننگے بچی سیکیاں ہیں

علی اکبر نظر سے بیجی۔۔۔

۳۸ شاہ زاد ہے ان کیا شاد بہمیدان ہیں

آج فاتح ہو آئی ہو

۳۹ ہوتا ہے سیل و مام ہیں بھی سے ہوا

سر کہا بیت کہا سیکی نیبن ہیں

سر ٹھیر سے بات نہ بسکی

۴۰ نکی بیت کہا ہاتھ و ال و کوان ہیں

سر یا کا بھا جانا آئی و

۴۱ مانگو جی بھی بند کی آ گ سے آن ہیں

سر دیا او بھی بن اسے ساں

۴۲ بہلی نہیب ہیں رسالت آگے ہیں کالی ہو

۴۳ بہتی زندہ سپہ لبس گئے نہ نالی ہیں

شاہ و لائے سے زینب کی بیٹی

رو کی جب ہے تبرکات

۴۴ جو نسل ہیں سے دی سپکا صر

آج نہ نجفی نہ

شمر کہتا تھا آگیا جب تن سے قتل حسین
شمر نے کی نہ علی کی بھی عریان میکو
منع کرتے رہے سیاں ان کو بھیا
خیمہ [illegible] عریان میکو
جب بڑھا ظلم [illegible] سر عریان میکو
فاطمہ آئیں [illegible] تھی
جلالی [illegible] میکو
سر سے مقتل میں سکینہ سے امان میکو
روح شبیر [illegible]
[illegible] سر نیزہ پہ میکو
بے پردہ ہوئی جا [illegible]
باپ کی لاش پہ [illegible] میکو
[illegible] سر سے [illegible]
گنج [illegible] ہوئی مری
سر کو صد [illegible] ایمان میکو
[illegible] روح [illegible] انیس
[illegible] اپنے میکو
کہہ دو ایسا غلام [illegible] زمان میکو

سلام

جب شہ کا فلک مجرائی پالی سے [illegible]
سطح آب صدف میں [illegible]
[illegible] شکوہ کی دامن سے [illegible]
جو عمر بن سعد سے بھی [illegible]
نام حیدر کا [illegible]
[illegible] شاہ زینب [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
ابا جو جوان اکبر [illegible] بابا
اس جوان [illegible]
[illegible] شیر [illegible]
کفن [illegible]
ویران [illegible] جھوٹی
عباس [illegible] سکینہ [illegible]

[illegible] جانب
[illegible] تھا [illegible]
سر [illegible] بن سعد کا [illegible]
[illegible] ہوا اور [illegible]
سلام [illegible] شب [illegible]
[illegible] ملک [illegible]
[illegible] پانی [illegible]
[illegible] علی اصغر [illegible]
اور [illegible] حسین
[illegible] تھی [illegible]
مقتل [illegible]
[illegible] گھوڑوں [illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible] زندگی [illegible]
[illegible] لطف [illegible]

کہتی تھی فوج شام کہ ہم کو تہمت حسین
[illegible]

[illegible]

[illegible]

سکینہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مرحبا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ردیف ہائے ہوز

سلام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۷ سینہ اپنا ہے کہ مطلب شیشہ و دل دونوں ہے
جام سے عبرت ہے پرانی ہم سے گل دونوں ہے

۸ دیکھ لے گرشتہ سے کی صورت آئینہ گھر ہے
دیکھ دیوانوں کی حسرت شوق سے نظر ہے

۹ بزم عالم میں کہیں صورت سے سکندر ہے
ڈھونڈتا پھرتا ہے تصویر ہوا سے نقش ہے

۱۰ ہو رہا ہے ناتمام روشن لوان ہیں
سوچ رہا ہے باطن گہر دو رہ ہے

۱۱ دل جو دنیا کی ہوا دل ہوس کی دو رہ ہے
دیر کا عالم سنگ ہے ہوا پیدا دل زمانہ

۱۲ صاف باطن سے ہی دل میں ابر ہے
ساکن دنیا ہے کچھ دنیا سے آئینہ ہے

۱۳ جاں جہاں ہے سنبل سے آئینہ گھر ہے
جس جگہ قلعی ہے بھیج کے چلے آئینہ

۱۴ ناکساری کا اگر ذرہ شناسا ہے کار
کو منزل سے ہی دنیا سے ہر کمیں ہے

صاف خانے میں جلوہ ہے اسی سے رنگ کو

۱۵ سنگدل کو نہ ہے پہلو میں جلوہ ابر ہے
کون دیکھتا ہے کچھ پہلو ہے سو

۱۶ بے صفا جو کہ ہے شیشہ ہے ہوا بستہ
ہاں بنے ہیں ہیں ابر ہیں سو

۱۷ ذرہ دیکھو کو باطل کا سر ہے
ترے دنیا میں باطنا ہے قطرہ ہے

۱۸ ہر جستجو اک سے شیشہ ہوا ہے
لالہ کیا کیا ہے جیسے کو داغ ہے

۱۹ صاف ہو تو بادہ ہی ہے قطرہ بسیط
ہر دامن رونق سے ہی دل کلام

۲۰ دل سے جام ہی سے ہی جام سے ہے
جو ہر پیالہ ابر سے جام ہے

۲۱ ہر گہ دنیا کس ہیں نہیں بے سر بسر
دیکھ لو کہ دل کی طرح ہے وحشی کا صفا

۲۲ ہیں جو اہل حسن ہیں سائل میں
تیکیاں ہوا آسماں شیشہ کا نیر صفا

۲۳ دیکھتی ہیں ایک شمع کی سے دل بسیط
ہیں ہر دشت سے کہیں ہیں ہیں

۲۴ پاک ہو دروازہ ہی رونق شاہ سے ہے
کیا سبب بادہ دری میں سے رنگ ہیں

۲۵ مہر کو ہی سے ہی ہے اوج تصویر
گرد باد کی آہ ہے مجلس

۲۶ اشک شاہ زبان ہے آب
بیج آب نہ شمع ہے مجلس

۲۷ ملے ارو لالہ ہو حیرت ہے
گاہ کھلا ادھر کو ہے گاہ

ردیف یائے معروف

[illegible]

[illegible]

[illegible]

٢١٣
سر سے چھپٹی اس بن میں نہ بچی دار بھوری
سر پیٹتی آپہوں کی لے واہی
بولی کہ گئی اب تیری
جیتی جی یہ طاقت بھی گئی

٢١٤ قطعہ
لاشے سے ان کے دل مصطفیٰ ہوا
بچپن میں جس نے کبھی نہ بھی ہے

٢١٥
گھڑی ہے بار ظالم نے سکینہ بے بلا ہوا
بازو بھی بندھے رسن سے
بیکس لاش ایسی اہلبیت
ایک تفصیل میں بند

٢١٦ قطعہ
نہ آئے کچھ سے کرب و بلا ہوا
روز کربلا میں کیسے قرآن گئی
فرشتہ لرزہ اور روئی لشکر گھر
ای فلک تو نے اب کس کی صورت کیا ہوا
ای کربلا حسین کی تصویر ہی
حسین کی جب وہ

٢١٧ قطعہ
زینب سے بہ سر رسول خدا ہوا
رکھی وہ زار روح رسول
کیا بے قرار حسین
ہوا سر مولا

٢١٨
نا لشکرہ محبت سے
سب ان لعین ظالم کی بھی ابتدا ہوا

٢١٩ قطعہ
صغریٰ سے بیٹیوں کے جہاں میں
تھی سکینہ چھوٹی ان میں بھری
ہر بیکسی میں ایک جہاں
نہ کبھی یاد کی

٢٢٠
چھائی سیاہی بڑے بالوں وہ بھی فاقہ
بولی باپ کے سر کو حسین جا
کفن میں شہید کی ادا

٢٢١
آنکھ کے وطن میں بھی اپنی نہ کچھ ہوا
ماں بھی خون بھر کے بکھرے
نفسیں حسین بن آئی

٢٢٢
انس نشانہ بھی نسبت کیا ہوا
معلوم بچی بیماری کبھی
گریہ جیسے بھی

سلام

ان سے شمر کی جان کی اترائی ہوا
سو ان سے غضب کی لڑائی ہوا
سلامی شاہ
٢٢٣ قطعہ
آئے سے بھی بار ہے دریا
لعینوں کی اسی سے کھڑے جمالی ہوا

٢٢٤
صف آرا ہو کے یان جوان
اُدھر جمع ساری فوج بدن
بیٹیاں لے کر

٢٢٥
پاپ کی ادب سے سرنا ابرائی ہوا
جلالی بھی سر اور حیدر
حیدر اور سے ادب شناسی ہوا

٢٢٦
کا بھی سنہ میں کبھی بار
سپاہی نہیں شبیر
رو دوست میں فانی ہوا

٢٢٧
کیا قتل کیا ہو فانی ہوا
لعینوں نے جبری

٢٢٨ قطعہ
ہیں کے اوج دو اقبال جبری
سالی ہوا
کوہ دریا شاہ
یہ حضرت سرکاری ہوا

٢٢٩
بنیں جو حشر سے گزرانی ہوا
دشت سے پتا

٢٣٠
ہوا دو گردوں سے ہار سرہ
بلا قتل کی جرح

۱۰ جب سے آئی ہے یہ بیگانہ وطن کا رن
عباس اگر یار او صفاں آئی ہوئی

۱۱ سب ہے کافر و مسلمان آئی ہوئی
یہ عجب بات سب آئی ہوئی

۱۲ قطعہ یہ روح بتول
دو یاد کرتی تھی سب کہاں آئی ہوئی
کر ضائع مری ناک
غضب ظلم صفاں آئی ہوئی

۱۳ دم صبح سے کہ سر کا بالکل
بھرے فلک شاہ
سے در بار جائی ہوئی

۱۴ تکل آئی گھر کی جائی ہوئی
یہ فنا ب زہرا جس
سے کر او ھر جہاں آئی ہوئی

۱۵ بکار کے شمر کی کھا یا ان بن
جہاں آئی ہوئی

۱۶ بلکہ نہ کہاں تمھیں آ کے
قیامت ملک سب جدائی آئی ہوئی

۱۷ نے ویران نہوگی کبھی
کہا شمر نے بیماری کی بسائی ہوئی

۱۸ قطعہ یہ بستی سے لائے شاہ
یہ کس کے مہمان سے جدا آئی ہوئی
فلک پر کہ جھ سے

۱۹ نے مولا کر اون کیون نہ قہر
کہا حرم سے بھی کربلا آئی ہوئی
مری خاک

۲۰ تلا تھا جو اعوش ابن سب
ضیغمی ابن تیغ ازمائی ہوئی

۲۱ بندھی ہیں یہ ظلم سے واویلا
سر کھائی ہوئی
وہ زلف دوتا بیچ

۲۲ قطعہ سکینہ کے ہاتھ
سے شمر نے یون کلائی ہوئی
کہ مجروح نازک

۲۳ جھولی مصیبت سے وہ صغیر جی
جب آئی اجل تب لائی ہوئی

۲۴ زمین ورکی سوزش کی آئی گرد
جہاں سب کی تاب آتش روئی ہوئی

سلام

۱ کو سلامی دیکھ کے ابر رو کے کر جا بنی
اکو نشان خشت ہی سچ جا بنی
آفتاب سبز جا بنی

۲ ہو مقابل بلبل کس ابرو سے نیم کے جا بنی
وہ منبر جا بنی کہ ہو بتاب کا

۳ حسن نہ آئے عالم تھا اور اس جا بنی
سلیمان ابن
گلستی جی تھو وہ

۴ بار ھو کا کا آتش ابرو جا بنی
بان ان سے تو کلا کا آفتاب

۵ لب کفن ان میں تھا فاطمہ بنی جا بنی
دان کی جا درد ھو

[illegible]

جب آگیا وہ ... تنہا ... جنگل میں

[illegible]

پھر ... گلو سے شاہ کے خنجر جفا ہوئی

[illegible]

سر ... کی لاش ... [illegible]

[illegible]

سلام

سلامی ... آل مشکل کشا کی

[illegible]

... شرط محبت ادا کی

سلامی ... محبت خدا کی

[illegible]

... کربلا کی

... فضل خدا کی

[illegible]

... شفا کی

[illegible]

زیارت کی ... [illegible]

... کربلا کی

[illegible]

... شفا کی

[illegible]

... شفا کی

[illegible]

۱۰ صدمہ ہوا درون کو فلک سے بین میں
یہ از ایوان ہو فلک نشاں
طلب ساماں
ہوا درون نشاں

۱۱ جب ... ہو گئے
ہوا آشنا ... میں
دو ... دی ... تنہا کی

۱۲ کرہ وردی کی کھول ... فلک میں
انہی ... جگہ میں ... جلا ... نشاں

۱۳ بیبی ... فلک ... زمین
خدا کو قسم ... ہی بین
عصیان ... فلک نشاں

۱۴ بنکل آئی ... جب ... فلک
کتنی ساتھ ... بیابان
یہ جو ... بلا کی

۱۵ جب نزول ... ہتھیں ... بلا کی
ہوا سماں
زمیں نے ... دو

۱۶ صبا نے کاشمر ... ہوئی ... عزا کی
کرا ... ہوئی ماہ عزا کی

۱۷ حباب ... گرا باطل جہاں میں
ہوا ترکی ... دو لون
فلک بھی ...

۱۸ ہو بین ... سیا
صدا آئی ...

۱۹ زمیں بھی ... طاعت ... فضا کی
اوا کر کے خالق کا سجدہ ... ہیں

۲۰ غضب کا ملا طعمہ ... جوان
خبر آشنا کو نہیں ... فاطمہ

۲۱ چھوٹی دیر ... کنک فاطمہ
اطاعت علی کی عبادت ضدی

۲۲ ہے ہاتھ کا سے مجروح دو دن
یہ حالت تھی ... ہے وارد

۲۳ نہ کربلا ... بعد ... آئی
رسی سے ... ہاتھ

۲۴ اشکار ہے میں ... فلک کا عکس
کہ ہاتھ میں غلامی میں خیبر کشا

۲۵ زمیں نے ... عباس ... عطا کی
علم ... زیاد ... دو
غنی ...

۲۶ عالم کے ... صدا ... سماں
سلیمان ... دانہ ... پال ...
بنا ہی ...

۲۷ اٹھائی جو عباس نے مشک ... وفا کی
ابھی ابر و اور ... زینب

۲۸ زبانہ ہو ... اٹھ ... سنان
لعین ... ہاتھ

۲۹ ہوا ... زمیں کربلا کی
معطر تھی ساری زمین کربلا

۳۰ یہ خوشبو تھی گل ... بدن ... گلیاں
سا تن ... چھولوں ...

٢٣١ قطعہ
عبث ہے حرملہ کینہ یاں سے
کہ وہ بے جان کی اصغر سے لڑائی کی
عبث ہے جان نثار

٢٣٢
لعنت کا ظالموں نے ارادہ خطا کی
بنا نہ بچہ سر کہ ملا کے ابھی خطا کی
کمان دار کو ملا [illegible] باں تک

٢٣٣ قطعہ
دم قتل حضرت نے یاں تک جفا کی
گلے پہ چلی وہ ہاں تیغ لعین نے
[illegible] تھا [illegible]

٢٣٤
وہ سینہ جو قرآن تھا [illegible] بیاں
قدم [illegible] کھا [illegible]
لعین [illegible]

٢٣٥
بنا ظلم [illegible] نشانہ [illegible] گردن جدا کی
[illegible]

٢٣٦
یعنی بیں تسلیمہ و صبر و رضا کی
[illegible]
سر قاتل نے تیغ [illegible]

٢٣٧ قطعہ
[illegible] گنج [illegible] بلا کی
[illegible] مرض [illegible]

٢٣٨
سر خدا یا بیں جہاں بیں جہاں [illegible]
کہ ہانپ [illegible] بیں بیمار [illegible]
بیابیں [illegible] عبارت

٢٣٩ قطعہ
جو [illegible] زینب علی [illegible] وقت [illegible]
کہتی تھی قسمت [illegible] اسیر [illegible]
سمجھا [illegible]

٢٤٠
[illegible] المنا کی
[illegible]

٢٤١ قطعہ
[illegible]
تماشا [illegible] زینب [illegible]
[illegible] کا جنازہ

٢٤٢
[illegible] منہاج [illegible]
[illegible]

٢٤٣
[illegible] کربلا کی
[illegible]

٢٤٤
[illegible]

٢٤٥
[illegible]

٢٤٦
[illegible]

٢٤٧
[illegible]

٢٤٨
[illegible]

٢٤٩
[illegible]

٢٥٠
[illegible]

٢٥١
[illegible] ظلم [illegible]

١٤ زینب شاہ سے کہتی تھی [illegible]
[illegible]

١٥ جلاتی تھی [illegible]
[illegible]

١٦ [illegible]
[illegible]

[illegible]

رو رو کے وہ چلاتی تھی کہ ہے ہے بابا
کرتا ہے گلا آپ سے کی بے وفائی

[illegible] سکینہ [illegible] عین شب تنہا [illegible] بلائی

سلام

مجرائی [illegible] جان زہرا [illegible] الٰہی میری
کیوں ہوتی [illegible] جان [illegible]

شاہ کہتے تھے [illegible] صبر عطا [illegible] الٰہی میری
شاہ نے [illegible] زینب [illegible]

بعد عباس کے [illegible] کبھی [illegible] الٰہی میری
رو کے [illegible] بار و یار

شاہ کہتے تھے کہ اکبر [illegible] الٰہی میری
بی اٹھارہ برس کی [illegible]

لاش اکبر کی اٹھا کر [illegible] الٰہی میری
تھے [illegible] اکبر کا [illegible]

شہ [illegible] صغرا نے لکھا [illegible] الٰہی میری
اب جا کے [illegible]

اماں صغرا [illegible] بابا [illegible] الٰہی میری
[illegible] دھیان [illegible]

علی اکبر [illegible] الٰہی میری
[illegible]

[illegible] الٰہی میری
شاہ [illegible] عباس [illegible]

شاہ کہتے تھے [illegible] الٰہی میری
[illegible] فاطمہ [illegible]

آج اک [illegible] الٰہی میری

[illegible] صبر الٰہی میری
[illegible]

[illegible] الٰہی میری
[illegible]

[illegible] الٰہی میری
[illegible] زینب [illegible]

[illegible] الٰہی میری
[illegible] سکینہ [illegible]

[illegible] الٰہی میری
[illegible]

۱۹م نجف میں جب ہوا ہے شبر خدا کا صدقہ
زبس کہ اترا ہوا اب عقدہ کشائی برسی

[illegible] اب نیک بہا
[illegible] جالی برسی

۲۰م زبس کہ لائے ہیں نیتے ہوئے [illegible]
اب جو آنکھ [illegible] بنا رہی ہیں برسی

۲۱م گھٹائی آئی ہیں بازو بین بنکل نالی برسی
دیکھو اعدا نے ہر [illegible]

[illegible] کر یا یاری برسی

۲۲م شمر آتا تھا جب [illegible] تھالی برسی
تمہ نے پایا بس [illegible]

۲۳م جب کیا طشت طلا میں [illegible] آلی برسی
[illegible] نے اب [illegible]

کہا ظالم نے کھلا دو
[illegible] زین [illegible] برسی

۲۴م کہتی تھی سکینہ [illegible] کلالی برسی
روو اماں [illegible] علی

[illegible] تھے [illegible] برسی

۲۵م لاش عباس کی [illegible] جلالی برسی
جانو نے وہ بیت [illegible]

[illegible]

۲۶م کیوں نہ چھپا کے ابا ہنستی ہوئی برسی
کہتی تھی [illegible] برسی

۲۷م جب ستان ان علی ہوئی [illegible] برسی
عندلیب [illegible] نغمہ [illegible] برسی

سلام

۱م مجرائی آکے دیا بس کہ کچھ انتہا تھی
نہ کوئی ساہ و دین [illegible] زبان [illegible] تھی

[illegible] کیوں [illegible] تھی

۲م سب جہاں [illegible] آرا تھی
لائق [illegible] کربلا

[illegible] سیدان تھی

۳م یا سو [illegible] تھی
افلاک [illegible] تھی

۴م زینب [illegible] الہی [illegible] تھی
ہائے [illegible]

[illegible]

۵م روو [illegible] تھی
[illegible] تھی

۶م [illegible] تھی
[illegible] تھی

۷م [illegible] تھی
[illegible]

[illegible] تھی

۸م [illegible] تھی
[illegible]

۹م [illegible] تھی
[illegible] تھی

۱۰م [illegible] تھی
[illegible] تھی

۱۱م [illegible] تھی
[illegible]

سنہ ١٢١٠ھ
بولا وہ مال و زر سے کہ بلا کو گرا دیا تھی
پایا سے نایاب وارثہ
واللہ سے آئے ہیں

قطعہ سنہ ١٢١١ھ
بے صغرا تھی
سکینہ سے کو ادی تھی کا ہد وارثہ
ماں ضعیفن بیماری
اماں سے بھی بیمار تھی

سنہ ١٢١٢ھ
شکوہ سے کی جا بجا ہے روز میں
حسرت بیماری کی

سنہ ١٢١٣ھ
کر کے گلا رو
سے کہ بی بی بی تھی
سے ہاں رو سے زبان کی خطا نہ
تھی کی قصور
بیماری کی خطا

قطعہ سنہ ١٢١٤ھ
سے روکر اماں ابھی
تیغ حرملہ سے ٹھنڈی اور وارثہ
اے پیا جفا ہے
تیر کھا بیکلا بچہ بھی

سنہ ١٢١٥ھ
مشتہ میں کیا بات سے کی تھی زبان نقصیر
اس سے زبان کی گناہ
تیر بے تیغ اہل بیت تھی
سنہ ١٢١٦ھ
بولے کہ نور دیدہ سے کی خطا نہ
ظلم سے کی گلا کاں زیر

قطعہ
سنہ ١٢١٧ھ
ساتھ زینب یکس کو نہیں تھی
ابد صابر بیٹی میں زینب وہ دختر مشکل کشا
کیوں خیج کیا وہ سے کہ زہرا کی
وفا کرا سے تھی
سنہ ١٢١٨ھ
نشان کہ شکل کیا زینب یکس کیا
کہ فاطمہ سے زینب علیؑ
ظلم کی بیٹی ہے اہل بیت
سنہ ١٢١٩ھ
سخت جان کہ نہ سہا اور صابر تھی
دل شکستہ غم سے
قطعہ
سنہ ١٢٢٠ھ
کس نام سے جہاں کی دیا نہ
بولا دل سے
بیاں گیا سے کی تھی
صبر سے کیا تھی
سنہ ١٢٢١ھ
صدا کیا نقل میں بے وفا
بیماری کی ماں
زینب بیماری کی
عمر کی گنہ سے کہ نہ تھی
سنہ ١٢٢٢ھ
عشرت بیری میں کہ بیماری تھی
کیا ہے طلب ہے زبان اس

سلام

سلام تھی
سے کہ ملک شقانہ تھی
سنہ ١٢٢٣ھ
آزار سے گناہ کے کو ماں کی وارثہ
ججرہ کال پا کہ تھی
سنہ ١٢٢٤ھ
اب خطا سے بھی اور ابتدا تھی
مجرا کی جس عباس بیٹے
بیچارہ بی کی ماں
سنہ ١٢٢٥ھ
وہ کہاں سے کی خطا تھی
سی تیر سے بڑا گناہ
سنہ ١٢٢٦ھ
بیمار سے ناقابل تھی
نیمہ سے ولادت کی جا
نادل کو وہ بیمار سے
بیان غم سے تھی
سنہ ١٢٢٧ھ
بیکار سے کو غم یکس کا شقانہ
بیمار سے زینب نصیب و دور
ضعف تھی
سنہ ١٢٢٨ھ
زینب مرتا قافلہ تیغ ودود
عابد کو اس کے لب حسینؑ
کھو سے کہ تھی
سنہ ١٢٢٩ھ
بیمار تھا یہ بیت وارثی اور وارثہ
سے جیسے

٩٨ بولی سکینہ رو رو کے دوری اکبر سے منھ کو
اکبر تو چھوٹے بہن ہر ایک سے پیار تھی
ایک نور تو اوپن اگ کھنڈ جلا دیا تھی

٩٩ کیا یہ دو بین تا ایون سلے کہیں جانے نہ کوئی جا نہ تھی
بیوون سے دو رانی کہا
عباس میں تھی

١٠٠ یا سوون اسکے نواب ہماری جگانا تھی
قسمت کا تھا قصور جو کچھ جانا تھی

١٠١ سب قافلہ نور و قدس تھی
انیس ترے یہ گیا قسمت سیاہ تھی

سلام

چشم تر سے انکی بہ ساتی ادی
آبرو بہ سادات کی جاتی رہی

سج شبیر میں جس سے آملا
فوج اعدا کہ لگا کہ یکا کہ ادی

٣ جو تصدق شاہ دین پر ہو گیا
فوج کین پر جنہیں یکالی ادی

٤ جو تہا کین سے ہو تھا زینب کو خوف
رات بھر بیٹوں کو سمجھاتی رہی

٥ بات کبری نے نہ کی قاسم سے آہ
رات بھر دولہا سے شرماتی رہی

٦ جب تلک زینب سے بتر کا
فاطمہ زینوں کو سمجھاتی رہی

٧ وان گرے گھوڑے سے مشکل بھی
شہ کی مینا کی بیابان جاتی رہی

٨ مر گیا اصغر بھی شہ کی گود میں
بانوے مغموم کو ناصر گیا ہ

٩ بوسے جس گھوڑے سے کٹی
فاطمہ نعشوں کو بلاتی رہی

١٠ تھا تب عاشور بی بی زینب کا حال
رنگ فق تھا ... جاتی رہی

١١ خیمہ جلنے سے لیا ساتا رہی
حلق ... فاطمہ

١٢ ... اعدا سے ... پانی رہی
زینب بھی ... فاطمہ

١٣ کربلا میں تا بہ جلسہ سانی رہی
از نسوون کا ...

١٤ ذبح سے شہ کے ... جلاتی رہی
فاطمہ ...

١٥ بجز شبیر میں تھا سکینہ ... بلاتی رہی
ہاں بہت ...

١٦ رو کے عابد ... تڑپاتی رہی
رانیں ...

آتش بیگم
۱۲۵۰ھ نابالغ [illegible] تنہا سعد [illegible] ربی
[illegible] [illegible] سخاوت
[illegible] [illegible] عمگسالی ربی
۱۲۵۰ھ [illegible]
[illegible]

[illegible] گئی
[illegible] جفا عدو گئی
۱۲۵۰ھ [illegible] جلد ہوئی
[illegible] گئی
[illegible] بخت گئی
۱۲۵۰ھ [illegible] ہوئی
[illegible] [illegible] گئی
۱۲۵۰ھ [illegible] فائق دنیا ہوئی
[illegible] نیک [illegible] گئی
قطعہ ۱۲۵۰ھ [illegible] جلد ہوئی
[illegible]

[illegible] [illegible] گئی
۱۲۵۰ھ [illegible] بتلا ہوئی
[illegible]
[illegible] گئی
۱۲۵۰ھ [illegible] قضا ہوئی
[illegible]
قطعہ [illegible] گئی
۱۲۵۰ھ [illegible] شفا ہوئی
[illegible]
[illegible] گئی
۱۲۵۰ھ [illegible] شفا ہوئی
[illegible]
[illegible] گئی
قطعہ ۱۲۵۰ھ [illegible] افسانہ ہوئی
[illegible]
[illegible] گئی
۱۲۵۰ھ [illegible] ہوئی
[illegible] گئی
۱۲۵۰ھ [illegible] ہوئی
[illegible]

۱۲۵۰ھ [illegible] گئی
۱۲۱۰ھ [illegible] ہوئی
[illegible]
[illegible] گئی
۱۲۱۰ھ [illegible] ہوئی
[illegible]
[illegible] گئی
۱۲۱۰ھ [illegible] ہوئی
[illegible]
[illegible] گئی
۱۲۵۰ھ [illegible] فنا ہوئی
[illegible]
[illegible] گئی
۱۲۱۶ھ [illegible] مبتلا ہوئی
[illegible]
[illegible] گئی
۱۲۵۰ھ [illegible] سوا ہوئی
[illegible]
[illegible] گئی
۱۲۱۰ھ [illegible] ہوئی
[illegible]

ادا آگے کا بڑھا تھا سجن وہ چرخ سی گئی
سیس آیا لے گئی آیا جیا ہوئی

سوار دوں سے آگے بین گئی
سو اروں کی لگن کی سوا ہوئی
بوٹی نوج کی آگے لگے

اٹھ غازی کی یہ آگے گئی
لگے بیر نوز نب پا ہوئی
ہوا حشر سے نیغ

نکالا نے نکالا سر گئی
کہیں ایک سے بازو جدا ہوئی
سرا کٹ سے ہن علم

جبہ سر گئی
سرا نشانہ تیر اسا ہوئی
ہوا وہ دبیر سر با
نو بیبی بین سر با

چھوٹی شکل تیر وں گئی
بھائی اوری عب ہوئی
بھائی بالی اوجب نہ ہوا

ستر جب زینب بین گئی
کر اب نظر فوج جدا ہوئی

قطعہ

زینب کی نظر گئی
طلا لیلے بیار دوست ہوا ہوئی
نو حبیب بین آرت امین

روح گئی
کار سے فلک سے ردا ہوئی
زینب علی لے

خبر و بین گئی
آئی نحیف گئی ہوئی
بری بوں سے تیر کی ادا
وقت تھا

ردیف یاے مجہول

ے

صف اعدا سے نبی
جاجا سے مجرن آگے
صدمے نہ غلام گلا کٹ

نہ ساری
زینب شاہ کہ تیغ ہوئی
صغرا سے تیغ
آہ رکھ کے

سب آگے
یا رب نے نظر والی کر دی ... نہ
نازی لے جا کے لیا

شوق سے دل سے یا نہ
زینب ہو سے ... بالا

گئی سے گئی
سر نہیں جا بھی نیکی
صغرا کی جب بین
کادوں کی نوحے

زینب بن
دونوں تیر
کوچ کا کلام
کے جابا

قاسم لگنا جا بالا کے
بیکس کی آہ دو ہوا
دولہا دو

سکینہ باز کر کے بلی
باپ کا بین بابا سے
خالدہ کرتا کے

بیکسی بولی نہیں
یکتا تھا بابا
کیسا باپ

١٠ [illegible] سر کے سامنے

[illegible] سر کے سامنے

١١ [illegible] سر کے سامنے

قطعه [illegible] سر کے سامنے

١٢ [illegible] سر کے سامنے

١٣ [illegible] سبط نبی [illegible]

عشق [illegible] سر کے سامنے

١٤ [illegible] سر کے سامنے

١٥ [illegible] سر کے سامنے

١٦ قطعه [illegible] عباس [illegible] سر کے سامنے

[illegible]

[illegible] فاسق [illegible] سر کے سامنے

[illegible]

[illegible] سر کے سامنے

[illegible] سر کے سامنے

انیس [illegible] کربلا [illegible] سر کے سامنے

سلام

١ [illegible] سر کے سامنے

[illegible] سلیمان [illegible] سر کے سامنے

٢ [illegible] مجلس [illegible] سر کے سامنے

٣ [illegible] سخن [illegible] سر کے سامنے

٤ [illegible] سر کے سامنے

٥ [illegible] سر کے سامنے

٦ [illegible] سر کے سامنے

٧ قطعه [illegible] سر کے سامنے

٨ [illegible] سر کے سامنے

٩ [illegible] سر کے سامنے

١٠ [illegible] سر کے سامنے

١١ [illegible] سر کے سامنے

١٢ عباس [illegible] سر کے سامنے

١١ جبکہ تیغِ ظلم سے سر زیناں [illegible] اُڑ دو ہوا
سینہ پر سر رکھ کے [illegible] سے ان

١٢ سکینہ لاش کی تھی نالاں [illegible] سے
مادر صغریٰ [illegible] و فغان

١٣ فاک [illegible] سے روتی رہی [illegible]
[illegible] سے کٹ گئے [illegible] اذان

١٤ دو کرو میں سے کہ عصر کو اذان
ہر تن سے تیغ ہو حسین

١٥ ہوا سے سر تن سے جدا [illegible]
زینب نالاں [illegible] غضب

قطعہ
پایوں میں علی تھا [illegible] سے
انسان [illegible] لب

١٦ مارا ہی ان ساقی کوثر کے سر سے
و فریاد ہم پر [illegible] سلیمان

١٧ ذبح حلال میں بہ حکم رسول
حیوان کا خون بہاوند [illegible]

١٨ واحسرتا کہ فاطمہ کے سر سے
بیاسے حسین ذبح ہوئے ماں [illegible]

قطعہ
رکھ کے اٹھائے سر سے حسین
مصحف جب [illegible] اٹھا

١٩ نیزے پہ حسین ہوا [illegible]
پھیلا کے [illegible] ان

٢١ معرکہ [illegible] ستارہ کی [illegible]
ماہ [illegible]

سلام

١ مجھ کو سلام [illegible] کا جب
کشتے ہوئے خاک [illegible] نالاں

٢ جبکہ مشکل [illegible] سے
بیٹے [illegible] حرم [illegible]

٣ سجدے میں زینب [illegible] شفقت
بکھرے [illegible] بال [illegible] پر

٤ باوکاں نبی کی [illegible] سلطان
نگاہ [illegible] سر

٥ بس [illegible] قتل ہوا [illegible]
بار [illegible] نالاں

٦ اب بنیاں کی [illegible] پیکان
جسم اطہر [illegible]

٧ [illegible] زینب جو [illegible]
اب شبیر [illegible]

٨ کیا وفا [illegible] ہوئی [illegible]
کچھ [illegible]

٩ تقتل میں [illegible] زینب
[illegible] علی [illegible]

لاش جانی کی ہو [illegible] کبھی تو نکلا ہے لہو
تن مجروح سے مظلوم کے پیکاں کرتی

[illegible] دریا کو دیا [illegible] کرتی
[illegible] مسلماں [illegible]

[illegible] حیدر [illegible] مہماں کرتی
[illegible] نلف [illegible]

[illegible] ایذا بھی [illegible] مغیلاں [illegible]
[illegible] پیراہن [illegible]

[illegible] سجاد [illegible] زنداں [illegible]
[illegible]

[illegible] گرمی صغرا جو شمالی بنی
[illegible] دل نالاں کرتی

[illegible] زین [illegible] کرتی
[illegible] ایمان

[illegible] شاہ [illegible]
[illegible]

سلام

[illegible]

[illegible] زین [illegible]

[illegible] فاتح [illegible] کرتی
[illegible]

[illegible] آسماں پامال [illegible]
[illegible] زمین [illegible]

[illegible] گل [illegible] چمن میں [illegible]
[illegible]

[illegible] غنیمت [illegible]
[illegible]

[illegible] حسین [illegible]
[illegible]

ریاض [illegible]
[illegible]

[illegible]

۱۲ مسافران عدم میں کسی طرف سکتے
کہ آگے بابا رکھی خبر نہیں آ

۱۳ کہ وہ بہاری کا ہم کو بیا جا نہیں
وہ لوگ نظر کی پانی کی خبر نہیں اسکتے

۱۴ جو بستیا و خبری جو بیں سکتے
جنوں نہ شمع میں بیا میں جو نہیں سکتے

۱۵ کہ سب بجستہ کا ہم معلوم
سکی نہیں ہمن نہیں سکتے

۱۶ اجل کہ آتش کی سطاق ہمن سکتے
بنی کی قبر کہاں کیچھ خبر نہیں

۱۷ قطعہ جو بیراں کہ پاکوں وہی احمد سکتے
چراغ ھو بیرا نہ ہو فاک نہیں سکتے

۱۸ سنہ ایسے وہ قاکی سو
اب ہوا و دیکھو نور ا ہوا دوران سکتے

۱۹ بیا ہو شعو کر دو بال ابی نہیں سکتے
ہوا بدا دہ سے نمیں سلیمان میں

۲۰ چکتی الی بیں جو بجلیاں سی سکتے
چالی ڈھال و تمیس قمر نہیں

قبل حسین

۲۱ عجب بلال کا ری ورد دی صحن سکتے
کہ بادشاہ جو بیج ہے یہ نہیں آکر

۲۲ جو کس طرح وہ جلیں لعف و آرا سکتے
کہ مہر و ماہ پیا سر جو نہیں

۲۳ جو وصلہ شمع سیں سطلو م آری کا ہو کو سکتے
سب کو نیغ سے بیچ یہ نہیں

۲۴ ویل قاطع تیری زد و انقفار سکتے
کہ جب جلال میں بیں ہیں یہ نہیں

۲۵ نہ پیکو تا نفا و بدان شتہ کہ لہو سکتے
عدان کے کہ جب ایسے آگے نہیں

۲۶ قطعہ بس سلیمان و بیران ایکا سکتے
سو وہ جب اس کی خبر جا او نہیں

۲۷ نشیمن ان کی جو دار سکتے
کہ سچی جلا الاش بیا پہ وہ جو نہیں

وہ لوگ شیر بیں زمیں پہ بیں

۲۸ چراغ پر نالک بے دون لالا ل اسر آکا
سی میں الاش کو بیا اگر نہیں

۲۹ شرکا میں بال ا ادا او دھنی سکتے
عمامہ دوق بیچ جیب نشیر نہیں

۳۰ جو بچھا نہا سکتہ سکتے کان اچ ہو
نورو سکی ہنی نبی ازا

۳۱ قطعہ ہنر شاہ میں عالمہ سکتے کہ تی سکتے
امیر کا کلب بال و زر نہیں

۳۲ جو اسطے بالا امیں نوبہ سکتے
سراں پیچا بابا ایں م

۳۳ فتح سلیمان جو کہ جو سکتے
بیخ آ دو کے زانو نہیں

تمام

سلام

مطلع
سلام اس پر جو آوارہ وطن مقتول اول ہے
سلام اس پر جو مظلوموں میں حضرت سا کا اول ہے

وہ بیکس ہے مگر تکلیف میں افضل ہے
یہ اس عمل سے کہ شبیر سا کامل اکمل ہے

سلامی اس پہ جس کو [illegible] وہ
جو روئے [illegible] کا اول ہے

سلامی شاہ [illegible] افضل ہے
[illegible] حیدری شبیر [illegible]

سفینے جب [illegible] غافل [illegible] عزاداری [illegible] فضل ہے
کسی کا [illegible] عمل سے [illegible] شبیر [illegible]

جہاں میں یہ خبر [illegible]
علی کا [illegible] بیکس ہے

کہا احمد نے [illegible] حسین [illegible]
[illegible]

[illegible] بالا [illegible]
علی نے جنگ [illegible]

مع
دیکھی شمع جہان [illegible] گلشن باغ [illegible]
روان [illegible]

فلک [illegible] علی [illegible] اعدا [illegible] افضل ہے
دو عالم کی عبادت سے علی کی ضربت [illegible]

قطعہ
علی [illegible] شبیہ [illegible] عباس [illegible]
لب دریا [illegible] شام [illegible]

[illegible] جگر [illegible] کی [illegible]
[illegible] نیزہ [illegible]

[illegible] زمین [illegible]
[illegible]

عطا [illegible] مظلوم [illegible] شہیدان [illegible]
[illegible]

[illegible] زمین [illegible]
[illegible] صبر [illegible]

قطعہ
[illegible] شہیدان [illegible]
[illegible]

مطلع
نہ کچھ [illegible] پاؤں [illegible] جل جاؤ
[illegible] فاطمہ [illegible]

قطعہ
[illegible] اعدا [illegible] صغرا
کہا [illegible] زبان [illegible]

[illegible] ہوگا
[illegible] احمد [illegible]

[illegible] مظلوم [illegible]
نہال [illegible] گلشن [illegible]

[illegible] بیکس [illegible] ہے
[illegible]

[illegible] کنعان [illegible]
[illegible] یوسف [illegible]

[illegible] شاہ [illegible]
[illegible]

قطعہ
[illegible] احمد [illegible]
[illegible] جہان [illegible]

٢١ [illegible]

٢٢ [illegible]

٢٣ [illegible]

٢٤ قطعہ [illegible]

٢٥ [illegible]

٢٦ قطعہ [illegible]

٢٧ [illegible]

٢٨ [illegible]

٢٩ [illegible]

٣٠ [illegible]

٣١ قطعہ [illegible]

٣٢ [illegible]

٣٣ [illegible]

٣٤ [illegible]

سلام

١ سلامی [illegible]

قاسم [illegible]

٢ [illegible]

٣ قطعہ [illegible]

٤ [illegible]

٥ قطعہ [illegible]

٦ [illegible]

قطعہ

[illegible]

قطعہ

فاستی مین سمجھ جو لیتی اتفاق کی جگہ
پاسبان اس کی ہی بیرا سطو [illegible]

سلام

رونق اس کی [illegible] دل ازا مین ہی
[illegible] مجلس مین [illegible]

[illegible]

قطعہ

[illegible]

جلنے لگا سر کہا نہ ہے ابر کا سر پر سر بنا
زہرہ عزت چہرہ پر گرد دریا میں ہے
بابا بچھڑ گئے کرو بچھو بانہ بازار میں ہے

اماں ہے کہاں تا جی گلے طوق گراں بار میں ہے
ہاتھ رسی میں بندھا گلا طوق میں سعد نبی

بیٹی حیدر کی کو ابنا سکتا ہوں کہ وہ ہے
قید میں جس کی شبیر کی کا بازار میں ہے

سلام

سلامی کی فاطمہ پسر جلا رہی ہے
صدا ہے واحسینا آ رہی ہے

غم شبیر میں ہاری کی چشم گریاں
سماں ہر یا سکا کھلا رہی ہے

علم مسند طہارت کی
آ نا یہ گھٹا سی جھا رہی ہے
سب وہیں گھٹا سی چھا رہی ہے

طلب کرنے میں پانی جس میں خضر
وہ صف تیروں کا منہ پر بسا رہی ہے

علم کھولا ہے عباس علی نے
ہے سر کو بہوا الم ادا رہی ہے
بچہ ہے کہ دل کو ارا دل

گماں طوبیٰ کا ہوتا ہے جا رہی ہے
شبیہ باغ جنت آ رہی ہے

خدا کی فوج میں داخل ہوا حر
صدا ہے یار کی اتر آ رہی ہے
صدا یہ بار کا نبین ہے

گمر ساماں جو دعوت کا رہی ہے
بہن شبیر کی شرما رہی ہے
مصطفےٰ کی

کہ شمع است سیارہ رہی ہے
حرم کربلا میں پانی کو بان
پانی کو بان گھر بسا رہی ہے

سر میرا ب بچھ کا سر جھا رہی ہے
کھپتی آب کی سر جھا رہی ہے

سکینہ کو زمین پر مشکل ہائے
حرارت پیاس کی تڑپا رہی ہے

سر کٹی ہے پانی لا تو امان
بی بی کی زبان انتو لبوں پر آ رہی ہے
سر بان انتو لبوں کی آنچ

کہا بانو نے کہ سکا رہی ہے
کلیجہ کو مرے اور نہ دونوں میں

خدا سے وا سلطے جا رہی ہے
سر میری راوی ابن گھبرا رہی ہے

سر میری کی اوج ابن صغریٰ کا لا شا
بیٹا رو دھو بیں میں صغرا کا لاشا
وہ صورت چھپ ل سی کھلا رہی ہے

کس بچے کا سر پر کی گھبرا رہی ہے
وہ سر دودھ کی بوا رہی ہے
کر جب سے وہ ... قاتل

چڑھا کر سینہ پر سر دریا ہے
صف فوج ملک گھبرا رہی ہے

ولہ ۱۸
در خیمہ پہ زینب بال کھولے
[illegible] سے ٹکرا رہی ہی
سر اپنا جو [illegible] تقسیم
ولہ قطعہ ۱۹ [illegible] ہوتا ہی
شب آدھی [illegible] عمر گھٹا رہی ہی
طعام اس طرف
سکینہ اس [illegible] تشنہ لب
[illegible] زبان لا رہی ہی
۲۰ [illegible] نور خلعت پا رہی ہی
ادھر شبیر
ولہ قطعہ ۲۱ [illegible] زلفوں
صبا [illegible] خوشبو [illegible] پارا رہی ہی
رخ دولت شبیر
۲۲ [illegible] شکن کی [illegible] رہی ہی
نشان [illegible] مہکا رہی ہی
سواد شام [illegible] غم میں
۲۳ [illegible] رہی ہی
[illegible] لال [illegible] لوں لوں
۲۴ [illegible] فلک سے [illegible] ظلمت چھا رہی ہی
[illegible]

فاطمہ کا
۲۵ قطعہ [illegible] لعین [illegible] رہی ہی
جلانے [illegible] جلا رہی ہی
پہ زینب [illegible] قدرت خدا کی
[illegible] نہیں [illegible] رہی ہی
۲۶ کوئی [illegible] آگ کو بھڑکا رہی ہی
ہوا بھی [illegible] شاہ
۲۷ قطعہ [illegible] خواب [illegible] رہی ہی
سکینہ [illegible] جلا رہی ہی
[illegible] کیوں [illegible]
۲۸ [illegible] دن [illegible] رہی ہی
[illegible] روح کو [illegible] رہی ہی
بہاری [illegible] جنت میں آئے
۲۹ [illegible] پیاس [illegible] رہی ہی
بجھاؤ [illegible] لہرا رہی ہی
[illegible] نہیں سمجھے
۳۰ [illegible] غم [illegible] رہی ہی
[illegible] دولت دنیا [illegible]

سلام

سلام
[illegible] عالی وقار ہی
۳۱ [illegible] پر [illegible] ہوا ہی
[illegible] بہار ہی
۳۲ [illegible] گل [illegible] روز گار ہی
[illegible] یہاں ہی
۳۳ قطعہ [illegible] اشکبار ہی
[illegible]
۳۴ [illegible] نگار ہی
[illegible] غنچوں کا [illegible] نسیم
[illegible] باغ [illegible]
۳۵ [illegible] بیان [illegible]
بلبل [illegible]
[illegible] بیقرار ہی
۳۶ [illegible]
[illegible] گلشن [illegible]
۳۷ [illegible] فاطمہ [illegible] بہار ہی
[illegible]

سرپہ تن کی ناؤ کیا ہے من
بیکساری

۹ غفلت میں عمر صرف کی ناحق سے سیکھا ہے
اپنے مال کا یہ غم ہے مرا

بعد اس کے کہ یہ طلب ہو فشار کی

۱۰ ارض نجف میں خاک ہو جائے عذاب سے
بخشش ہو ان کی بھی یہ
پہ مشکل آسان ہو والا مزار کی

۱۱ تاریکی لحد سے ہے چراغ
داغ غم حسین سے
قاسم کے کام ہو گیا داری

۱۲ کھا کھا کے زخم سر سے گلے میں جو تھوں کا
دولھا میں بن کے گیا ہے ابنا و
کریں نگار کی

۱۳ قطعہ وا ہے مہین حسین کے کٹ گیا ہوں سے
محبوب ہو دل کو غم میں گلہ بد
گیا سو گیا کاری

۱۴ شبون سے کہ بیت بیت بیت ناگواری
اری مرگ آگیا غم سے کی بد
نسبہ و دل بیاری

۱۵ سرننگی تھی ظلم جفا سے حسین کو بیابانی
فاطمہ کی زاری

زندگی کے مرثیہ

۱۶ سرکھنچ نجف سے ہو تو پہنچا پیکاری
لطف دی مید سے
غیبت جیسی شمار کی

۱۷ اوسے بیچا ہے آج سے سرکسی کا غبار کی
کل اس کی زینب گرو بھی بین
رخصت سے

۱۸ قطعہ قاسم و عون کو سے بیٹا یکا ری
عمو بن شئے دیکھو
آج شاروں و بین انتظار کی

۱۹ جو بن بلا رہی ہے یہاں سے کو مرا انتظار کی
فردوس میں بینہ ارہ بین
کہا بینہ وفاداری

۲۰ قطعہ حرے زینب بے کہا بینہ وفاداری
زنجیر داد شہ زدی
قاسم سے کیا ابن امت ابن کی ساری

۲۱ لوٹی ہیں مہین آج بابا بنا کی ساری
مصطفیٰ
پھر جانے نکلا مال
کھ سبب کیا بیاری

۲۲ فریاد کی نہ سنے کہ مینہ غم ماری
وہ بین صدا دل بین
بینہ کی ناری

۲۳ اوسب صبح جب سیکھ بھی عمر سے
اب جو تھی بد حوادث کا ماری
سرتا ہوں وہ بہت
ویکھا سے بنا ری

۲۴ جاسے یار تو بھی پائے جان بھی
راہ خدا میں سعی کے بیکھ
قطعہ سواری قاسم سے بے دوار کی

۲۵ لے عدو سوار جسم سے نامرد
اس نوجوان کی جبین پر
کس کی بین سواری

۲۶ پھر بھر سے لغو پیغمبر کا عطش
بجلی کی آج تیر سے گری
سینہ کو اری

۲۷ قطعہ نبی نے کہا گلے سے ناگواری
تمہارا ابن غم جانب بہت سب
کسی ابن ستم کی پیاری

۲۸ ہیں حسین آج آخری بابا کا پیاری
سیو تیر سے
بیٹا اپنے ضرب جنگ کی

۲۹ قطعہ عمل تھا دنیا وفا سے نقد ابن عز کاری
نہ پیغمبر کا

[illegible] آ گیا
دو ٹکڑے کیا ایک سر میں وہ [illegible]
اور کس نے تیغ [illegible] ذوالفقار ہے

قطعہ
[illegible] سر کو دیکھ کر
ہلالی یا [illegible] لاشہ اصغر [illegible] ہے
[illegible] برق [illegible]
[illegible] نیزے [illegible] زبان ہے

منگا کے ڈھالا [illegible] سیلو دو سار ہے
[illegible] کہ [illegible] ہے

سر [illegible] شاہ نے کہا [illegible] ہے
[illegible] کا پھل [illegible] شاہ
[illegible] حرم [illegible] ہے

قطعہ
کہنے لگے فلک [illegible] ہے
پھر [illegible] مصطفیٰ
[illegible] ہوا ہے

کانپ [illegible] جس [illegible] فاتل [illegible]
بیٹے [illegible] حسین [illegible]
[illegible] نانا کی [illegible] ہے

کہنے لگے شاہ [illegible]
سب [illegible] ہے

[illegible] جوش
[illegible] ہے
آل [illegible] غضب [illegible] کہا
[illegible] صیدوں [illegible] ہے
[illegible] بھی

[illegible] جلدی
کہنے لگے شاہ [illegible] انتظار ہے
[illegible] فاطمہ [illegible] میں
[illegible] ہے

[illegible] نفس [illegible] ہے
[illegible] حیات کا [illegible] ہے

[illegible]

[illegible] لالہ [illegible] ہے
[illegible] گل [illegible]
[illegible] ہے
[illegible] شاخ [illegible]
[illegible] تھا [illegible]
[illegible] ہے

[illegible] سفینہ [illegible]
[illegible] ہے
[illegible] کا [illegible] ہے

[illegible] آ [illegible]
کہا [illegible]

قطعہ
حسین ابن علی [illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible]
[illegible] ہے

[illegible] علی [illegible] ہے

قطعہ
کہا [illegible] حضرت [illegible] مصیبت [illegible]
فلک [illegible] ہے

[illegible] زبان [illegible] ہے
[illegible]
[illegible] ہے

قطعہ
[illegible] ہے
[illegible] ہے

[illegible] ہے
[illegible] ہے

[illegible] شہیدوں [illegible]
کہا [illegible] فلک [illegible] ہے

۱۱ سادہ دنیا میں نے چڑھوا دیا اس کی لاشوں کو ... کھو دیں
لاشیں ... کی پامالی ہے
... سکینہ ... کی
... گلا ... کی پالی ہے

۱۲ قطعہ بڑھ نے ... کی بیکسی ... والی
کہا زینب نے ... بیکسی ... کا
ارے ظالم ... بچی
... معصوم ... ڈالی ہے

۱۳ بکا ... بازو تھام ... سبط
مصیبت آج ... آ
یہ دارنشہ ... ظفر
... آؤ علی ... ہے

۱۴ قطعہ بیاں کرتی تھی بانو ان ... خالی ہے
... گود ... بیٹا
ہماری ... کی نتھیں نکالی ہے

۱۵ بھلا ... میں ... وارثی
... کی دھوپ ... شمع
... کو ... نکالی ہے

۱۶ قطعہ عابد ... انتہا
... ظلم ... غلامی
... ہاتھ ... ڈالی ہے

۱۷ ... میں فاطمہ ... شخص
غضب ... بانوں میں ... ہے

۱۸ قطعہ چلی دربار میں زینب ... تمہ ... کی
... نہیں ... والی ہے
... بتلانا

۱۹ نہ چھپی وہ ... فاطمہ ... والی ہے
... ہم ... بیکس
... نشان ... عالی ہے

۲۰ قطعہ فاطمہ ... زمین ... آبادی
بکا ... اب ... آبادی

۲۱ ہری بستی ... جنگل میں ... اب ... خالی ہے
... آج ... گھر ... خالی ہے

۲۲ قطعہ کہا ظالم سے عابد نے ... والی ہے
... کی ... جانا
فقط ... نہیں

۲۳ ... ساتھ ... ہے
... ہفت اقلیم ... مہی
... بال ... خالی ہے

۲۴ عبث دنیا ... تو ہو گا ... جلالی ہے
... شہ ... بادشاہ ... نکالی ہے

سلام

ای سلامی ... دل ... کی ساقی
... ساقی
ای سلامی ... شاہ ... ساقی
... کی ساقی
... بے ... ساقی
ای سلامی ... ساقی
[illegible]
داغ ماتم ... ساقی
... شاہ ... کا ساقی
[illegible]

ادھر [illegible] ہے اس کی [illegible]
[illegible] صدمہ [illegible] باد صبا کے ساتھ ہے

۸ [illegible] گلزار آرام [illegible] میں
لو [illegible] ہمارے [illegible] کے ساتھ ہے

۹ جان تازہ [illegible] خاک [illegible]
[illegible] زبان [illegible] تن روح
[illegible] نہیں [illegible] ساتھ ہے

۱۰ [illegible] سری [illegible]
[illegible] کے ساتھ ہے

۱۱ عصیان [illegible] طمع کا [illegible]
[illegible] مصطفیٰ [illegible] نہیں
[illegible] کبھی چھوڑا [illegible]
اپنی [illegible] کے ساتھ ہے

۱۲ [illegible] وفا ازل [illegible]
[illegible] میں
[illegible] کے ساتھ ہے

۱۳ [illegible] جنت کا [illegible]
[illegible] حسن [illegible] نقش [illegible]
نغمہ سنجی بلبل بستان [illegible] اپنی [illegible] ساتھ ہے

[illegible] نعلین [illegible]
[illegible] ساتھ ہے

۱۴ نکلے میں جبریل ہاتھوں میں اٹھائے [illegible]
[illegible] خاک پاک کو [illegible] ساتھ ہے
[illegible] نہیں

۱۵ اے شہ [illegible] باب جنت [illegible]
[illegible] مشکل [illegible] ساتھ ہے
یہ غلام باوفا [illegible]
[illegible] ہوں [illegible] عالم میں [illegible] ساتھ ہے

۱۶ نعمت [illegible] منزل [illegible]
حوران [illegible] یاں [illegible]
نوشہ [illegible] قصہ [illegible] میں
[illegible] کا علی [illegible] ساتھ ہے

۱۷ [illegible] ایوان شہ دین [illegible]
[illegible] مشکل [illegible] ساتھ ہے
سنان [illegible] رخ [illegible]
[illegible] مصیبت [illegible]

۱۸ [illegible] صغر [illegible] اکبر [illegible] دوا
[illegible] طاقت [illegible] ساتھ ہے
[illegible] جنت [illegible]
[illegible] ساتھ ہے

۱۹ [illegible] حسن [illegible]
[illegible] عباس باوفا [illegible]
[illegible] دنیا [illegible] دو جہان
[illegible] ساتھ ہے

۲۰ شب [illegible] گویا [illegible]
[illegible] سعادت بھی [illegible] ساتھ ہے
مہر [illegible]

دو [illegible]
[illegible] ظالم [illegible] ساتھ ہے

۲۱ [illegible] انتہا [illegible]
وسیلہ [illegible] سبط مصطفیٰ [illegible] ساتھ ہے
[illegible] نعلین [illegible]
[illegible] ایمان [illegible]

۲۲ [illegible] ایمان [illegible] گیسو [illegible] ساتھ ہے
[illegible] وہ [illegible]
[illegible] زاری [illegible] ساتھ ہے

۲۳ قالب [illegible] جان [illegible] روز جزا
[illegible] شافع [illegible]
جان [illegible] ساتھ ہے

۲۴ سب [illegible] چھوڑا [illegible]
[illegible] مشکل [illegible] ساتھ ہے
[illegible] بندہ [illegible] میں
[illegible] ساتھ ہے

۲۵ [illegible] مصطفیٰ [illegible]
[illegible] روح [illegible]
فاطمہ [illegible] حسن [illegible] ساتھ ہے

۲۶ [illegible] صدا [illegible]
[illegible] حسینا [illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] ساتھ ہے

۲۷ [illegible] تنہا [illegible] میدان [illegible]
[illegible] بیکس [illegible] ساتھ ہے
موج [illegible]

٣٣ پہلو میں ان کے احمد و حیدر حسین آل کے ساتھ
ننگے سر خاتون محشر یا ابا زینب نے کہا

٣٤ قطعہ شہ چلا وہ [illegible] آل عبا کے ساتھ ہی
سخت [illegible] جا بجا [illegible] ہیں

٣٥ کھلے بالوں سے میں [illegible] آئے ساتھ ہی
سکینہ جان میری [illegible] دربان [illegible]

٣٦ روئے گا [illegible] آئی ہے ساتھ ہی
کیا نہیں [illegible]

سلام

سلامی جس کو [illegible] ہیں سب کرنا پڑا ہے
کفش [illegible] رسول فلک بنا پڑا ہے
نشان [illegible] تاج سر جس کو
٣٧ کیا [illegible] چار امام نے تاج کلاہ پڑا ہے
سر بلال کی [illegible] کلاہ پڑا ہے

٣٨ قطعہ ہوئے نبی و علی کا ایک [illegible] پیدا
وہ مریم ہیں جو زینب [illegible] بنا پڑا ہے

٣٩ وہ زینب ہے عرش [illegible] بنا پڑا ہے
فلک بنا وہ [illegible] کہتے ہیں

٤٠ عروج دیکھ کے حیدر کا لوگ کہتے ہیں
وزیر اعظم پیغمبر الٰہ ہے یہ بی بی

٤١ قطعہ چلا بنگل سے ادھر [illegible] پڑا ہے
جھکنا پڑا تھا گل [illegible]

٤٢ رہ ثواب اب [illegible] کبھی [illegible]
ہر خاندان رسالت کا [illegible] پڑا ہے

٤٣ ادب سے بزم عزا [illegible] بارگاہ پڑا ہے
ہر جلوہ گاہ [illegible]

٤٤ اٹھائے سر [illegible] چاہ پڑا ہے
بہشتی [illegible]

٤٥ قطعہ حسین ان میں جیسے آئے [illegible]
فروغ حسن [illegible]

٤٦ گلشن کا گل [illegible]
[illegible] سے دل [illegible]

٤٧ اشک گل یاد [illegible] پڑا ہے
ریاض فاطمہ [illegible]

٤٨ لبوں کو [illegible]
حباب ساقی [illegible]

٤٩ [illegible] حسن [illegible]

٥٠ قطعہ [illegible] کلام [illegible]
صدائے [illegible] نعلین

٥١ ادب [illegible]
[illegible]

٢١٧ بیکار سر ہے لہو فاطمہ کے پیاروں کا
مقام حسرت و اندوہ و ننگ و آہ ہے یہ بڑی

٢١٨ زمیں نہیں یہ سمجھیو کہ یہ ارض [illegible] قتلگاہ ہے یہ بڑی
حسین سبط پیمبر [illegible] شاہ

٢١٩ قطعہ
کہا یہ زینب نے بابا سے [illegible] راہ ہے یہ بڑی
نیا ہے غم [illegible] فوج [illegible] سیاہ ہے یہ بڑی

٢٢٠ بچا [illegible] شاہ کم [illegible]
بغیر [illegible] قتل [illegible] گاہ ہے یہ بڑی

٢٢١ بہا کے [illegible] بے گناہ [illegible]
صفا [illegible]

٢٢٢ یتامی نار [illegible] آل [illegible] شاہ ہے یہ بڑی
نہ [illegible] لشکر [illegible]

٢٢٣ کہا [illegible] سلطنت [illegible] سیاہ ہے یہ بڑی
شقاوت شمر [illegible]

٢٢٤ قطعہ
صدا یہ آتی تھی گردوں سے وقت قتل حسین
نہ ذبح کر اسے اے شمر یہ گناہ ہے یہ بڑی

٢٢٥ نہ مار [illegible] سینہ علی کا سینہ ہے یہ بڑی
بچا چھری [illegible] شبیر [illegible] سجدہ گاہ ہے یہ بڑی

٢٢٦ قطعہ
کہا یہ زینب نے [illegible] بیکس [illegible] پناہ ہے یہ بڑی
کٹا [illegible] پیاسا [illegible] خنجر سے

٢٢٧ کہا یہ شہ [illegible] گواہ ہے یہ بڑی
ہماری تشنہ دہانی [illegible]

٢٢٨ جہاں میں زینب [illegible] صبح [illegible] گاہ ہے یہ بڑی
بیٹھو [illegible] شمع [illegible]

سلام

١ زینب سے حضرت سجاد کو ملا دیجیے
مجبور [illegible] صدمہ [illegible] دیجیے

٢ دم [illegible] جان [illegible] آزاد کیجیے
اچھی [illegible] حبیب [illegible]

٣ سجاد [illegible] زمین [illegible] طاہر [illegible]
ناشاد [illegible]

٤ [illegible] دو جہان [illegible]
کون [illegible] بیمار [illegible]

٥ [illegible] شاہ [illegible] ولی [illegible]
نجف [illegible] نشان [illegible]

٦ شام میں [illegible] علی [illegible]
بیت [illegible] سجاد [illegible]

٧ [illegible] جانثار [illegible]
قاتل [illegible]

[illegible] باغبان [illegible] چمن [illegible]
[illegible] تیغ [illegible]

۱۰۹ سچ کہا [illegible] میں بہتر [illegible] ہوئی ہے
تن میں جو داغ ہے ہر داغ [illegible] ہوئی ہے

۱۱۰ جسم [illegible] ہوئی ہے
صاف [illegible] شعر

۱۱۱ سچ [illegible] ہوئی ہے
سب کو کمان [illegible] ہوئی ہے

۱۱۲ جب [illegible] ہوئی ہے
سر [illegible] عقاب [illegible] ہوئی ہے

۱۱۳ [illegible] جلوہ [illegible] ہوئی ہے
[illegible] جال [illegible]

۱۱۴ [illegible] زبان [illegible] ہوئی ہے
[illegible]

۱۱۵ [illegible] ہوئی ہے
[illegible]

۱۱۶ صحن فردوس میں [illegible] ہوئی ہے
وان کی چار [illegible]

۱۱۷ [illegible] ہوئی ہے
[illegible]

۱۱۸ کہا عابد نے [illegible] ہوئی ہے
[illegible]

۱۱۹ شور [illegible] لشکر [illegible] ہوئی ہے
[illegible] عباس [illegible]

۱۲۰ شمر کہتا تھا کہ [illegible] ہوئی ہے
[illegible]

۱۲۱ کہا صغرا نے [illegible] ہوئی ہے
[illegible]

۱۲۲ کہا زینب نے [illegible] ہوئی ہے
[illegible]

۱۲۳ سب [illegible] ہوئی ہے
[illegible]

تمام شد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۶ جو دیکھے کوئی زخمی ہیں یہ کشتۂ تیغ ستم
بہت کھینچا کرو اٹھو ان کا ناشاد کیا ہے

۷ راحت جان بتول عذرا سے جو نہ تھی جدا
صد حیف ہے کہ بابا بن کس کا ابتر کیا ہے

قطعہ ۸ ذوالفقار اسد اللہ جو کہ تھی سیف خدا
غضب ہے آل نبی نے ستم دیکھا کیا ہے

۹ حلق کو اور جو بیٹو کیا ہے وہ بد دعا کیا ہے
قول نبی پہ جہاں میں کس کا سر دیا ہے

قطعہ ۱۰ شمر نے ستم سے ترا شہ وحیدہ کا سر اتارا کیا ہے
دیکھو تو ان بیوں میں علی جان نبی

۱۱ مان میری فاطمہ بن باپ بیٹھا کیا ہے
اے ظالم ادب نہ کیا تو نے کہا

۱۲ عشق میں جو کچھ نہ کیا اس کا بدلہ کیا ہے
ظالم کیوں دل کو جلاتا ہے

۱۳ سامنے مرے سر بابا کا ہے کس کا ہے نیزہ کی
جگر فاطمہ کا ٹکڑا کیا ہے

۱۴ زانو سے بابا کے اٹھا ہے جو شبیر کا سر دیا ہے
دیکھو تو اکبر نے جو زینب سے کہا

قطعہ ۱۵ رو کے شہ سے بھائی گئی ہجر میں سر زینب نے
اسقدر فاطمہ کی ابتری ہے کہ ترا سر دیا ہے

۱۶ ایسے شوق میں جو بہن بھائی کا سر دیا ہے
ہم نے سلامت سر سے اپنا نہیں دیکھا ہے

۱۷ سکینہ کی کہتی تھی جو بابا نے کیا ہے
بھئی بابا جان کو اس سر کا بدلا کیا ہے

۱۸ اب کا خط جو آیا تو کہا کس کا لکھا ہے
نہیں بعد مرے کس کا کہا

قطعہ ۱۹ جو حرم تھے عباس نہ آئے اور کیا ہے
مہر نبی ہیں نہ رہا

۲۰ سر کٹا بیٹوں کا بیٹے قاسم سا اکبر سا مہمان میں
لطف جنت کا اب کس کا برباد کیا ہے

۲۱ بانو کہتی تھی یہ رو رو کے اکبر کا اصغر کا ہے
اے لوگو اٹھو کا کیا ہے غلام

۲۲ رات دن شوق میں بابا کے بین زینب نے کیا ہے
ایسے میں نہ بلا نسبت اقربا کیا ہے

[illegible]

۱ مجرئی جب نبی کہ شہید آتا ہے
خود محبت بیٹی بن کے کوثر کا آتا ہے

۲ بیٹی آل نبی بیت میں فاطمہ حسن مجلس میں
کس نظر کی شاہ شہید آتا ہے

۳ کہتی تھی بیوی ان کی بہار فلک
بیٹا مجھ سے ابر کی بلا صبا آتا ہے

صبح و مسا

۵۴ باغ زہرہ میں گذرتی ہی کدھر سے آتا ہی
بیچ جاتی سکتی ہیں یہاں پادشاہ
سے زوال آتا ہی

۵۵ پہنچے تجھ کمالوں پر قضا آتا ہی
نہیں پیغام یہ
نے سے کہا
سے نفعوں وفا آتا ہی

۵۶ دیکھا سے اہل وفا
بیوفاؤں سے نہ نسبت
نے حضرت سے بنا آتا ہی

۵۷ پہنچ کے عقد بس بنا آتا ہی
خمیدن میں بنی
سے نجات
بدلی ہوا ابرو

قطعہ کیوں سے آتا ہی

۵۸ بیاں کرتی تھیں رسول اور
دن تیری مشکل سے
کی رسول نہیں کرتی
بھی بلا آتا ہی

۵۹ کہتی تھی ہر بار کو بلا آتا ہی
وہ کیوں اپنی سے کہا
پھر کلمہ صفر

قطعہ پیغمبر آتا ہی

۶۰ آ کے دیکھا جب وہ دوران میں پھر آ آتا ہی
خط دیا تھا جب

۶۱ نہیں کچھ خوب ہے آثار قضا خبر سے
نہیں کیا ہمیں قسمت کا لکھا آتا ہی
دیکھیے کیا ہی
دل میں یہ ہوتی ہیں

۶۲ قطعہ کہیں پھرتی ہیں ہم آتا ہی
کہتی تھی پھر ہم تک نہ آتا ہی
شاہ ہر ہر جان
پاس ہر ہر سایا ہی

۶۳ کہتی تھی ہم شہ ذبح کیے
ہم تیرے پیچھے پھر آتا ہی
دیکھیں میدان میں کیا ہو
کرے دم بھر

قطعہ صغرا سے سوا آتا ہی

۶۴ کہتی تھی کہ لشکر ضعیف
لڑکیاں تمہیں بھی ہے
تمہیں اور بھی
سکینہ تمہیں بلا آتا ہی

۶۵ جب بابا کے تم نے بلا آتا ہی
انہوں بابا بات رو تا ہی
سے جاں باب آتا ہی

۶۶ کہتی تھی جواں جس کا دہیان
وہ تیری شغل کے جیسے
پھر کہتی جیسا
سے جیسا آتا ہی

۶۷ کہتی تھی ماں وہ قاسم
سکینہ کی لگا کے سو بنا آتا ہی

۶۸ قطعہ
شام میں قید ہوں کو بچے
سیر کیا ہی وہ انہوں جیل آتا ہی

۶۹ بیمار کی جلی آل میں ہم او وطن
اک جوان ہر کہ وہ رتی میں بیتی یہ آتا ہی
سجاد اور

۷۰ قول کرتا تھا کہ کرتا ہی ہر جھکا آتا ہی
سر شہ خاک پہ اکثر
سر کیا ہی وہ ہو
سر میں مجھ اس تیری آتا ہی

۷۱ حشر آل ہر یہ شاہ شہید آتا ہی
جب کوئی زائر

سلام

۷۲ دل میں نور آتا ہی جب خاک شفا
محبت کی کس کو تھکا ہوں
سے سجاد

۷۳ نہیں راہ میں یا شہ
رکھ تیر نہیں کسی کا

[illegible] آں تھی صدہا
[illegible] آل کی ملتی ہے

۳م
وقتِ شبیر کے [illegible] زیادہ ملتی ہے
سر جب [illegible] نے لے کے کہا
[illegible] صغر [illegible] شبیر کی بابا ملتی ہے

۴م
خلد میں بیکسی اصغر سے [illegible]
اسمیں صورت [illegible] کہا شاہ نے دیکھو
[illegible] ہمیں [illegible] جا ملتی ہے

۵م
شاہ کہتے تھے کہ زہرا کی [illegible] ہے
شبہ عباس سا جب [illegible] ہو [illegible]
[illegible] بھائی کی [illegible] ملتی ہے

۶م
کہتے تھے [illegible] عقدہ کشا
جب گلے بنت [illegible] عباس علی
[illegible] زینب [illegible] فانی ملتی ہے

۷م
کہتی تھی شہ [illegible] والا کی وفا
یہیں صغرا بن [illegible] وطن
[illegible] تھی [illegible] صبا ملتی ہے

۸م
روتے [illegible] صبح [illegible]
کہتی بانو [illegible] نصیب
[illegible] عبا ملتی ہے

۹م
دفن [illegible] کی عبا ملتی ہے
کفن [illegible]

جیسے [illegible] قتل
[illegible] تھا [illegible] کی داد ملتی ہے

۱۰م
فوج اعدا میں [illegible] زینب
اب [illegible] کہتی بہانے
[illegible] ملتی ہے

۱۱م
کربلا [illegible] والا [illegible]
[illegible] اس [illegible] نے
[illegible] کہا اعدا
[illegible] ملتی ہے

۱۲م
[illegible] بی [illegible] اکبر [illegible]
[illegible] دولت شاہ شہیدا ملتی ہے
خاک میں [illegible] سجاد
[illegible] ملتی ہے

۱۳م
[illegible] جب نظر آتا [illegible]
اس مرض میں [illegible]
[illegible] ملتی ہے

۱۴م
[illegible] سے [illegible] کربلا ملتی ہے
[illegible] کھاتے [illegible]
چھپاں [illegible] ملتی ہے

۱۵م
قطعہ
[illegible] عابد بیمار [illegible] ملتی ہے
[illegible] الم [illegible]
[illegible] دل [illegible] ملتی ہے

۱۶م
روکے [illegible]
[illegible] ملتی ہے

[illegible] بتا [illegible]
[illegible] ملتی ہے

۱۷م
قطعہ
[illegible] تھی [illegible] صغرا [illegible] ملتی ہے
[illegible] کربلا [illegible] اکبر [illegible]
[illegible] ملتی ہے

۱۸م
کہتی [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible] کہا
[illegible] سکینہ
[illegible] ملتی ہے

۱۹م
قطعہ
لاش عباس [illegible] ملتی ہے
[illegible] نے [illegible]
[illegible] ملتی ہے

۲۰م
[illegible] نے مارے [illegible]
[illegible] کہا
[illegible] کا جلوہ
[illegible] ملتی ہے

۲۱م
[illegible] عجب [illegible] ملتی ہے
[illegible] دل [illegible]

سلام

۱م
[illegible] شاہ شہیدا ہے
[illegible] بہا ہے

مسلم نے لکھا شاہ کو کوفے میں نہ آنا
ہر جنس یہاں مہر و وفا کم و دغا ہی

سر ہی کی تمنا ہے کہ زہرا کی جو شمیم
اس بزم میں انگلوں کی جو دوسرا ہی

سر ہو دو جہان وہ ہی کی آنکھ
نے حضرت کا سر کیا ہی

فرمایا یہ دو انگلیاں اک قرآن کا ہی
دیکھو تو وہ آمنہ میں اب لاتا ہیں

سر عرض نیقوں کی کروہ میں اس کو سمجھاتا ہی
ای قبلہ عالم ذرا دیجی

سر کھینچی کا خط مرا اس کا جاں
شہ کہتے تھے گردن پہ قسمت مری

زینب یہ کہ اے فرزند
سر کٹ سر کا ہی

ذوالفقار کی گہتے میں جلی
سر کٹا ہے سینہ پہ فرزند کا ہی

سر کیا اور سر گبھرایا ہی
اس قافلہ کا دو جام اکٹھا کا ہی

شمع گلشن نبی فرزند ہیں کہ سب آنا
ای ظالموں کیسی یہ بیت و ولایت میں وارا ہی

ہم لوگ مسلمان ہیں تو کچھ تو حیا ہی
خون احمد و زہرا کا گر خون میں ملا ہی

سر فوج میں تماشا کی آیا ہے بیچ میں جلا ہی
فاطمہ کی بیٹی کا بلو...

شہ کہتے تھے اصغر کو تو دو پانی ذرا ہی
گھوڑے میں بیچ آکر تو بہتر انا

فرمائے نہ حضرت کہ ابھی آیا ہی
ای شمر کہ تجھ سے یہ آنا کا گلا ہی

حسین خلد مقصد میں جا کر
سر سے گل زہرا کا فدا ہی

سلام

سلامی نجف بھی وہ عرش مکان ہے
کہ روضے میں اختر زمیں آسمان ہے

سلامی حرم کا عجب کاروان ہے
کہ دلبند مشکل کشا ساربان ہے

سلامی عجب گردش آسمان ہے
کہ بابا کی گردن میں طوق گران ہے

سلامی کھلا وہ گل جس سے وہ شیر جہان ہے
کہ بن باپ کے گھر میں اور داوران ہے

وظیفہ ہے ثنا مرتضیٰ کی ورد زبان ہے
ثنا ابن زہرا کی شاہ شہیداں کی ہے

میں بلبل ہوں بستان شاہ نجف کی
سرا میں ... آشیان ہے

بہار گل باغ ماتم ہے دل اپنا
چمن وہ ملا بیکسو بے خزاں ہے
چمن وہ شبیر بیکا کہ
یہ مشغل یہی [illegible] جوان ہے
بیاں ہے کہ [illegible] آگیا تو جوان ہے
سفینہ کی [illegible]
سے یہ فاطمہ [illegible]
صدا آرہی جنگل سے [illegible] ہے
حسین آئیگا ہے [illegible] ہیں
یہ نکھو ہیں [illegible] پر گیا ہے
سنان پر گیا ہیں [illegible]
قطعہ
جسے عاشق تھے عباس ہے
یہ بھیجی ہے جہان پر عیان ہے
وفا کی [illegible] سکینہ
[illegible] کی [illegible] نشان ہے
علم میں لٹکتی ہے [illegible]
بے نم جو سیم [illegible] کان ہے
صغرا [illegible] پانی دو
کہا تشنہ نے پانی سے [illegible] زبان ہے
سر اپنا پایا ہے [illegible]

مجھے تیرا رو تہ سے وہ نہ مارو
کروں [illegible] وہ رکھا مہمان یہ تشنہ دہان ہے
سکینہ شمشیر سے کہتی تھی رو کر
خبر لو کہ آفت میں یہ نیم جان ہے
کہا سطح نیم اظلم نہ جعفی
کہ [illegible] کان سے موتی رواں ہے
کہا [illegible] وفا کل
کہا نے سنے [illegible] ایک [illegible] جوان ہے
کہ [illegible] سے کہا ہے آیا
انیس [illegible] لو بے
زمانہ ہی نا قدر سعد
ثنا خوان ہیں جتنے وہ ہی قدر دان ہے

سلام

مجرائی کیوں نہ یا د شاہ دین
گل یہ شان بلبل کو ہی [illegible]

شاہوں کا نام مٹا زمین پہ گیا
زینب ہے تخت و تاج و نگین ہے
الله رے اوج حسن ابن بوتراب
میکال و جبرئیل جہاں خوشہ چیں ہے
زمیں پر [illegible] علی کا نام
دل [illegible] نقش نگین ہے
جب طرح سے کہتے تھے مصطفی
سر جو دیں [illegible] نگین ہے
ختم وہ جو شاہ [illegible]
فاطمہ تو آئی [illegible] غیب
شہر بلا میں ہوئی قیامت یہیں ہے
بس اب حسین تیغ قتل
ثنا کر العابدین ہے
سر شہ [illegible] شاہ ہی یہ سجدہ و فوق جبین ہے
گردن پہ تیغ فاطمہ کا باغ
سر شہ [illegible] کے فاطمہ کا [illegible]
بیکس جہان میں [illegible] گلزار دین ہے

٩٩ قطعہ
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]

١٠٠
[illegible]
[illegible] شاہ

١٠١ قطعہ
[illegible] حسین [illegible]

١٠٢
[illegible]

١٠٣ قطعہ
[illegible]

١٠٤
[illegible]

١٠٥
[illegible]

١٠٦
[illegible] حسن [illegible]

سلام

١
[illegible] اشکباری کا رہے
[illegible] فیض جاری [illegible]

٢
[illegible]

٣
[illegible] عمر روان [illegible]

٤
[illegible]

٥ قطعہ
[illegible]

٦
[illegible] ہماری کا رہے

٧ قطعہ
[illegible]

٨
[illegible]

٩
[illegible]

١٠
[illegible]

١١
[illegible]

١٢ قطعہ
[illegible]

جشن

١٣١٥ فروزاں رہے آفتاب جشن
ہزاروں برس تاجداری ابد

ہزاروں جہل
بیشل زبان خنداں بہاری ابد

١٣١٥ ہوا فزودہ خنداں بیاد بہاری ابد
سواری میں ملے اہل
نیل زباں میں زر باری ابد

١٣١٥ رہے جشن زر باری ابد
جواناں
سے میداں ہے
بھاری ابد

١٣١٦ قدم اٹھے وہ گریے سب طفل بھاری ابد
ہزاروں برس نیک ہے
ہزاروں زباں ہیں ابد

١٣١٥ علم آئے والے ہیں فریاد و زاری ابد
بپا ہو جشن
ہر کہ ہو نثاری ابد

١٣١٥ عین زینت ہو کر تیری
مہیا ہے سب کی آن ابد
ساتھ حضرت کے نگاہ بادی ابد
وہ مرد و دو

١٣١٤ گرچہ جو پر واقعہ شمع دیں
یہ سب رہے تیجاں زیباں داری ابد

وہ سب ہیں شمع دیں
١٣١٤ ملا انکو فرد و سرور فخر ابد
یہ نور کی سب اور وفاداری ابد

یہ پرتو بھی تھا شہ کا قبلہ ہو
١٣١٤ قطعہ سنان ہے سب طاعت گزاری ابد
ہر تیر ہے

١٣١٤ چھوڑی تلاوت لیے مرکز بھی
قرآن سے قاری ابد
اسی طرح

١٣١٤ قطعہ یہ شیر کی دعا تھی کہ جب تیغ ہوں
سب خشک ہے بیکس یاری ابد
سب سے ہی بھو زبان

١٣١٤ عمر و درد سب
خدا پاتی ہی یادگاری ابد
نور دل

١٣١٤ کہ کتنا رہے چشمہ سے
جاری ابد ہیں عمر جہاں گلزاری ابد

١٣١٤ یہ پنج جاؤں گے فوج کو تیرنا
الحق جنتیم بہاری ابد

١٣١٤ زمانے میں ہو بزم کشائش وہ سدا ابد
کہ ہوں تری یادگاری ابد

ختم

ادب مجرئی کلام میں تاثیر چاہیے
لکھا ہے دل پہ جو وہ نقش چاہیے

١٣١٤ کربلا ہی دو دوزخ باغ ارم کر دو
انسان سے دل میں الفت شبیر چاہیے
انجام کیا ہوا

١٣١٤ آغاز جو کیا تھا اور انجام کر دیا ہے
فضل خدا و قول تقدیر چاہیے

١٣١٤ بیرے تاکہ علی کو جو تیغ دو سری
ایسے جوان کو ایسی ہی شمشیر چاہیے

کہتی تھی شاہ دیں ... [illegible]
آہ ای دل ... [illegible]
قطعہ
میدان میں آئے شاہ ... بے شیر ... ہے
پانی ... کا نام ... [illegible]
طلایا ... بالی کا ... [illegible]
اس نازنیں ... شاہ
قطعہ
فاضل ... [illegible]
ملبوس ... [illegible]

بازو ... [illegible]
قطعہ
کہتی ... شیر ... ہے
اعدا کو ... [illegible]
کیا ... سکینہ ... [illegible]
قطعہ
کہتی شاہ دیں ... [illegible]
قرآن کی طرح ... [illegible]
قطعہ
سجدے میں ... [illegible]
قطع حیات ... [illegible]
زینب ... شاہ ... [illegible]

قطعہ
عابد کی ... [illegible]
زینب ... [illegible]
گردن ... [illegible]
معصوم ... [illegible]
غافل ... [illegible]

مجرائی ... شاہ ... [illegible]
اس بارگاہ ... [illegible]
ای بابا ... [illegible]
گردن ... [illegible]

[illegible]

ن

[illegible]

یا رو بندہ هم گر نہ زبان سے گلا [illegible]

[illegible]

میدان میں بن لا ان نہتان تیغ نادان کی تھی شکل
پیکان تو تھا کہ گلے میں انکو ترازو ہیں ابھی

عابد بیمار کو ایسی بیڑی کی نہیں بازو میں ایسی
جو ہے جو پیشہ سے شاہ نے تخت بن میں

آئی تھی ایسے ایسی جان کی پیاس میں
باقی قسمت کو نہ تھی

ہاتھ جب تھی تبر خنجر کا ہم بازو میں
سنگ دل کے ایسی کہ اوکلا بیان

مونس و ہمدم کوئی ایسا نہ تھا دربدر
ہوئے وفا دل سے

سلام

سعد بن داغ غم ہو تو ابدی کرے چلا
جو ہے زوال جو وہ آفتاب کے چلا

سودے عالم دل ترا مضطر انہیں سے چلا
نہیں ہے کان ہمارا بیمار زبان

کیسی میں صوف نکیر کی کیسی چلا
وہ بار سوال کا ہے جواب سے چلا

جب مجلس شہ میں لوح اور جو پانی
اے کیسی فوج جو ڈرا ہون

لیجیو کی دو دونون طرف سے چلا
ہم آ کے ساتھ وہ فرزند بیاں

اب گریہ بلا کا ساتھ ہمارا سے چلا
حاصل حسین عمر کی

نبی تشنہ لب بین اکیلا سے چلا
ابر اہل سدرہ کو دیا

خدا کا نیزہ کا سلسلہ جو نفرت کے چلا
غنی وہ بیکس

بے نیاز رو لانے سے کس قدر اور ستم
بیلا بین دیکھ کے میان دو

سبا بجی شتاب ایسی سے چلا
وہ راہ پر کہ جدا ہو غرور

نقش بین یاد کرے فرقہ سا
ایسی سے سو مسافر ہو رہے

بیکار ہمی کی بین میں خاک سے چلا
جواب ایک گھر سے دیا

زینب سی علی وہ پیر سے چلا
تو اسکو دیا ہے آفتاب

سرور حسین کی سے مقتل بیاں
اٹھا ہے سر آفتاب کے چلا

... صفدر و عباس کو آیا
آیا ... خط کا ... ایسا نکلے چاند

... سوار
... روشن ... ایسا نکلے چاند

۲۰ ... روشن ... ایسا نکلے چاند
... [illegible]

۲۱ ... علی ... ایسا نکلے چاند
آفتاب ... [illegible]

... ایسا نکلے چاند
... [illegible]

۲۲ ... ایسا نکلے چاند
... علی اکبر

... ایسا نکلے چاند
... شمع ہلال

۲۳ ... ایسا نکلے چاند
... [illegible]

ظاہر صبح سے تلوار کے نکلا تھا
شعلہ میں لیلیٰ کے گلگون لقا ایسا نکلے چاند

نعل میں اپنی نمودار ہو جو وقت
۲۴ پکاری یاں علی اکبر کے دین ایسا نکلے چاند

ہمیں ماہ سے حسین شبیہ ایسا نکلے چاند
سی ہیں ... لیلیٰ کی ... پیدا

۲۵ وہ تیغ ... بھونک ... ایسا نکلے چاند
... چمکی ... ایسا نکلے چاند

سر ہوا روشن ... مقتل
۲۶ کہا کہ روز سوم اہل شام ... ایسا نکلے چاند

حبیب ... سے سوا
۲۷ عباس ... ایسا نکلے چاند

علی کی ... نیتوں ...
۲۸ بہشت خاک ... ایسا نکلے چاند

جو بخت ...

سلام

سلام

... ضیا ان میں ہم
۱ تربت نجف میں ... ضیا ان میں ہم
مجرائی دل شگفتہ ہوا ایسا ہم

۲ زینب کے ... علی کا ... ہم
یارب ... ملاقات

۳ باغ بہشت میں ... گل سفیدوں ...
گلدستہ ... فاطمہ ...

۴ آسمان ... گل چمن فاطمہ ... ہم
نوحہ ...

۵ اے دل مسافران عدم کا ...
عالم ... طلسم

۶ طوفان بحر غم نے دکھایا ... ہم
دیکھو صدف ... حباب ...

۷ اے غافل آفتاب لب بام آگیا
تا صبح ... [illegible]

اوان بادہ و [illegible]

۸ اشک کباب حسین نجف جو ان اوان بادہ و
سر کھی نہ آج کل اس لیے ہے لبریز
پیتے ہیں کو سر کہتے ہیں پیمانہ بیر
تن سے کو جو بیچ سر ہے

۹ بیت المقدس اے حسین دل میں ہے
ارض کو اے بیت کی الغشت کو ادا نے
تمثیل

۱۰ قطعہ
کی ضرب نفی کی ثنا جبرئیل ہے
مرقع فتح خیبر البشر ہے
خیبر ہیں لعبے سے

۱۱ اسم اعظم لغو بازو ہے روح الامین
دیکھا رسول نے تو قلم ہیں پہ
حسین

۱۲ قطعہ
مشتاق کربلا سے معلا ہوں یا
اب جلد خانہ زاد کو نواز دو
الٰہی کی آزاد

۱۳ برائے چمن بن نغمہ سے
جب جا بیاض فلک کا یہ بہار
کو آرزو

۱۴ صبا ز جنت ہے کا ہوا چھوٹ ہے
سن طرح کھل سے بلبل کا ادا

سر کربلا

۱۵ آزاد جو سر کی ہو رد وا خاک سر کربلا
ایسے جسے ادا ہم
صندل ہر کو ڈھونڈتے ہیں لین
سے آروں کی خاک

۱۶ سنتی ہے کہ ہیں سر سوں نہ بہاروں
بانی بلا زرہ بین حسین
کھائی نیزہ

۱۷ قطعہ
سنی تھی ذوالفقار جو ظفر
باغ رہے
سوت کا دیکھا سے جو حرم
کھی جبرئیل

۱۸ ہیں وہ ہلال ہوں کہ فلک کی سپر
کاٹتے دون وہ جبر
نہ پھر اجنا

۱۹ سمجھ جب نوک ہے
پیٹ حلق

۲۰ کھلا ہے سر بیٹوں کو
کو بانہ آزاد جمین گل
حسین حسین

۲۱ قطعہ
سبک ہے وصف حسن
جب مرزا

کے ارض
ثنا لیے

۲۲ دل ہو بیتا ناز لکھو اوراق ثنا کے
وصیف تاج گروں باقی

۲۳ مرکا نہ کجی زلف معنبر
عنبر سے

۲۴ قطعہ
منظور ہے ثنا لب شیریں سخن
اب طوطی حیات

۲۵ وصف دہن سے کیا الٰہی
مضمون لب

۲۶ قطعہ
لولا پالی
اس عمر

۲۷ لیوں اک
چھپا ہوا

۲۸ ملاقی زینب شاہ
مشتاق ہوں

مونس کوئی نہ تھا بجز اس کے کہ لعینوں نے قبا لی

جی جاؤں کہیں چھپ کے جنت میں [illegible]

سلام

شاہ کے غم میں جو ہیں اشک بہاتے [illegible]

[illegible]

سلام

[illegible]

کرو نظم وصف ساقی کوثر
زبان دھوئیے آب زمزم سے پہلے

اگر آبرو چاہیے تو بہا دو
در اشک غم چشم پرنم سے پہلے

قطعہ
طلب کی جو رخصت علمدار شہ نے
عزیز و رفیقان ہمدم سے پہلے

کہا شہ نے عباس سے ای دلاور
جدا ہو نہ کیا آپ کی ہم سے پہلے

کہا ضیغم رب نے شہ سے کہ آقا
لڑینگے یہیں فوج ظالم سے پہلے

قلم کو ہوا حکم ق نام زہرا
لکھو اہل عصمت میں مریم سے پہلے

عزا آمد آمد محرم کی ہے
بپا کیجیے غم محرم سے پہلے

یہ کہتے تھے قاسم کہ اذن وغا دو
کریں سامنا ساما نجوم سے پہلے

کرینگے شہ پہ جو فدا سر کی
یہ تو فیہ کی بزم ہر شاہ سے پہلے

ملک آتے ہیں ہر پل ایک ماتم سے پہلے
قطعہ

زبیے بخت حر باغ جنت میں پہونچا
عزیزان سلطان عالم سے پہلے

بھلا کس طرح فوج ناری میں رہتا
کہ حر ہو چکا تھا جہنم سے پہلے

کہ ہم بہو سکا نہ کوئی کہیں
نہ سونے قاتل کا عالم سے پہلے

کہا نبی نے خدا و ندا انس
یہ سب کرتا بچھڑنے جنت میں پہلے

نعلین ہاں کہ رہی ہو تعیش
عزادار شہ سادے عالم سے پہلے

سلام

عزیزان الفت شبیر کیا دل سے نکلے
ولیکن نہیں یہ بوجھل سے نکلے

وہ بالا رہے جہان کا او جالا
گیا ساتھ شہ کے جہان سے شمع محفل سے نکلے

اندھیرا ہوا جب کرنا تو نجم
اسے جہان میں بس اتنا ہی سب سے نکلے

کہ شب کھٹ رہا کہ صبح منزل سے نکلے
جلا بالعیون سے گھر فاطمہ نکلے
پہ داغ الم کس طرح دل سے نکلے

نکلتی یہیں سینے سے یوں آگ جیسی نکلے
دھواں جس طرح چاہ بابل سے نکلے

قطعہ
عجب ظلم ہے شمر نے سر کاٹا
بجای لہو جوں دیدہ دل سے نکلے

چڑھا سینہ شہ پہ نبی وہ ناری
نہ ہونے تلک سب نے قاتل سے نکلے

قطعہ

۸ بہشت ارم سے تھا وقت رہائی / جب اس سلاسل سے نکلے

وہ زنجیر قدم جب روان تھا / سو اون معن طوق سے یوں نکلے

۹ سلاسل سے کس طرح بسمل سے نکلے / جس طرح زنجیر بسمل سے نکلے

۱۰ کسی سے کہ اب تو نکلے / جب سے حشر محفل سے

بدا انگے سنگ کی / منکا بنا اور آگ نکلے

۱۱ حرارت سے اس نفس اطلاق سے نکلے / مرہم سے وہ دوا تشبیہ وہ

۱۲ کف سے سر و اور کاکل سے / کف غنچہ لب سے نکلے

۱۳ سر یہ نہ لاکے منزل سے نکلے / عدم سے کہ ایک بار و نابکار منزل سے

۱۴ فکر سے کہ لب تک نہ آئے / وہان بکو سے نہ دل سے نکلے / سخن سے بکا

۱۵ کہ دریا میں عاشق کے ابر آب ہے / گرد ڈوبے بھی تو ان میں ساحل سے نکلے

۱۶ کہا شمع نے اب دم نکلنا ہی نکلے / زبان کیونکہ لگن کی جگر دل سے نکلے

۱۷ سرکٹ گئی تھیں ہو یہ گلو سے نکلے / نکلا سے دم بستی مشکل سے نکلے

۱۸ قطعہ جوانون سے دم سرو حرم / نفیرین یہ تھا کلمہ حضرت نکلے / کسی کی ندا آواز محمل سے نکلے

۱۹ سر ور حرم سر بلا میں / عجب شکل تماش سے نکلے / عجب شکل آب بنی ایسے ہو

۲۰ دکھانے یہ دل ویری بتون سے نکلے / کرد و نے بو لے محفل سے نکلے

تمام

سلام

۱ عجب کی دل سے فغان آہ کہ منزل سے نکلے / زبان سے دیدہ اور لہو

۲ عمیر و حسین لغو ابن تیغ / بس کہ اطلاق سے نکلے

۳ پیکر آن تک کے نکلے / اور جبلیل بکر آہ جب اکا ہو

۴ اور ان تک عمر شاہ کا لو / حضرت بکر کی بیٹی بنت زہرا

۵ یہ دو دن ایمن کہ دو آتی باب میں / شفقت جب دو زوان میں / شہ منظور اسلام سے

۶ گئی خانہ کرار ات میں بس سے نکلے / قاضی جب یہ ہی بیبی ہائے عالی

۷ گئی خانہ مصلا دو میں سے نکلے / قاضی ہم اپنے اسلام سے / جو میں اسلام منظور نہیں

۸ شاہ فرمانے ہم سنت سے نکلے / ابھی کون نہ بے حیا ادھم

نیزہ سر کہا

٢٠٨ قطعہ
قاتل کے کعب بن ابن قبلۂ ایمان نکلے
جو ستمگاروں میں تھے شمر سے انسان نکلے
خبر گنہ گاری کی جو غضب
بن کے ملعون ان کے تیغ دیا لے نکلے

٢٠٩
وان بھی ملعون ایسے گھر سے نکلے
اپنی غرض ابن کو اللہ سے بتوں سے بد دین
منزل مقصد پہ تو بعد سے نکلے

٢١٠
ہوئے جب منزل سے سفر سے نکلے
تیر ایک کہا اپنے سر ابن بھالی
لب ایک بانی سے نکلے

٢١١
اک پسر ایک غلام ایک ابن نکلے
ساتھ نوج عمر سے نکلے
جانے پہ بنی ... کرکے
آج گھر اوس کے جانی نکلے

٢١٢
بانو جلالی تھی اب تو نہیں جو گھر سے نکلے
بانو بیکسی وارثی بھیا ان بھیا
دو بہت سے اب ... ایک نکلے

٢١٣
جنگ بن ساتھ سے نکلے یہ بہو سے نکلے
سر یہ نبی پر قاسم
جنت جب ... حسین نکلے

٢١٤
اب دو لڑکا کا بھی بیاہ ہوا ہے
ابھی ان کا لشکر بیاہ سے نکلے

٢١٥
عباس
جب باپ کا بابا بتا کہ جب سے نکلے
علمدار کا گھر سے نکلے
یا علی اب تو حسین
کون سے ہے ویرانوں سے نکلے

٢١٦
کہا اکبر نے کہ جب سے کسی طرح سے نکلے
بیکسی جو تم بھی ... سے نکلے
ہم پہ جو صبر ہے ناصر نکلے

٢١٧
بانو کہتی تھی خدا حافظ و ناصر نکلے
واری ہاں ان سے بیلی آج یہ گھر سے نکلے
اکبر کا نام
... اکبر نکلے

٢١٨
کہا صغرا نے کہ تصویر پدر ... نکلے
کہ ماں واری جان یہ ... بہتر نکلے
یہ یقین تھا ... طرف
بیکس کہیں تیغ پہ خیمے سے نکلے

٢١٩
زینب نے جو دیکھا کہ زینب کہیں گھر سے نکلے
غم بھی تھا کہ ... اب ساتھ
قطعہ ... ایک ساتھ بابا سے نکلے

٢٢٠
سکینہ نے کہا اکبر سے
روئے بیٹی گھر سے نکلے
کہیں ایسا نہ ہو سے بھی
کوئی ... بابا نکلے

٢٢١
عرض کی بانو نے ہاتھ جوڑ کے ... نکلے
اب آہ زخم ... جگر سے نکلے

٢٢٢
ظالم کے ہاتھ سے ... کا
ایک ہی قاصد جو مضمون ... صغرا نکلے
... ان کو ... حسین

٢٢٣
اس طرح تھا ... بیان سے نکلے
جانب ... تیر ... نکلے

٢٢٤
کہتی تھی ... کو کو ... سے نکلے
سجاد ... لاسا نکلے
کیوں ... سے نکلے

٢٢٥
کلمہ ... تھا ... سے نکلے
قافلہ ... اندوں کا سر سے بھی
... نکلے

٢٢٦
کیوں فلک جب کو ... گھر سے نکلے
بنکے ... اعدا ... سے نکلے
جب ... نکلے

٢٢٧
کہا عابد نے کہ ... نکلے
... جسم ... نکلے
تمہی بیکسان ... نکلے

٢٢٨
ہے ... روز ... نکلے
... سکتا ... نکلے

سلام

شہا نہیں ہے بلندی وہ آسمان کے لیے
جو اوج ہے تری نعلین کے نشان کے لیے

مزا نہیں ہے جو خوشی کا عرش بیان کے لیے
زبان سخن کے لیے ہے سخن زبان کے لیے

سلامی لوگ ہیں جو تری ہی زبان کے لیے
سخن میں ہے جو سخن سطح سے سنان کے لیے

زبان سے محفل عالم میں ہے وقار کے لیے
سخن ہے ابر و ہیں خلق میں زبان کے لیے

دعا و مصحف و تسبیح و نور کے لیے
خدا نے دی ہے ہمیں نعمت زبان کے لیے

بنائے اعطا و ذکر نعت صد کے لیے
زبان ملی ہے ہمیں درد بیان کے لیے

جبین ابرو و چشم و رخ و لب و دندان
وہی ہیں آئینہ سب نقش جہان کے لیے

بیان جو کرتا ہوں خال رخ حسین کا وصف
سینہ نقش ہیں تار مری زبان کے لیے

نہیں ہے شغل کوئی عمر بھر سخن کے لیے
صدا ہے کام مرا بس زبان کے لیے

عرب ہے یہ کہتے تھے سن سن کے خطبہ سجاد
ہوئی ہے خلق فصاحت اسی زبان کے لیے

سکھایا علم نبی نے کہ گھر میں آ کے لیے
زمین جریدہ ہے محو جہاں کے لیے

ہے سطح سے بڑی صورت جہان کے لیے
خزاں میں بھی ہے اوج ملا آسمان کے لیے

علی سے فیض ہے اس مرتبہ مکان کے لیے
زمیں بھی ہیں اشرف ہوئے مکان کے لیے

زمین کو رتبہ ہوا عرش سے بڑا کے لیے
کی فطرت میں سعود و ہمایوں آسمان کے لیے

زمیں وہ سطح ہوں جس میں جواہرات کے لیے
حبیب اختر تاباں ہیں آسمان کے لیے

فلک یہ جانا ہے نور علی ولی کے لیے
ہوا ہے اوج اسی سے ادراک کے لیے

کوئی دعا نہیں اور پیش ہے آسمان کے لیے
بلندگی ہے کیا فوق آسمان کے لیے

پھول زور ہوا ہیں ضعیف جان کے لیے
کرے بہار کی بن کے زمین کے لیے

ابوتراب کا بندہ ہوں گلستان کے لیے
قبا اسی قدر ایک مشت استخوان کے لیے

مرا بھلا نہ ہے کرا آستان کے لیے
جو یہی ہمیں ہے زمیں کاری کے لیے

قیل

۲۱ پکارے حسین میں حضرت سے یہ [illegible]
ہوئی علی اکبر اٹھوا [illegible]

۲۲ یہاں میں نعل تھا [illegible] کہاں [illegible]
مصطفیٰ [illegible]

۲۳ گیا بہشت میں [illegible] پکار [illegible]
[illegible] فردوس [illegible]

۲۴ جا [illegible] ملائک [illegible]
[illegible] فلک [illegible]

۲۵ [illegible] طالب [illegible] چھلکتا [illegible]
[illegible] آسمان [illegible]

۲۶ امام دین [illegible] کی قبلہ زبان [illegible]
[illegible]

۲۷ [illegible] تھا [illegible] ملک [illegible]
[illegible]

۲۸ شفیق رنج و مصیبت میں [illegible]
حسین [illegible] غضب [illegible]

۲۹ قیامت آ [illegible] جہاں [illegible]
امام پاک کا [illegible]

۳۰ پکار [illegible] گردان [illegible]
غضب خدا کا [illegible]

قطعہ

۳۱ پکاری زینب علی [illegible] جسم نالوان [illegible]
لباس خاک [illegible]

۳۲ [illegible] بنت [illegible] ماں باد بان [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]

۳۳ شاع عالم فانی [illegible] جمع [illegible]
سفر قریب [illegible]

سلام

سلام

۳۴ [illegible] کا [illegible]
[illegible]

۳۵ [illegible] افسوس [illegible]
[illegible]

۳۶ [illegible]
[illegible]

قطعہ

۳۷ [illegible] امام [illegible]
[illegible]

۳۸ [illegible] طلائی [illegible]
[illegible]

۳۹ [illegible]
شاہ [illegible]

قطعہ

۴۰ [illegible] زندان میں [illegible]
[illegible]

۹م
فوراً کھولا تو سکینہ نے کہا بابا وہ کون
صدقے میں اس مسافر کے [illegible] آرام

۱۰م
دیکھ کا شوق جو تھا خشک لبی سے [illegible]
سکینہ پیاس میں [illegible] کہا

۱۱م
جب [illegible] رو کے نکل آیا [illegible]
سکینہ [illegible] سے کہا

۱۲م
سن کے دریا پہ جو عباس [illegible]
[illegible] ہائے [illegible]

۱۳م
پھر جو میں پانی [illegible] شاہ کی
[illegible] نکل [illegible]

۱۴م
جب ہیں [illegible] ان ہیں
پانی کا قطرہ بھی [illegible]

۱۵م
الفت [illegible]
[illegible]

۱۵م
صدف حیدر سے ایک لعل عجب نکل آیا
[illegible] شاہ کی [illegible]

۱۶م
بادشہ ہیں کبھی رو سے کبھی [illegible] مضطر
فیض تھا عابد
اس سعادت سے

۱۷م
تاج جو ملا شاہ کا سر لایا [illegible]
[illegible] تھا بابا [illegible]

۱۸م
شاہ کی تیغ کے لعل [illegible] طمع [illegible]
دین کی شمع [illegible]

۱۹م
[illegible] خشک [illegible] بابا جو [illegible]
نے ہاتھ [illegible] انیس

۲۰م
کوئی دنیا میں ہمیشہ [illegible]
خاتمہ [illegible]

سلام

سلام

۱م
مجلس میں [illegible] بہار دیدۂ تر [illegible]
اشک جو مژگان سے [illegible] صبا [illegible]
ابن علی

۲م
فیض کا دریا ہے دربار حسین ابن علی
[illegible] حسین

۳م
[illegible] جسم [illegible] لب لعل حسین
[illegible]

۴م
[illegible] نعلین [illegible]
[illegible]

۵م
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]

۶م
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]

۷م
[illegible] کا شاہزادوں میں [illegible]
[illegible]

[illegible]

ر

[illegible]

[illegible]

آبلوں نے اختروں کی طرح سینے پر آ کے کھل
فتنہ وقت کے عابد [illegible] سحر کے کھل گئے

رنگ کے کھلا مضامین وہ عشق [illegible]
تھم جو بلبل باغ دنیا میں [illegible] کھل گئے

سلام

نام حیدر جب ثنا فرما کے لب پر [illegible] کھل گئے
باب جنت [illegible] شبیر کے کھل گئے

سنگ [illegible] میں جو دندان [illegible] کھل گئے
برق چمکی [illegible] تیغ زبان صیقل کے کھل گئے

عشق و وفا علی [illegible] شمشیر [illegible]
صاف جیسے [illegible] آئینہ سکندر کھل گئے

طائر روح [illegible] سطح [illegible] کھل گئے
جان تازہ آ گئی [illegible]

[illegible] فتنہ [illegible] آنکھ کے کھل گئے
[illegible] جب [illegible] ہو کے کھل گئے

شبہ [illegible] جب [illegible]
عقدہ [illegible] زلفوں کے کھل گئے

جسم [illegible] میں [illegible] سب [illegible]
آل [illegible] میں [illegible] کھل گئے

لب [illegible] قطروں کے [illegible] کھل گئے
سب عزادار [illegible] کھل گئے

دو [illegible] شب [illegible] کھل گئے
جوہر [illegible] اہل [illegible] کھل گئے

[illegible] جب [illegible] تلوار [illegible] کھل گئے
[illegible] صفین [illegible] کھل گئے

عرش [illegible] عباس [illegible] فوج
[illegible] مولا [illegible] کھل گئے

[illegible] علم [illegible] کھل گئے
[illegible] ہوا کے [illegible] کھل گئے

[illegible] وہ [illegible] جان [illegible] کھل گئے
[illegible] آ کے کھل گئے

[illegible] الحمد [illegible] کھل گئے
جب [illegible] گیسو [illegible]

جب [illegible] کے کھل گئے
[illegible] ہلال [illegible] کھل گئے

آج [illegible] نقاب [illegible]
غازیان [illegible] کھل گئے

[illegible] جب [illegible] کھل گئے
غازیان [illegible] کھل گئے

[illegible] جب [illegible] کھل گئے
[illegible] لعل [illegible] کھل گئے

[illegible] مقتل میں [illegible] کھل گئے
[illegible] تیغ [illegible] کھل گئے

[illegible] کشتوں کا [illegible] عقدہ [illegible] کھل گئے
جب [illegible] مشکلیں [illegible] کھل گئے

[illegible] جب [illegible] تلوار [illegible] کھل گئے
[illegible] میں جب [illegible]

٢١٩ [illegible]

ذوالفقار حیدر صفدر [illegible]

[illegible]

سلام

[illegible]

۹
غرق خوں دیکھ کے ... بسترِ خاک
... سے ارمان چھوڑ گیا
وادیٔ ظلم کو ... تیری
... عالم ... گیا

۱۰
نام میں غل تھا کہ ... میں چھوڑ گیا
آج زندان کو ... گیا
... شام ... گیا

۱۱
اشک خوں رو کے ... سر ... میں چھوڑ گیا
... کو ان ... میں ... تھی ... گیا
... کا ... جس میں چھوڑ گیا

۱۲
... بستی ... [illegible]
وہ ... حال
... سے ... گیا

۱۳
... مادر ... حسن چھوڑ گیا
... تھا جو ... میں فرزند ...
... ننھی سی جان ... [illegible]
... وہ ... گیا

۱۴
روئے ... اور ... چھوڑ گیا
داغ دل ... کیا
... گیا

۱۵
... میں ... آج ... میں چھوڑ گیا
علی اکبر ... [illegible]

لاش
... میری

۱۶
شاہ فرمانے لگے ... عریاں ... میں چھوڑ گیا
... تن ... عریاں
اہل ... میں ... گیا

۱۷
... ننھی ... سکینہ ... میں چھوڑ گیا
... جان ... نہیں
... گیا

۱۸
... مصطفیٰ ... میں چھوڑ گیا
... بات ... جو ... [illegible]

... شکیبا ... ہو گیا

۱
زینب ... سے ... دل ... ہو گیا
... دست ... میں
مجلس ... [illegible]

۲
... تیغ ... غلام ... ہو گیا
... داغ ... سلطانی

۳
... شکل ... ہو گیا
... حسن ... [illegible]

۴
کہتا تھا حر ... باطل ... ہو گیا
... ادھر ... سے ... [illegible]

۵
کہتی تھی صغرا ... ہو گیا
... [illegible]

۶
... کو ... ہو گیا
... داغ ... [illegible]

۷
... سکینہ کی ... ہو گیا
... [illegible]

۸
... ہو گیا
آج ... [illegible]

۹
... ہو گیا
... [illegible]

۱۰
... ہو گیا
... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سلام

بڑی خاک اور اکسیر برابر ہے
اور مجلس بڑی [illegible]
دولت بڑی سلامی عمر [illegible]
جنت نہیں [illegible] سبط نبی
[illegible] کا دعوی [illegible]

[illegible]

٢١ قطعہ
واں لے کے تیغ عباس سر کے بھوت جسم عدو
ہاں جا کے لوٹ لی یہ وہ دلاور کا سر علم
ان کے تیروں کا صفت شمیر

٢٢
یہ نور ہے کیا ہر ایک سکندر کے سر علم
یا بڑھ کے آگے شہ کو تیر برتا

٢٣
جو بیٹا چھپا جا کر سے سر ہر علم
وارد وہ عالم کا یہ پڑی سر علم
سر ... سے تو بولا

٢٤
آیا شبیر سا شہ عالم کے سر علم
زینب کو بھی لے کے اور ڈھال سر علم

٢٥
مونس میں ازل سے ... رجب سکندر کے سر علم
اتنی بین دارا و سکندر
درود

سلام

١
بیچ دریا یہ ہوا کی جس پیاسا رہا
سیبوں بطلوں کی یہ شبیر کا جب جا رہا

٢
ویکھ بیٹوں سر کو ضیا غضب کی زینب کو ہوا
جا کو دار کی کو دلون ویشا رہا

٣
بانو کہتی تھی سبھی بیٹوں میں سفر میں ناب
سر کیا جب سے تو بیٹوں کی صغرا رہا

٤
علم سر اجب سے گذر جلوہ تو
سر کو تیغ سے جو علم آزاد رہا

٥
سر سے عباس کی عوض ... کا جب
آج ... شہیدوں میں ہے ... آسی
سر ... بردہ ... ادا رہا

٦
شاہ کو تیغ سے کہ مرگ گنہگاروں کا بیڑا رہا
بپتی طرح گنہگار ظالم نے سجدہ
سر کو تیغ شہید کی ثنا رہا

٧
شمر سے سر کو تیغ عبادت کی ثنا کر رہا
دم آخر یہ عبادت صغر
قسمت میں لکھا تھا ادا رہا

٨
بانو کہتی تھی سر کو فال دعا جھولا
جا کے تو طلب کو فال لعینوں کی دم شاد
سبھوں فلک و نیب لعینوں کی
رانڈ ... گروہ سر نظر شاہ کا لاشا رہا

٩
عباس کو کہتی تھی نفحی اہل سے کہاں سر کہاں جا
ہم زین میں ہم جان بیٹوں میں بتاؤ ... رہا

١٠
کہتی تھی زینب ... زندان میں ... بیٹا
اور وہ سر سے بیٹوں رحم جب
یا خدا مر سکے ... انیس وہ بہ

١١
شبیر ... اسلام ... کا ... جا رہا
بیٹا ... نظر ... کا جب جا رہا

سلام

١
سے کو گردن شبیر کا آسمان لے گیا
مقبرہ ... کو جان بتن دہ جان لے گیا

٢
یا سر رو دن ہمیشہ میں سر کو تیغ سجاد
ہمیشہ ... آگے عمر جا ... وان لے گیا
شان خضر ... سے بیچ عشق ...

٣
حسین کو تیغ سے جو صبح سے کر ارمان لے گیا
جو مجھ شام سر

وغا ہے یہیں [illegible] تھی کہ رن ہے
یہیں سے چلے شاہ انبیاء و جان بلجا
یہیں سے [illegible] جی جگر [illegible] ذوالمنن ہیں
[illegible] کان بلجا

[illegible]
[illegible]

یہ کہکے بھائی کو [illegible] نشان
آئی لاشہ عباس [illegible]
[illegible] جنچ [illegible] بلجا

روانہ تھی [illegible] علی اکبر
رفتار میں [illegible] بلجا

یہ رو کے [illegible] عابد
[illegible] بلجا

اندھیری رات میں [illegible]
[illegible] بلجا

اجل کا ہاتھ گریباں [illegible]
نہیں بسیر کہ ابر [illegible] بلجا

گلے کو تاک کے کھینچے کہ حرملہ نے کماں
عجب نہیں شہ بیکس [illegible] زبان بلجا
[illegible] مونس

[illegible] یہی ہے [illegible]
کہ [illegible] آسمان بلجا

سلام

[illegible] امم
[illegible] سلطان امم
بادشاہ کربلا [illegible]

[illegible] گریباں امم
[illegible] عصیاں
[illegible] حسین

[illegible] عصیاں امم
[illegible]

بولی زینب کیوں [illegible]
[illegible] ذیشان امم

کرتی تھی شبیر [illegible] ضیافت کیا کرن
[illegible] مہمان امم

شاہ دین [illegible]
[illegible] کے لاشے [illegible] ایمان امم

[illegible] دندان امم

[illegible] ارمان امم
بولی زینب [illegible]

[illegible] نادان امم
رات کیسی [illegible] فرات

[illegible] مہمان امم

آئی وقت ذبح حضرت [illegible]
مرحبا [illegible] زبان امم

۲۱ کہ غم سے شبعون کو تشارای حسین
ئے شہ آئے سب الدبان مر
لوہے شہ پہ فلک
ہوائی کو بانوا کو اے

۲۲ کہتی تھی اراون کو باندا کے
سب سے نوشے ستا بان مر
سیکہ سب آکہیکی دو

۲۳ حشر میں ہر آکہیکی ددادان مر
تمام لوتہ گزشتہ ہردادان
صغرا دیا بے

۲۴ نانی سے کہتی تھی صغرا وران مر
آئے ہیں سب علیتی عدو
سے عمر سے

۲۵ تشنہ نے فرمایا عمر سے نہیں نیان کر
شقی بے نہیں عیاں
او عیب

۲۶ جب سے تا جلا دا ہے
قید جب شہ مر وران مر
والد باجب عزیز

۲۷ لو نیا کی جب سے کرتا ہی
کس کی گردن نہیں احسان مر

۲۸ وہ سنمگر نہیں کرد وبنگاہ شکرف
دکھائے شاہان پر یہ شان بان مر
وہ آئے سب ہیو حج

۲۹ قطعہ بولی بانو کہ جب سے کہیون جب
سب کو نوا سب سے وشیان مر
سب کہو نوا سے

۳۰ خبر راضی ہیون سیدھار دوزان مر
وارثی آمان نہ نہو قربان مر
فاطمہ

۳۱ قطعہ آکے سنقل میں بیکاری فاطمہ
کس طرف بڑا کو دی نہیں
قاتلطان مر

۳۲ دی صدا اللہ سب نے آکہ وسکنا نہیں
صدا ہی وہ شہ
کہ سبہ سیاان مر

۳۳ وہ آب سب جھاد ہاں نیپ
زینب وہ کہیں ہیں کی اوان مر
حیدر کی عباس کی

۳۴ بولی کا زینب جب سے عباس سے
دوبے نہ ہیں بابا شہ مر وران مر

۳۵ بے سر وسامان کر اموس آیح حرم
دیکھنا کل حشر میں سب سامان مر

۱ نہ حسین میں دل ودرا غدار ہتا ہی
عمیر جران میں بیلی بلطف بہار ہتا ہی
بیان جران ار ہتا ہی

۲ نشان قبر نقش مزار ہتا ہی
جہاں میں یاد بگا در ہتا ہی
جہاں میں غدیر

۳ سیکنیں ہیں ہیر حنف بہار ہتا ہی
جو ابھا گیا ہی وہ کہ اشتہ کا عدو
ہیں ہے اشتہ ابراز ازار حسین

۴ قطعہ ز سے عمر ابن سعد قتار ہتا ہی
ز دست جسم وہ اشتہار ا ہی
کرتو اب بیکس سر نیکہ آنا ہی

۵ بر اوج بر کہ سر بلا کی
قدم اوج ہے اشتہار ہتا ہی

۲۰۶ عجب نقش ہے نقشِ لوحِ پیشانی
نہ خط ہے خطِ غبار سا ہے
کہ خاک ہو کے کس عالم میں
۲۰۷ بچھائے دام ہیں صیاد مرا شکار سا ہے
ہمیشہ طائرِ جان کا کسے ہو
نہیں [illegible] بیکس کا سر نگار سا ہے
۲۰۸ سمجھ میں ہوں نہ آپ [illegible]
ہو گئے وہ ان اب لینا جا
[illegible] شب ساتھ [illegible] نثار سا ہے
۲۰۹ نہ خاک [illegible] نثار سا ہے
میان قبر عذاب [illegible]
[illegible] میں [illegible] غبار سا ہے
۲۱۰ خراب ہوں [illegible] دل میں غبار سا ہے
جو خاک یار [illegible] عیش
[illegible] غبار سا ہے
۲۱۱ جہاں [illegible] میں [illegible] غبار سا ہے
سر شعلہ [illegible]
قطعہ
۲۱۲ [illegible] وصل [illegible] نگار سا ہے
سر [illegible] خاک [illegible] کسار سا ہے

۲۱۳ لگا [illegible] ہے [illegible] بالال
[illegible] الٰہی بار سا ہے
کہ میری [illegible] کا عالم میں
[illegible] سفینہ [illegible] کا عالم میں
۲۱۴ [illegible] لیل و نہار سا ہے
پامال [illegible] عرضی میں
[illegible] غبار سا ہے
قطعہ
۲۱۵ [illegible] فاطمہ صغرا [illegible] بقرار سا ہے
[illegible] دل کی [illegible]
[illegible] جدا [illegible] سا ہے
۲۱۶ [illegible] جسم زار سا ہے
[illegible] بدن
[illegible] صبح و شام [illegible]
[illegible] سا ہے
۲۱۷ [illegible] انتظار سا ہے
[illegible] نثار سا ہے
[illegible] کا [illegible] سا ہے
۲۱۸ [illegible] آنکھوں [illegible] بہار سا ہے
[illegible] دل [illegible]
[illegible] سا ہے
۲۱۹ [illegible] کی [illegible] سا ہے
[illegible] ضعیف [illegible]

۲۲۰ [illegible] ہے
[illegible] جنت [illegible] سا ہے
[illegible] لیل و نہار سا ہے
[illegible]
۲۲۱ [illegible] اضطرار سا ہے
[illegible] دل کی [illegible]
[illegible] بھائی [illegible] سا ہے
۲۲۲ کیا تھا وعدہ [illegible] انتظار سا ہے
[illegible] شام [illegible]
[illegible] بھلا دیا [illegible] سا ہے
۲۲۳ [illegible] اشکبار سا ہے
[illegible] داغ [illegible] دل [illegible]
[illegible] سا ہے
۲۲۴ [illegible] یادگار سا ہے
[illegible] بادہ [illegible] سا ہے
[illegible] کھا [illegible] سا ہے
۲۲۵ [illegible] سوار سا ہے
[illegible] سے [illegible]
[illegible] سا ہے
۲۲۶ [illegible] قرار سا ہے
[illegible]

سلام

١ رونق عالم وجود مصطفیٰ پیدا ہوئے
زیب کرسی و رونق عرش علا پیدا ہوئے

٢ [illegible] شاطر و زہرا و علی
تھی گھڑی جس میں [illegible] پیدا ہوئے
وہ مہر [illegible] شعور [illegible] تھا
[illegible] پیدا ہوئے

٣ عرش اعظم [illegible] پیدا ہوئے
قابل عشرت امام [illegible] افق [illegible]

٤ قطعہ
[illegible] جہان [illegible] آشنا پیدا ہوئے
جنکو [illegible] فخر انبیا
[illegible] پیدا ہوئے

٥ [illegible] دنیا [illegible] غنی [illegible] پیدا ہوئے
دولت دین [illegible] کیا [illegible]

٦ قطعہ
[illegible] سلطنت [illegible] باوفا پیدا ہوئے
واہ کیا [illegible] نسب [illegible]

٧ قالب بے جان یاد آل [illegible] وصی ثانی حسین
عاشق جانباز جان مصطفیٰ پیدا ہوئے

٨ [illegible] نور [illegible] قبلۂ اسلام سے
[illegible] پیدا ہوئے

٩ مشکلات دو جہان [illegible]
مصطفیٰ مشکل کشا پیدا ہوئے

١٠ [illegible] نسل [illegible] جلد [illegible]
[illegible] مشکل کشا [illegible] پیدا ہوئے
جب [illegible]

سلام

١ جہان سے آہ نحیف و زار بن کے چلے
[illegible] بن کے چلے

٢ [illegible] خاک میں [illegible] بن کے چلے
نجف کی سمت [illegible] عبا بن کے چلے

٣ قطعہ
نبی کی شان سے [illegible] حیدر کرار بن کے چلے
دلیل [illegible] سوار بن کے چلے

٤ [illegible] ذوالفقار بن کے چلے

٥ [illegible] علی [illegible] بن کے چلے
[illegible] بہار بن کے چلے

٦ قطعہ
[illegible] بن کے چلے

٧ [illegible] غبار بن کے چلے

٨ [illegible] ذوالفقار بن کے چلے

٩ [illegible] ذوالفقار بن عباس بن کے چلے
[illegible] عالی وقار بن کے چلے

جو بیٹھوں میں اپنی بنی کی زبان میں
سر کو بنا کے بیٹھے ہیں

عجب دین غضب سر پہ ہے
امام دین جب سر پہ بیٹھے ہیں

غضب ہے کہ بغض و قدرت سے بیٹھے ہیں
نہ دیکھے جو کہے بغل یار طاوس

اے گلا حسن میں یاں بنا کے بیٹھے ہیں
وہ سعادت سے گلا کے بیٹھے ہیں
حسین سعادت نشان

اے فاطمہ کے اے بیٹے ہیں
شبیہ نزار بیٹھے ہیں
بغض ناصر خش بیٹھے ہیں

ہم نہ دیکھ کے بیٹھے ہیں
عدو وفا کو ضمیر اپنے سر پہ
نہ بیٹھے انہیں گلا کے بیٹھے ہیں

بہشت قطع وہ قدرت پر وارد گلا کے بیٹھے ہیں
حسین قدرت

سلام

سلام

عجب شاہ دکن کے بیان رہ گئے
سلامی ملک نوحہ خوان رہ گئے

سلامی مکان رہ گئے
کمین ابر کے نشان رہ گئے

لٹی بستیوں کے نشان رہ گئے
آسمان رہ گئے

ستم ترک کے آسمان رہ گئے
کہ بے گور امام زمان رہ گئے

طبیب امام زمان رہ گئے
وہ شاہ اوج و قبر امام آسمان رہ گئے

کہ اب بھی بیت آسمان رہ گئے
کمال عالم رہ گئے

کمین جل کے سو مکان رہ گئے
صد افسوس خاک مکان رہ گئے

زمین سخن رہ گئے
وہ اوج سے آسمان رہ گئے

لبیک عین بیت آسمان رہ گئے
زنجیر شبیہ رہ گئے

کماں دار ان در نظم سے
سر چھپا بستہ دار ان رہ گئے

فصاحت کے میدان میں رہ گئے
وہ دم امتحان رہ گئے

وہ دیکھو ہم کو قدردان رہ گئے
سخن میں زبان قدردان رہ گئے

زمانے میں وہ قدردان رہ گئے
سر گوہر بیان رہ گئے

سفر سے خدا عز بیان رہ گئے
جہان موت آں کی ویران رہ گئے

جہان موسم چھوٹ کر رہ گئے
سمیں ایلا سے کہ مکان رہ گئے

آئی وہ سیاہی کہ مکان رہ گئے
زمرد ان میں ایک قفس رہ گئے

کہ بس خاک میں خزان رہ گئے
جہاں خاک سے چھپ کے خزان رہ گئے

وہ بلبل باغ عالم میں رہ گئے
گلستان باغ عالم میں آشیان رہ گئے

بلبلیں گلشن میں باغبان رہ گئے
عرش میں گلشن باغبان رہ گئے

چمن میں جو کلیاں وہ کھل کے رہ گئے
نشان بہار و خزان رہ گئے

۱۲۱۵ عدم سے جو آئے سوئے گلگشت عرش
وہ مشتاق باغ جنان ہو گئے

۱۲۱۶ سحر کو ہوئے مشتعل شمر سے
ہوا صبح نزدیک سب مہمان ہو گئے

۱۲۱۷ سب آل نبی کی زمین نجف
ذری شوق میں سب نہ مہمان ہو گئے

بہن نے تحمل کیا ہر بار
غم سے صفدر کے سب نیزہ پران ہو گئے

۱۲۱۸ سیاہ غم گرو کشت سب
تھلا

۱۲۱۹ تصدق ہوئی جب شبیہ
سر قاسم نہ دیں زبان ہو گئے

۱۲۲۰ غضب ہوئے سر مہمان اکبر
ستم ہی رو و تشنہ دہان ہو گئے

۱۲۲۱ شب حسین
نقط بیکسی سے بیان ہو گئے

۱۲۲۲ ادب سے جب ذوزنا میں سلطان عرش
سر بیوں میں مکان ہو گئے

نو عصہ سے شہ کلام
۱۲۲۳ انیس ... مرتے
زبان فصیح البیان ہو گئے

سلام

۱ سلامی نہ زار و نصر عمر رہے
کہ دن زندگی سے بہت کم رہے

۲ گرفتار بس کبھی نہ بہم رہے
سوا اور نہ بیمار بیس حسین

۳ شغل عزا سے
نہ خشک جشن بیمار رہے
دلا بستہ کیا ہو کے دلدار رہے

۴ سیکنہ نہ زنداں سکینہ سے کم رہے
سکندر نہ دارا رہے

۵ یہ جنبش کرے گر ابتدا سے فنا
نہ تو اور زمین اور نہ آدم رہے

۶ جہان سے سب اسباب ایمان اٹھا
عبث کوئی نازان و خرم رہے

۷ جہاں آگ تھی ہوا شیشہ کا ابر بادہ رہے
نہ پیوند باد و نہ ہمدم رہے

۸ ہوا حکم خالق نہ مخلوق
فنا ہست تک ایک شبنم کا نم رہے

۹ سرنگوں جلال و قتال
سجدہ ثنا میں بیاں میں یہ باہم رہے
ثنا سیکلام

۱۰ ہوا جب کہ سے شمر لعین
ابھی ہم سے عباس و ضرب

۱۱ سکینہ اپنی وہ ... شمر
نہ کاغذ ... سی

کہا شہ نے اگر ہو مصیبت کا کمال
آگیا ہے سر فاتق مقدم آ رہا ہے
لائے لاشے پیمبر تک
برادر کشتہ سر ہم آ رہا ہے
امام حسن سے مسلم ہے
رہے ساتھ فرزند دریا پیاسا ہم آ رہا ہے
دلا شے بھی آکر سلام
لیجھو سو انس اب اور بھی
سر داس پر ہم بیں جو تن تنہا ہم آ رہا ہے

سلام

غم شاہ عجب ... آ رہا ہے
عجب سی ماہ ... آ رہا ہے
کہا شہ سجاد سے
اٹھانے کو داغ الم ہم آ رہا ہے

قطعہ
غم و درد و رنج و الم سر زینب
اکیلے جو شاہ کیسہ سر آ رہا ہے
برا کون طفل و جوان
بذا خر پہ شاہ دو عالم آ رہا ہے
وہ صغرا سے
کہتی تھی زینب بہن سے بھائی کا دم آ رہا ہے
بلا ہے کہ شاہ
قطعہ
وہ بیٹے سے ... دم آ رہا ہے
بہت دیر ... ہے
کہ تھے شہ یا جوان ...
صغیری ... شاہ بعد
آج جب تک ... آ رہا ہے
کہیں یہ صغرا کی لاش
آ کے چھوڑی ... آ رہا ہے
اکیلی جو ... پیاسی

قطعہ
یہ آیا ہے پیام خدا شاہ کو
کہو تو پیمبر ... آ رہا ہے
کہو تو آئے گا
سر تن کیا کیا اٹھا ... آ رہا ہے
ہماری اطاعت ...
سے جو پھر ... آ رہا ہے
جب سر ... آ رہا ہے
کہا شہ نے جب ... آ رہا ہے
نوشاہ ... آرزو
بہت ... آ رہا ہے
کہ دورا ... زینب
بہت مشکلیں ... آ رہا ہے
اگر ... شاہ
مصیبت کے ... آ رہا ہے
زمانے سے

۷۸ پہونچ جاوے گی تم بھی مومنین فوراً
جو عزم زیارت معصومہ رکھے

سلام

۱ سلامی جو عزادار امام نضا ہے
اسے خوف آتش دوزخ سے کیا ہے

۲ غم شبیر میں رونا بہا ہے
کہ اشک چشم عزاداریں [illegible]

۳ کسے ذوق اس بزم عزا [illegible] کا ہے
برابر بان [illegible] سر جسکا [illegible] ہے

۴ مری جان ہو فدا اس [illegible] لب ہے
زمین کربلا پر [illegible] بھی ہے

۵ کہا حر نے [illegible] منہ سے
شہ دین سا ہمارا رہنما ہے

۶ یعین پانی نہیں دیتے ہیں دشمن
کہا شہ نے ہمارا بھی خدا ہے

۷ عزیز و جاں سے گئے [illegible]
غضب کا سانحہ یہ بھی ہوا ہے

۸ دلہن کو ابھی [illegible] کوئی بیاہی ہے
کوئی دولہا ابھی قاسم سا نیا ہے

۹ ارے کہنا تھا وہ قاسم کا سہرا
سر جس بیاہ کا سہرا بندھا ہے

۱۰ کہا زینب نے [illegible] بھائی
کوئی کیا حادثہ تازہ ہوا ہے

۱۱ کہا شہ نے بہن [illegible]
جوان بیٹا مرا مارا گیا ہے

۱۲ جو کوئی پوچھتا کہتی سکینہ
مرا بابا شہید کربلا ہے

۱۳ ارے [illegible] قلعہ [illegible]
[illegible] گنبد [illegible] ادا ہے

۱۴ زمین پر [illegible] بلا ہے
بی عابد [illegible]

۱۵ جو فردوس [illegible]
[illegible]

۱۶ [illegible] کہا زینب [illegible]
بہن [illegible] ادا ہے

۱۷ صدا آئی [illegible] کس کی رضا ہے
وہی [illegible] شہادت

۱۸ کہا شبیر نے [illegible] کربلا ہے
زمین [illegible] قاسم [illegible] معیت

۱۹ بہشت مومنین [illegible]
علی سا بادشاہ حاجت روا ہے

سلام

٩٢ھ
ہجری اثر حکم زہرا کی عنایت ہو جائے
زینت پیار ابھی گلشن جنت ہو جائے

جنت ہو جائے گلشن جنت یکسو ہو جائے

٩٣ھ
جب اس کا ہر جو ہو گلشن جنت ہو جائے
سب دو نوں و قصہ شہ میں یکسو ہو جائے

٩٤ھ
ہجری اوج علی کی ابھی جو برکت ہو جائے
جبین بزم عزا میں زیارت جنت ہو جائے

تھی سکینہ نہیں ہی زیارت ہو جائے

٩٥ھ
بیدار ہوئے میں جاون و بابا کی زیارت ہو جائے
ابھی جی آئے کہ بیٹی مصحف رخ صورت ہو جائے

٩٦ھ
خواب ہی میں نظر آئے سکینہ کی صورت ہو جائے
سپھو لو تو مری سر ہے حسین

٩٧ھ
زخم کھا کر جو مجروح رخصت ہو جائے
جسم سے روح نکل جائے تو اور رخصت ہو جائے

ہمت ہے یہ دیکھو آلہی میں شنا جانب حسین
جلد گردن کٹے اور ادا بابا امانت ہو جائے

٩٨ھ
سرور عزو قابل ہے یہ پیش کش جانثاری
عاشق ہمت ہے تو بچہ مقبول شہادت ہو جائے

٩٩ھ
سر نیم جبہ طلب ہے تو بیعت نا ہو
حشر سے روز ... قیامت ہو جائے

١٣٠٠ھ
لاش فرزند ہے بیکس کی بھی دولت ہو جائے
ایسی بربادی کہ وقت وداع ہو جائے

١٣٠١ھ
روکے بانو نے کہا وقت رخصت ہو جائے
خوب ہو جان بھی کہ اب ادا ہو جائے

١٣٠٢ھ
شب کو شادی ہوئی کہ بھی رخصت ہو جائے
ایسی بربادی والا ہو دل

١٣٠٣ھ
جھک گیا جب کہ اکبر کا نہ ہو جائے
یا حسین بولے کہ اجازت ہو جائے

١٣٠٤ھ
ایک دن آکر و مدح ہی یا رب بخشی
ہاں سند قلم کی مومن غنا ہو جائے

سلام

١٣٠٥ھ
تر محبوب مزار شہ والا نظر آئے
اے مجرئی فردوس کا نقشا نظر آئے

١٣٠٦ھ
سب دادا فاطمہ کا مار رہے میداں بنی
سب بیٹیاں اور نہ کہ عدا نظر آئے

١٣٠٧ھ
کیسی یہ شادی ہوئی لوٹ
کنبہ حرم دولہا دولہن کا نظر آئے

دو دن بھی دولہا دولہن کے ارمان
کس طرح سے اب نظر آئے

١٣٠٨ھ
کہنی تھی یہ صغرا وہ شوق نظر آئے
آباد گھرانا جب تک نہ اب تھی

١٣٠٩ھ
دولہا بنے قاسم تو دعا کی تھی یہ
اب کہ بھی یارب یہ سہرا نظر آئے

۲۰۶
عمو کو تکتی تھی سکینہ
گردن کی [illegible] نظر آئے
میں پانی سے [illegible]
نظر آتا [illegible] نظر آئے

۲۰۷
جس بات کا [illegible]
انصاف کی [illegible] کیجیے
جو [illegible] نظر آئے

۲۰۸
اے شوق [illegible] مہینے کا [illegible]
بے جان [illegible] بالا کیوں
[illegible] نظر آئے

۲۰۹
کشتہ ہے کیوں [illegible] پانی کا [illegible] نظر آئے
وہ دن [illegible] اور خلق
[illegible] نظر آئے

۲۱۰
اے جنگ [illegible] پیاسا [illegible]
خون کا [illegible] زمین [illegible]
علی [illegible] نظر آئے

۲۱۱
تھا شامل [illegible] تماشا نظر آئے
کوٹھوں پہ [illegible]
[illegible] نظر آئے

۲۱۲
صف باندھ [illegible] سوں [illegible]
مطلب [illegible]

۲۱۳
[illegible] میں ہوگا
[illegible] میں نظر آئے

۲۱۴
[illegible] زینب [illegible]
[illegible] پیچھے [illegible]
کیوں [illegible] نظر آئے

۲۱۵
[illegible] کا لاشا نظر آئے
جب خاک [illegible] عالم
[illegible] خالق [illegible] نظر آئے

۲۱۶
[illegible] وہ صحرا
مشتاق ہوں [illegible] میں
[illegible] نظر آئے

۲۱۷
[illegible] دن وہ [illegible] نظر آئے
[illegible] دوالا
[illegible] نظر آئے

۲۱۸
کیوں [illegible] تنہائی [illegible] نظر آئے
جب [illegible]
[illegible] نظر آئے

۲۱۹
بانو کا [illegible] نظر آئے
[illegible] جب [illegible]
[illegible] نظر آئے

۲۲۰
تھا [illegible] سکینہ
[illegible] نظر آئے
دریا میں [illegible]
کیوں [illegible]

۲۲۱
[illegible] نظر آئے
[illegible] بھائی [illegible]

۲۲۲
[illegible] زینب
[illegible] نظر آئے
[illegible] میں [illegible]

سلام

۱
[illegible] عباس علمدار [illegible]
[illegible] حیدر [illegible]
علی [illegible]

۲
[illegible]
مجلس [illegible]

۳
[illegible]
[illegible] میں [illegible]

۵۶ تو ہیں وہ کہ ہے جن کی چھینٹ منہ سے گر کے کفن دھانا
وار دنیا سے ہم اٹھے ہے نیزا پر آئے

قطعہ ۵۷ تمہ کرنا تھا یہ دریا نے کہ نگہبانوں نے
اس طرف کوئی ادھر آنے کا نہ بیزار اسے

۵۸ آب پیکان سے کہتے ہیں کہ یہ جو ہے آب سے
تا لب نہر جو پانی کا طلبگار اے

قطعہ ۵۹ شہ کی تاکید تھی اہل حرم کو ہے یہ
بابر آواز کسی کی نہ خبردار اسے

۶۰ لعبۂ قتل تشنہ دہن بھی ہے وہ پیارا آب سے
تشنہ کو بالوں کی تھیا دن آب سے

۶۱ شہید اطلس میں سمجھ کے لعل و ادب سے
جنگ میں عرش سے اترے ہیں ملائک زمین

قطعہ ۶۲ شاہ کو تیغ و تیر لعل سے بھی بیدار اسے
سب تک حرف شکایت جو ادا کرے

۱۱م ہو گئے کشتہ صف جنگ میں کیا شہ دین
آج کے روز بل ابرو پہ دونیما دیکھے

۱۲م ترے لہو سے زمین تر ہے سب شمشیر اب ہے
کوہ و فرات پہ ابر اب ہے بیکار اسے

قطعہ ۱۳م لاش دو لعل کی جوانی تو بیکار دی
شکل کیسی یہ بنا کر کے دلدار اسے

۱۴م گھوڑے سے بانو ہے ع اترے اپنے تن سے
وان سے پہنچے ہیں زخموں نقطہ

۱۵م بیمن و ربتھا کیا کہیں ان کا بہانہ آسے
مشکل آسان ہوئی لاجیات آئے

سلام

۱م آتی ہے صدا مجرئی یہ لوح و قلم سے
وصف اسد اللہ زیادہ ہے رقم سے

۶۳ اے محبان کیا ان کی نظر نہیں ہوئی
پانی ہی کہ ساقی کوثر سے الم

۶۴ فرما کے تیغ حیدر کرار کا تا
ساتھ سر کو دیں تہ یہ ہیں بیگانہ ہم

قطعہ ۶۵ سر تیغ نبی نصرت نصر سے جادہ و ہم
کیا کام ہے دنیا سے یہ جانبہ گر ہم

۶۶ بہتر ہے کہ ہو دون سے ہے فزون مسند جم
یہ خاک کا بستر ہے

۶۷ غافل جو ہیں قائم ہے سجادے سے وہ دانا
سب خاک کی ہے بیخ زمین میں سیکڑوں ہم

۶۸ سجدے میں سر تیغ یا سے ہے سر جسے قدم
تھی گودون بیکان میں پا بہ گر دو یا

قطعہ ۶۹ نصیر علی عرش جب ان ہیں دو ہے
تغییر ہوا حال ملائک کا الم سے

۹ھ سایہ سے جبریل کا بار کہ یقین ہی
ہے سجدے میں علی تیغ دو دم
زخمی ہوا وہ پست
شمع امامت

۱۰ھ تھا شور کہ فانوس میں بجھ گئی سر سے امام
تھی روتی خلق اب کہ یتیم بابا
تھی روتی آشکارا کہا تیغ الم

۱۱ھ قطعہ
زخمی ہوے حیدر تو کہا لگ گیا تیغ الم
احمد کا وصی چھوٹ گیا سے لطف پائی
ہے اک کرم

۱۲ھ کعبے میں ولادت بھی علی کی ہے یہ اکرام
مسجد میں شہادت بھی علی کی
تو نمازی

۱۳ھ لگے ہے تیغ سر پہ تو دیوار حرم
گرا سے تھے سر سے
گلا سے تھا میں علی

۱۴ھ ممبر کا جگہ خالی تھا نام علی سے الم
تھی بابا الم
محراب بھی مصیبت

۱۵ھ کہتی تھی سبطین نبی کی وا سے الم
تھے تھے ابھی نانا
زانو

۱۶ھ نانا سے بولی تھی میں ابھی ملک
فریاد کہ بابا بھی جدا ہوے سے ہم
سر کھلے ہی

۱۷ھ زینب نے کہا غش میں پدر
پوشیدہ ہوے دیدۂ بیان میں بھی دو الم

۱۸ھ لعمان نے کہا دیکھ کے زخم سر حیدر
فریاد کہ تھی تیغ بجھائی ہوئی ستم

۱۹ھ اعوان حسن میں ... سے علی تھا
رو کے تھے حسین گئے عون علی سے ہم
وقت شہادت

۲۰ھ کہتے تھے علی رو کے یہی سے ہم
جز و جبر ابتلا ہوگا کہ دل سے ہم

۲۱ھ فنا سے تھے بیٹوں سے کہ دیکھا ہم
کہیں قاتل پہ ... ہے دوا سے ہم
چھوکا ہے آرام حیدر

۲۲ھ عروان سے بستی جب آرام سے
لئے کو طبیعت فاطمہ گلزار ارم

۲۳ھ مسجد میں لگی تیغ نمازی کی ... سے
کرتے تھے دونوں جھولا پنجتن
خون سے ملا تک

۲۴ھ اس سے تھے سوالات ہیں سلمان ... سے
تابوت علی اٹھا تھا ارمان ... دو چشم
سر زانو

۲۵ھ زینب کی صدا آئی تھی بابا مرے سر میں
جلنے سے نہیں بابا سے ہم
ہجر سے تو بابا

۲۶ھ حالا سے تھے سبطین نبی بابا نازو نعم
اب کون ایمن یا ہے گلا سے ہم
لگ ابن لب سے ہم

۲۷ھ سمجھا نے تھے سب لوگ جید الم
نہیں سے
انیس

۲۸ھ سن کر یہ علی تو ہوا ہو
خالق کی عنایت سے ہم

تمام

سلام

٢ درفشانی ابر نے سیکھا مرتضیٰ کے ہاتھ سے
فیض پہونچا جب [illegible] کے ہاتھ سے
مشکلات [illegible] مشکل کشا کے ہاتھ سے

٣ فیض جاری [illegible] سے
جب ہوا [illegible] مرتضیٰ کے ہاتھ سے

٤ مشکلیں لاکھوں ہوئیں حل [illegible] کے ہاتھ سے
جو طلب جس نے کیا پایا [illegible] حشر کی
[illegible] مرتضیٰ کے ہاتھ سے

٥ دیکھنا کافور ہو [illegible] مرتضیٰ کے ہاتھ سے
جام کوثر جب ملے گا [illegible] لال

٦ مومنوں سے [illegible] دل میں علی کے ہاتھ سے
ہم ہیں پامال الم [illegible] کے ہاتھ سے
[illegible] شاہ والا کے ہاتھ سے

٧ سر نہی تھی صفدر [illegible] صبا کے ہاتھ سے
سر کٹایا [illegible]

[illegible] گرم [illegible] ان بند

٨ سر کے زخلق میں سب ہوئے [illegible] کے ہاتھ سے
اب جبیں [illegible] نورانی ہوئی
[illegible] کی [illegible] سے

٩ بنت ہو غارت [illegible] کے ہاتھ سے
مصطفیٰ کے پاؤں [illegible] آل [illegible]

١٠ مشکلیں سب ہو گئیں آسان [illegible] کے ہاتھ سے
چھوڑ ناصرہ [illegible] فیض کا
[illegible] کے ہاتھ سے

١١ اے تعالیٰ اللہ کہاں [illegible] کے ہاتھ سے
[illegible] کا ہاتھ [illegible] کی
[illegible] کے ہاتھ سے

١٢ اہل دولت [illegible] کے ہاتھ سے
[illegible] جدا [illegible]
[illegible] قضا کے ہاتھ سے

١٣ سر شمع [illegible] علی
پاؤں [illegible] عباس [illegible] کے ہاتھ سے

١٤ سر کے کھنہ [illegible] کے ہاتھ سے
[illegible]

سر کو ہان
١٥ وقت غارت تھا [illegible] کے ہاتھ سے
دینا [illegible] سلام

١٦ کیا تعجب [illegible] سے
[illegible] کے ہاتھ سے

١٧ واں کو [illegible] ہوا کے ہاتھ سے
[illegible] ہمبر
[illegible] کے ہاتھ سے

١٨ کربلا میں ہو [illegible] کے ہاتھ سے
[illegible] جان
[illegible] قضا کے ہاتھ سے

١٩ تعجیل [illegible] قضا کے ہاتھ سے
[illegible] ہیں
[illegible] کے ہاتھ سے

٢٠ گوشۂ چشم [illegible]
[illegible]

سلام

سلام

غنچے ہی رہے اس چمن میں آ کے لئے ہوئے
مجرائی آئی چشم میں گوہر لئے ہوئے
مجرائی آئے شہنشاہ کربلا
مجلس میں یوں ہیں نبی گوہر لئے ہوئے
بیٹھا ہے شاہ آ کے علی کا نشاں لئے
بھائی کی لاش پر ہے سکینہ لئے ہوئے
سودا میں جان دی نہ علم اس کا
جرأت کی ہے جاں کہ گیا جاں لئے ہوئے
دنیا سے خالی ہاتھ سکندر لئے ہوئے
عباس حر سے گئے زانو پہ سر لئے ہوئے
بین کرتی ہے سکینہ پانی کا
سکینہ شاہ دو جہاں لئے ہوئے
جانا کربلا کو شفقت لئے ہوئے

ابن سعد وقت جنگ تیغ و سنان لئے ہوئے
نیزے کی نوک پر علی اکبر لئے ہوئے
گھوڑے سے گر پڑا تھا مولا ارشاد
حروف شرع کہتا تھا میں ہوں عرب لئے ہوئے
جو ہیں اشارہ کہ تھی نظارہ
آب جو روان میں تھے نگاہ سنگ لئے ہوئے
ہاتھوں میں ہیں جھولا سب
یوسف چھپا ہے سر سکندر لئے ہوئے
حیران تھا آئینہ شاہ
سرکٹ گئی چین بشر پر لئے ہوئے
ہاتھوں میں ان کے سلا کو
وہ دست بازو سے زنجیر لئے ہوئے
الشاہ کے وہ تھے
دوا نگاہوں سے بند لئے ہوئے
عباس تشنہ لب کھڑے نیزہ لئے ہوئے
بھائی بیٹا دوش پر لئے ہوئے

روتی تھی زینب فاطمہ کا لعل سر بال
ہنستا تھا شمر ہاتھ میں چادر لئے ہوئے
سکینہ نے شبیہ کی گود لی
ضیوان گھر آئی جیسے لئے ہوئے
صدا وارث شاہ دین
مانند ابر ہے سب دریا لئے ہوئے
ہاتھوں ابن حسین
سکو ملے صبر کے تیغ لئے ہوئے
کھاتے ہیں لاکھ
سر کٹ گئی لاش سے لئے ہوئے
شہنشاہ ہیں ہاتھوں میں سبھی
سر نیزہ عباس جعفر لئے ہوئے
گویا علم ہیں سر لئے
آئے ہیں شہزادے شہادت لئے ہوئے
مشغول ہیں نقد جان علی کے لئے ہوئے

۲۱ قطعہ
آواز فاطمہ کی یہ دی نیند کو بعد مرگ
آئی ہوں لاش میں حسینؑ اب یہ لئے ہوئے
آئی ہوں ماں کا دودھ ادھر
سر کو کھینچ بیٹا ادھر اب سر لئے ہوئے

۲۲
بیٹھی ہیں کہتے ... بیچ سر ... کے
امان ... لئے ہوئے

۲۳
روح علی کا پیار کی لہر ہیں قتل کا مخصر لئے ہوئے
احمد کے ... ہیں سبطِ نبی کا سر

۲۴
زینب کو بابا کا دھڑ تھا منور لئے ہوئے
سو ... بیچ ... سے ... بیچ

۲۵
بچے ہیں ... علی کی تیغ لئے ہوئے
کاندھے ... ہیں

۲۶
حیدر کے ... اسلام کی سند لئے ہوئے
سعدون ... ہیں سبکا کتاب

۲۷
اترے ہوئے فرشتے ... ہیں ... لئے ہوئے
وہ ... ہیں ... حیدر لئے ہوئے

سلام

۲۸
قاتل اُدھر تھے ہاتھوں میں خنجر لئے ہوئے
بیٹے اِدھر تھے ہاتھوں میں پیمان ... لئے ہوئے

۲۹
بازو ... کے ... دریا ... لئے ہوئے
پیاسے صغیر ہاتھوں میں ... لئے ہوئے

۳۰ قطعہ
میدان میں جنگ ... کو امام ... لئے ہوئے
ہمراہ اپنے نور کا لشکر لئے ہوئے
آسماں ... زمیں ... لئے ہوئے

۳۱
علی تھا کہ ... میں ... لئے ہوئے
مصطفی ... قتل ... لئے ہوئے

۳۲ قطعہ
آئی فاطمہ ... میں مادر لئے ہوئے
بچے ... لئے ہوئے

۳۳
اصغر کا ... قتل کا مخصر لئے ہوئے
روح الامین ... لئے ہوئے

۳۴
بھائی کی ... آگ ... بازو نکل ... لئے ہوئے
بچوں کو ... میں ... لئے ہوئے

۳۵
ظالم ... فاطمہ ... لئے ہوئے
سکینہ ... لئے ہوئے

۳۶
بالی سکینہ روتی تھی ... لئے ہوئے
... تھا ... لئے ہوئے

۳۷ قطعہ
میدان میں ... جنگ ... لئے ہوئے
شاہ ... جنگ ... لئے ہوئے

۳۸
آئے کلال ... لئے ہوئے
بین ... لئے ہوئے

۳۹ قطعہ
... شمر ... لئے ہوئے
ظالم تھا ... لئے ہوئے

۴۰
آئے ... نیزہ ... لئے ہوئے

تاریکیِ لحد کا ہے [illegible]

جا بیٹھا داغ [illegible]

سلام

عقدہ سلک گہر [illegible] دیدہ تر کھول کر

[illegible] کھول کر

[illegible]

[illegible]

ردیف الیاء

نکل جاتی ہے قالب سے میرے
کہ شعلہ آب تیغ میں پہلو سے میرے

شرارت نکلتی ہیں آتش سے میرے
نہ اب کچھ شرہ طفل بہ بوسے میرے

ہوئی لفظ حسن نکلا سے میرے
بھری جان جو ہے میں بازو میرے

جدا ہے تن سے نکلا ہوا نہ سے میرے
لہو تابع تیغ جو ہے سے میرے

خیال آ گیا کیسی آنسو میرے
لہو کی جو بو آتی آتش کی گرمی

اثر ہی قتل کا ہو آنسو سے میرے
جنم ہوا سرد آنسو سے میرے

جو بیت گریہ کہتی تھی زیر
کہ جیسے زیر دل آ آنسو سے میرے

کرتا ہے ہر سو بسمل کے سے میرے
نکلتا ہے پہلو سے میرے

نہ سر کا وہ پہلو ہوئی اہل مجلس
کرن مجھ سے پہلو ہوئی اہل مجلس

سرد دل اب نکلنا پہلو سے میرے
خالق دل کا لے جیسے پہلو سے میرے

یہ کانٹا نکلا بیٹھ میں کھا
کنار آ گیا سے نہ پہلو سے میرے

نشاں داغ حسرت نہ نکلا
ہوا جب روان آنسو روان کا روان

جس کی صدا آتی پہلو سے میرے
یہ بالیدگی ہوئی شبنم سے میرے

سرا گیا ہے شبنم تنک بازو سے میرے

کہا تھا سے عباس نے وقت طلب
جو پہلو سے میرے

کہا تھا کہ اب کھا کے پہلو سے میرے
علمدار اب سرو نکا

جدا ہوئی مشک بال زیر بازو سے میرے
جھوری سکا دست و بازو سے میرے

یہ کچھ ہو گی جو بغض
صراط جیسے نکلے آنسو سے میرے

مرد کا ہر بیٹا جگر کا
جسم و تنگ بازو سے میرے

حسین و شعلہ کا نہ بازو سے میرے
یہ شن ارم میں

خلیل خدا سے ارم سے میرے
کہو نگا کہ تیغ سے آنسو سے میرے

جین سرو دو بند بانی
نہ صغیر سر کو سے میرے

کہا تھا بہ غیر تر کو سے میرے
سرو باغبو شہ عباس غازی

اسد ہوں میں سپر سے میرے
قدم کیا ہے تیغ لیا ہے سے میرے

۲۱ مرو نگہ بہین و رپین بن ہو نگاہ
کہاں کا انکی نتھ قابو سے ہے

۲۲ علاقہ کی مین عنبری بہی ہوں
رسن پھول اور گوئی بازو سے ہے

۲۳ قطعہ اشارہ یہ تھا شمع کی پیش ابرو سے ہے
رنجبر ہو ... چشمک

۲۴ چشم بہن و چشم کی تھی جادو سے ہے
ایران ... فرط اہا

۲۵ قطعہ کہا شمع نے اعلان بہر صبا سے ہے
محبت کی بو ... خوشبو سے ہے

۲۶ ہیں جب بوسے لب ... چشم و ابرو سے ہے
ملائکہ و بین ... ہوں دل

مقطع میں وہ ہوں کہ ... گیسو سے ہے
جو بوطا بھی بال گیسو

۲۸ کہاں اب مین یاد ... ابرو سے ہے
بکالین جو بیرون ... کہاں بین

۲۹ کہاں اب بین ناناگ آنکھوں کی پہلو سے ہے
گرند نا شناخون ... اشنا

۳۰ قطعہ یہ شمع مرے ... ابرو سے ہے
ہارے دو بالا ... صبا بھی

۳۱ اڑ دون گر تو بیک ... پہلو سے ہے
ابھی ہے بغل ... ابرو

۳۲ کہ شمع سے ... ابرو سے ہے
نہایت ... شہنائی

۳۳ علاج ناکھین ... سمن بو سے ہے
تھا عشق ... پسند بیان

۳۴ نہ بادہ جو کوئی ... گیسو سے ہے
کتنی دل ...

۳۵ قطعہ کہاں ان ... خوشبو سے ہے
شرف ... کمان ہیں

۳۶ مکاں ... کمان ... ابرو سے ہے
ملائکہ ... یک

۳۷ قطعہ جو تھا شمع ... قابو سے ہے
بھلا اب ... مہلت

۳۸ کہا شمع ... پہلو سے ہے
گر آمان ... مونس

۳۹ کہا ... آنسو سے ہے
...

سلام

لہ
...
سلامی تاریخ ...

ہے جس میں گل باغ شہ امم تو ہے
قضا سے کہیں کی طرح پھول صبح دم تو ہے
جس میں ہیں یہ امیر نوحہ گر
سب کا بیاں امیر یہ ظاہر تو ہے

لحاظ سب کو یہ صاحب کرم
سب کی دل نہ بچھی یا ہم
مسکن شاہ دین یا ہم تو ہے

مدح کے گوہر سے تا بے در امام تو ہے
و منبر عرش نشان
دو ہیں خدا کی تو ہے

ہمارے سر سے کھلا جو ان یہ ہیں یا کرم تو ہے
جیب کیسے پیرہن جیسی
لحن کس کی حلال
دو نبابات اے عمر تو ہے

ہوا جو فلک سے کرات اب
سر کو کلم
سر کیسی یا بابا او رنج
ہوئی ہیں سرکوئی یا ہم صنم تو ہے

سوا زبس الہی یا کریں بنی یا ہم
سر کہ سے وہ ترش کلا زور
ہے صف شکن یہ صوابہ ہیں تو ہے

ہیں کمان علمدار صف شکن
سر کہ یا جرأت دو ہو جوان یا ہم تو ہے

لڑے یہ جو ان وہ بکی سپاہ اعدا سے
ستم نہ سب سے دیدہ صاحب بہم تو ہے
گرد و دلیران سے

یہ تن تو گرتا تھا جھوڑ تا کر کہ حیدر سے
سر سے یوں تن کی کم تو ہے
دم جہاد یہ سے

لہو یہ گرتا تھا سب شاہ دیں جو اعدا سے
سر تو گیا یوں سر سے اج
سر سے سر کی پھول وہ کھا
سر سے لپٹ ہے

سر کٹے کہ شیوں کی پیر تو ہے
حسین گلشن کا ہم تو ہے
وہ شوق ہے سینہ شاہ
سینہ و سینہ شاہ

سر کہ ہو ا دو ہے شمع تو ہے
یہ انقلاب سر کہ یوں یا کی شمع
دل سیر یا ر یا ر
ہیں جوان میں یا یہ

گر نے تیغ صابر ہیں جو ان میں جو ہر تو ہے
حسین کی طرح داغ ہیں میں جو
جوان ہیں سر ایک کہ
سپاہ اک یہ

جگر میں داغ کے اک چشم سیاہ
یہ کہ سر کہ یوں ہو بہم تو ہے

یہ فیض مدح یہ لاشہ کی دعا کی سعی
سر نہ جائے کہ سلاسل نے قلم تو ہے
انیس

تمام

مجھ کو خلق میں سنا ہا برا دیکھا میں نے
نعت خاتون میں ساماں عزا کا ہوں میں
تنہ ... ہ راہ

صد و دو یہ ہی انداز سے رہیں نو شتہ یہ
سر کہ سو قدم قضا آئی ہوں میں
یا تنا ... دنیا

قطعہ
لا میں یہ کی وکل اپنی ہے یہ نبرد میں
سر کہ سب اہل وفا آئی ہوں میں
سر پیان نہ تنہا سر علی
سر کہ یاں یا سو میں

کیا میں سر میں سر یہ سدا بہت میں
ہائے پیاں یہ بہ ان بلا آئی ہوں میں
شاہ جب سیر میں حسین
تا کہ ہاتھ قتل میں ہیں

اسفند شوق شہادت تھا کہ
تیغ سے یا ہاں کے بکلا آئی ہوں میں

لوگ بیان گرتی تھیں صحرا کا بگولا ہو کر
[illegible] ترے دیوانے آ بیٹھے

یا الٰہی خط شاہ [illegible] کبھی
[illegible] سواری نہ بیٹھے

بیچ [illegible] شور ہو حضرت جو [illegible] آ بیٹھے
[illegible]

شب نے جا بجا [illegible] آ بیٹھے
جا بجا [illegible]

[illegible] آ بیٹھے
یا خدا اب بھی [illegible]

[illegible] آ بیٹھے
حال [illegible]

[illegible] آ بیٹھے
جا [illegible]

[illegible] آ بیٹھے

[illegible]

[illegible] آ بیٹھے

[illegible]

وانہ زرد ہو گئی رنگت سے بالا آگیا
جس نے الفت کی ترائی دیکھ لی

رونے سکینہ سر کٹ کے نثار روانی دیکھ لی
تیغ دو سر کی نثار ستمگری دیکھ لی

کہتے تھے عابد کی تیغ اژدہائی دیکھ لی
باعیوں کی ... نے لنگر دیکھ لی

طوق کا لنگر اٹھایا سر کی بھی ترائی دیکھ لی
بیڑیوں کی ... نے اپنے شہ

جلالت میں سے گھر سوئے بیکسی دیکھ لی
طبع کی اپنے روانی دیکھ لی

سلام

سنگ خارا ہو جو بس غم سے تو ہو جائے پانی
جس کی شہ نے نہ پایا دم بسمل پانی

سرطے تیغ عمر سے بھی ان کا ہوا دل پانی
ذبلا شکوہ نہ خنجر قاتل پانی

جان عباس نے دی نہر کنارے آکر
آگیا مشک کا جسم لب ساحل پانی

بیبیاں کہتی تھیں کہ ملتی نہ بن منزل پانی
اس سقے سے مشکیزہ سے نہ پایا

کہتے تھے شاہ سے یار نہ ساحل پانی
دن عباس میں تو آ ہو کے نہیں پانی

شاہ والے تھے کیا نہر پہ جا نہیں حاصل پانی
جان نے دی پہ بھی ہوتا نہیں خنجر

جلتا تھا زخم میں سر کی صدا آئی تھی قاتل پانی
حلق سے کہتے تھے حرم

نہر پہ عباس تو پیاسوں کی لیے ہر اک پانی
اب ہو پیاسوں کے لیے

نہ تھا تھا ہوا کو دینا ہے گر
نہ تھا سر تنہا سلاسل پانی

مانگے بھی تو ملتا نہیں
شام میں بھی پیاس میں مشکل پانی

ورنہ دریا سے تو لانا نہیں
سے دریا کو دکھا دو

نہ سے ہو گر تھا کے پانی
مانگتے لگے تھا

عش میں کہتی تھی سکینہ کہ ملا مشکل پانی
ورنہ پھر خلق سے اترے

پانی نہیں دیتے عابد
کہتے تھے شہ پر لب ساحل پانی

جا نہ کہ تشنے میں
نسل کو دکھلاؤں میں

بولے عابد کہ آگئے خنجر سلاسل پانی
سوم ہو تو طوق کا ابھی

جس کی تھی سر کہ ہو جاتا تھا
حسن کا سر کے مقابل پانی

سیاہ سو کا آئینہ ہے
کہ تم شاہ ہو کون سا بیان قائل یانی
ای سکینہ بجلیں میں [illegible]
جان بھی عباس [illegible] صل یانی
سر کو کٹ [illegible] ہوا طا [illegible]
تا سے بھی قطرہ [illegible]
ایسی محبت [illegible] زوات
ابھی [illegible] فاکس ہون قابل یانی
کہ تم شاہ کہ [illegible] عباس علی ہمن انیس
خون عباس [illegible] تقاضین
سر [illegible] کو [illegible] نشیکن یانی
صین [illegible] منزل فانی ہمن
راحت اس [illegible]

ی

دکھایا ضعف نے زور اپنا جب سکان سے
شال نبض و بیٹھ [illegible] جہان سے
سر [illegible] لب سے بیٹھ [illegible]
خدا کی راہ سے [illegible] زبان سے
شبیہ کا [illegible] کلام [illegible]

بنشہ [illegible] دعوا کرے [illegible]
سمی کی تیغ [illegible] زبان سے
[illegible] شہر میں شہرہ
سخن سے سبب شہر [illegible] زبان سے
ہوا قلم کی طرح [illegible]
جدھر قلم [illegible]
سکار تا تھا نسب عالیت [illegible]
کہ تیغ سے بازو [illegible] زبان سے
ابن [illegible] صبا [illegible]
درکی ہر [illegible] سکاروان سے
مسافر [illegible] کا راعلا
محال ہر غلبہ [illegible] آسمان سے
زمین کا زور [illegible]
قدم [illegible] کہا خرام
ضعیف [illegible] سکان سے
و منزلہ [illegible] ادھر
[illegible] طرف [illegible] جسم [illegible]
[illegible]

کہیں [illegible] میں [illegible] صورت کا
کبھی [illegible] جہان سے
[illegible] نیند [illegible] نالوان سے
خدا کی شان [illegible]
[illegible] امر [illegible] محل میں [illegible]
[illegible] معراج [illegible]
رسول [illegible]
[illegible] قاری
[illegible] آسمان سے
[illegible] آسمان [illegible]
[illegible] آسمان سے
[illegible] ہمن [illegible] آسمان سے
خدا کی شان [illegible] صفینہ
قسمت اس [illegible] بادبان سے
[illegible] روان [illegible]
[illegible] انیس
[illegible] علاقہ [illegible]
[illegible] جہان سے
[illegible]

سلام

[illegible] دیکھیے
جب ... کربلائی سے دیکھیے
صاحب [illegible] کی زبانی دی دیکھیے
بوند پانی کی [illegible]
زینب ... بین کی آواز دی دیکھیے
سر ننھی [illegible] ... حسین
بھائی کی ... دی دیکھیے
بولی زینب ... [illegible]
صوت [illegible] ... دیکھیے
شمع صبح [illegible] صفائی دی دیکھیے
[illegible] کہا
رقیہ نے ... لڑائی دی دیکھیے
علی [illegible] کہا
سکینہ [illegible] دیکھیے
[illegible] میری کلائی دی دیکھیے

[illegible] زندان میں
بانو نے زینب سے ... دیکھیے
[illegible] میری کمائی دی دیکھیے
سب [illegible]
اکبر کا [illegible] دیکھیے
آہ [illegible] دی دیکھیے
[illegible]
ابنا دو [illegible] دیکھیے
شمع [illegible] سجائی دی دیکھیے
[illegible] لکھا
[illegible] دیکھیے
شاہ [illegible] اٹھائی دی دیکھیے
[illegible] کہا
[illegible] دیکھیے
سکینہ [illegible] دی دیکھیے
[illegible]
[illegible] دیکھیے
[illegible] جلائی دی دیکھیے
[illegible]
[illegible] دیکھیے
[illegible]

[illegible]
[illegible] دیکھیے
شاہ [illegible] بھائی دی دیکھیے
عباس [illegible] شاہ نے
[illegible] دیکھیے
[illegible] دی دیکھیے
[illegible]
[illegible] دیکھیے
[illegible] دی دیکھیے
[illegible]
[illegible] دیکھیے
[illegible] دی دیکھیے
[illegible]
[illegible] دیکھیے
[illegible] دی دیکھیے
[illegible]
[illegible] دیکھیے
[illegible] دی دیکھیے
[illegible]
[illegible] دیکھیے
[illegible] دی دیکھیے

[illegible] سکینہ تشنہ ہے [illegible]
[illegible] صغرا کی [illegible]
اس بچی کا [illegible]
[illegible] انیس [illegible]
[illegible]



[illegible] فریاد و فغاں [illegible]
افسوس [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] محمد
[illegible] عدوان [illegible]
[illegible]

[illegible] دریا [illegible]
[illegible]



[illegible]

سلام

گنہ کے مرض کی دوا چاہیے
سلامی کو خاکِ شفا چاہیے

سلامی ہر اک دم بکا چاہیے
مدارات ماہِ عزا چاہیے

پسِ فرزندِ بتول ہما چاہیے
سلامی درِ مرتضیٰ چاہیے

بصد عجز حضرت نے فوج سے کہا
الٰہی مرا خوں بہا چاہیے

صدا آئی جنات سے شیعوں کو
کہا شہ نے بس اور کیا چاہیے

ادھر ان میں اکبر تو بولے حسین
ولا اب جہاں سے اٹھا چاہیے

وہ شام میں دردِ زینب تھا
سخن بن ان سے جدا چاہیے

ستم گر کی بیعت سے تھی ابھی
بہن سے لیے اک ردا چاہیے

کہا ماں نے اکبر اٹھو جا کے وہ بولے
تمہاری دعا چاہیے

قطعہ
کیا حر جو ران میں تو بولا عمر
بجز تیغ ظلم اور کیا چاہیے

العطش وقت ہے یہ لب
پھرا کاسہ [illegible] کی سزا چاہیے

ارے حر پہ شیطان ہو بار ہے
اگر ہاں وہاں کی لقا چاہیے

کہا حر نے [illegible] سر دور ہو
یہیں پاس آلِ عبا چاہیے

حلالی نہیں لیتے مالِ حرام
عطائے شہ دیں اب آنا چاہیے

خدا بھی بلائے یہ بیعت بھی ہے
جواب اور زینب سے کہنا چاہیے

نبی کے نواسے کا قاتل ہو
حیا [illegible] نسب چاہیے

[illegible] کا ماتم [illegible]
جلادی کے [illegible] چاہیے

زمیں سے کہا رو کے [illegible]
بجز [illegible] سیاہ

کہا شمر نے زینب سے [illegible] سوا چاہیے
[illegible]

جہاں گو کہ وہ عبرت ابھی
خدا کے غضب سے ڈرا چاہیے

قطعہ
بندھا جب گلا بولے زین العبا
دلا یار مشکل کشا ان کا چاہیے
گلے میں گرہ سر گردن کا چاہیے
کھلا طوق در گلہ میں خدا چاہیے
بہ یہ قال نے پایا
سدا عباس نے ہوا چاہیے
کہا شتہ طرف کی ہوا چاہیے
ترا کس کی شفیعہ نے
قطعہ
فرمایا یہ تو ترا غذا چاہیے
کرامان ہیں نعیمین
وہ بولا کہ پانی میں سب چاہیے
فقط اب تیغ جفا چاہیے
تصدق کرے سر غلام آپ کا
خداوند نعمت رضا چاہیے
خدا مشکل آسان کرے
مرے حق میں اب بس دعا چاہیے

قطعہ
بنی زادیان کرتی تھیں بین
لطف و عطا چاہیے
نبیوں نے کہ بیٹیوں
کہاں جان کے قابل نہیں
ارے کچھ تو خوف خدا چاہیے
آئین ستاب
زیارت کو سرور کی سو
سر کٹ بلا اب جلا چاہیے

ے

محبان دل غمدیدہ کا ارمان
پر شاہ حسین کا مرا جان
نوحہ کے آب روان کا
خون تھا کو در ین اب عریان
پہنایا سر کھینچ
شبیہ سر نیزہ پر کا طوفان
سنا کہ سر

سر کٹ گلا
پانی نہیں کا اب دھیان
با وہی تھی صدا کی کا تھا
بیل کرے حسین
گاؤ و جو میں با دھوپ میں
سنبل پریشان
کس طرح خاک
زخم سے لہو ہوا بن
سر جوں میں بن ایان
روبرو جو ابر میں جھلکتا ہے تابان
جس طرح ابر جبین
کیا سر کٹ گلے ہے جب آ
تن سے نیزوں بن
لاکھوں سینے صفین
یا علی کی آسی کا ارمان
رقم سلطان حجازی
بکے ... یا نو
آن ... جب
نیم سے ... زبان
ہے سر ... دل ... دوستان

پانی پانی
سے کیونکر نہ ہوویں بیکل

۱۱۹ لبِ شہیدِ سرورِ دیں پیاس سے تھا دہان
بوجھ سہا نے کو جو دیں سو کہا
اپنے اکبر کو لیے بانو بیکل

۱۲۰ سخت جان کچھ سیا ہوں ورنہ مری جان
علی اکبر تو ویں جن ہے حسین
تھا وہ بیکل

۱۲۱ بچہ ہاتھوں پہ تشنہ تھا وہ بیکل
پیکان
سر لیے گردن اصغر زمین سیاہ

۱۲۲ شاہ کرتے تھے ناری عدوان بھی بیکل
سینے سے اگر نالہ سوزان
سر ... خیمے بیکل

۱۲۳ روئے والوں کے گنہ کی عصیان
زرد اعمال سے ... دوس بہا
... بیکل سلطان

۱۲۴ آج ... الشوار
... بیکل

۱۲۵ شاہ ... سلیمان
سنگدل ... بیکل

ہمیکو
۱۲۶ شاہ کے سر تھے لعینوں کے ستانے بیکل
... باران
روح احمد کے بین ... والا

۱۲۷ دفن کے وقت تن پاک شہ بیکل
سلطان
سب ... خون میں

۱۲۸ تھا ... ادریس ... بیکل
پیکان
ابن ... عہد ... بیوی

۱۲۹ ... واللہ ... بیکل
... زبان
بیٹے ... جدا

۱۳۰ ... بیکل
ارباب ... میں

۱۳۱ شاہ ... تھے اعدا ... بیکل
... بان
چشمہ ... حسین بن علی

۱۳۲ ... بیکل

۱۳۳ جو طمع ... وقت تو نامؤس نبی
گریبان ... بیکل

۱۳۴ انقدر شوق شہادت ... زندان بیکل
آپ ... معمور

۱۳۵ ... معونس ... ان ... بیکل
خشک ... دہان

تمام

... والے ... ہم ...
۱ ... جب ... بیکل
... خیمہ ... شاہ
۲ ... بیکل ... جب
... ان ... بیکل
...

۴۴ قطعہ
لاشِ نوشاہ پہ جس دم گئے تھا شاہ کا حال
دونوں ہاتھوں سے کلیجے کو سنبھالے تھے
دونوں سے کہہ کے یہ کیا ہو گیا
طرح بن باپ کے پالا ہے

۴۵
بیبیاں کہتی تھیں سونی ہوئی اس کی آغوش
لاش قاسم کی جو ... اٹھا لیا
...بانو سے تھا بیمار ... چھپایا

۴۶
اتنے میں ... ہوا ... ان میں ...
ہوں ... صغریٰ کی ... ہے
لاش اکبر کی ... آئی

۴۷
جب سنا ہے ... عباس ... ہیں
تیغ کھینچے ... ہاتھوں ... پیادہ
... علم ... آگئے ... تھا

۴۸
کہتے تھے شاہ ... علم
ران میں ... ان ... تھا
... ان ... آگیا

۴۹ قطعہ
جب کئی ... قتل ... میدان
لاش ... بانو پر ... ہوا

۵۰
کہتی تھی ... تھی ... یا ...
صاحب ... تیری ...

۵۱
لاشِ نے الوان ... کہتا تھا تا کبھی ...
مارت کوئی رخصت ... آس ... رو ... لے آئے

۵۲
بار ... مشک لگے ... علی ... آ ...
شاہ دروں نے ... جو جہاں ... تھی
... سے ... لگا

۵۳
زینب نے دوڑ کے ... شبیر
لاش ... نظر ... ہے

۵۴
نعل ... ان میں تھا
... فاطمہ ... ان ... آئی
... تو

۵۵
کہتی تھی فاطمہ صغریٰ ... جبرائیل ... امین
... گلزار ... ... صبا ...

۵۶
ان میں جب فاطمہ ... ... لال ... رسا
... لگا ... کے ... ہوا

۵۷
فاطمہ ... نے ... ... گیا
... عابد کی ...

۵۸
وہ عصیاں کی دوا ... مونس
سربلا بان ... گئے ... ہاں ... تھا

سلام

۱
صغریٰ کہتی تھی ہوا بابا کی خبر ... گیا
مر ... داغ دل ... ... تھا

۲
جا کے کیا تھا ... شبیر ... کا ... ہے
عاقبت ... جب ... دنیا میں ... عباس

۳
... جب ... ان ... عباس
... ... ہے

۴ قطعہ
... کہتی تھی ... ہوا
... ...

۵
... مری ... ان میں ...
شاہ ... ...

٤٧ بابا نہ تھے چھپنی تھی کب آل کی وہ سر کٹیا تھا
دونوں پہ سمجھ کے یہ مصیبت تھی جو ہاتھ آگے
زینب نے بہت [illegible] قاسم
تیغ سے گھر دل میں پڑا آگے

٤٨ چلتی تلوار تھی وہ [illegible] کر کے اٹھالوں گی
زین پہ ازرق کے [illegible] آگے

٤٩ [illegible] عباس بھی پائی [illegible] آگے
یوں [illegible] سجاد [illegible] آگے

٥٠ شمع جو روشن [illegible] آگے
شور سے روئے [illegible] سکینہ [illegible]

٥١ قتل جو [illegible] بالی [illegible]
جب [illegible] بولی [illegible]

٥٢ [illegible] شاہ [illegible] سلامت [illegible]
وارثی جانوں [illegible] صغرا [illegible] آگے

٥٣ [illegible] چھوڑ کے صغرا [illegible] سفر [illegible]
ملے [illegible]

٤٣ کہا صغرا نے گر آئے زمیں پہ ٹھکانا بابا
دیر ہو جو سمجھ کے ہر طرح خبر ہاتھ آگے

٤٤ صبح عاشور بھی گزر شام مصیبت آئی نہیں
بچھا ڈالوں گی [illegible] گریباں [illegible] ہاتھ آگے

٤٥ جلد جل [illegible] سے آئے [illegible] نجف کو
[illegible] ظلم میں [illegible] وہ دور ہاتھ آگے

سلام

١ اے ہمدرو حسین کی [illegible] جناب کی
سجدہ کو بھی کر کے جبیں آفتاب کی

٢ حضرت نے پانی مانگا لگایا لعین نے تیر
بیتاب کا سوال وہ اس کا جواب کی

٣ ہیں تو دین نبی و علی [illegible] تشنہ لب نہیں
[illegible] آفتاب [illegible] اصحاب کی

٤ [illegible] حسین دل تشنہ [illegible]
کھائے جناب فاطمہ زہرا رکاب کی

٥ روتے شاہ کہتی تھی سکینہ لب پہ جب
اب تو [illegible] پیاس کے مارے کباب کی

٦ قطعہ قاصد نے عرض کی [illegible] لکھا ہے جواب
صغرا [illegible] حسین بہت اضطراب کی

٧ [illegible] زینب [illegible] جواب [illegible]
صغرا [illegible]

٨ سجاد [illegible] شاہ دین [illegible] حجاب کی

٩ قطعہ دریا میں جب [illegible] علمدار [illegible] تراب کی
کیا جلوہ [illegible] خلف بو تراب کی

١٠ دیکھو تو عکس روئے مبارک [illegible] گلاب کی
[illegible] گل جناب [illegible] گلاب کی

سکینہ کہاں
لقب
کہتی تھی شاہ کمر کو [illegible] [illegible]
٢١١ [illegible] ور [illegible] کا اب ہے
بے تاب ہے مسافر [illegible] شاہ
لے بی بی [illegible] گھوڑے [illegible] ہے
٢١٢ اکبر سے جو فلک [illegible] پیاسا ترا اب ہے
دنیا ہے بس جبیں [illegible] علی کا لال
ہوں [illegible] دو [illegible] آفتاب ہے
٢١٣ کہتی تھی فوج [illegible] دو [illegible]
شفق میں [illegible] آفتاب ہے
یا آج [illegible] شاہ دین
قطعہ ٢١٤ سمجھاتے تھے عمر [illegible] لب [illegible] حباب ہے
یہ جہان میں [illegible] غریب ہے
سنتا ہے کیا [illegible] اب ہے
٢١٥ کیوں [illegible] بالی [illegible] کا اب ہے
تشنگی [illegible]
واللہ [illegible]
[illegible] الحسن [illegible] ہے
٢١٦ یہ اس [illegible] ظالم [illegible] عذاب ہے
[illegible] تا ثواب ہے
ظالم [illegible] ذبح [illegible] ہے
٢١٧ فرماتے تھے امام [illegible] جواب ہے
نسبت [illegible] ہے

[illegible] بن [illegible]
٢١٨ صغرا [illegible] کہتی ہیں [illegible] ہے
یہ [illegible] کیا ماہتاب ہے
[illegible] علی
قطعہ ٢١٩ [illegible] کس [illegible] حباب ہے
[illegible] تیغ وہ [illegible]
٢٢٠ شبیر [illegible] تیغ [illegible] ہے
[illegible] میں [illegible] ہے
[illegible]
[illegible] علی [illegible]
٢٢١ ماں میری فاطمہ [illegible] سیادت مآب ہے
نانا [illegible] احباب [illegible]
[illegible] دو [illegible] ہے
٢٢٢ [illegible] میں [illegible]
صغرا [illegible]
[illegible] شاہ
قطعہ ٢٢٣ [illegible] ہے
دکھلا [illegible]
[illegible] گناہوں [illegible]
کیا [illegible] میں [illegible]
٢٢٤ [illegible] ایک گل [illegible] ہے
[illegible] باغ فاطمہ [illegible] ہے

[illegible] میں
[illegible]
٢٢٥ [illegible] ہے
[illegible] بیان [illegible] ہے
[illegible] زینب [illegible]
قطعہ ٢٢٦ [illegible] رسالت مآب ہے
[illegible] یاد [illegible]
[illegible] جنازہ [illegible] ہے
٢٢٧ [illegible]
[illegible] تھا
[illegible]
قطعہ ٢٢٨ [illegible] ہے
[illegible] عالی جناب ہے
[illegible] جہان میں
٢٢٩ [illegible] جبیں [illegible] ماہتاب ہے
[illegible] آفتاب [illegible]
[illegible]
٢٣٠ [illegible] ہے
[illegible] جوان [illegible] ہے
واللہ [illegible] وفا
قطعہ ٢٣١ [illegible] ہے
آئی صدا [illegible]
[illegible]

حیدر کی ذوالفقار کو اب جلد دو مجھے
دن وہ نہ آئے عالم ہستی خراب ہے

آتا جلال ہو تو یہ کہتی ہیں با ادب
غصہ نہ کر حسین ہمارا عتاب ہے

مولیٰ کہو تو ہم کو نہیں ہے زور بے
ممدوح میرے انس انام بے حساب ہے

[illegible]

بیت ۴۷ ... ضعیفی میں کسی کی [illegible]
[illegible] صورت شباب

بیت ۴۸ فنا زیادہ [illegible] عیب
[illegible]

تمام شد دیوان و قصائد عنوان
سلام جہانے میر مونس صاحب
مرحوم بار دوم بماہ جولائی
سنہ ۱۳۱۹ ع

رباعی ۵۱ مونس در وفات انیس

انیس نے کیا دنیا سے انتقال افسوس
جہان سے گیا کیا صاحب کمال افسوس
زمین شعر و سخن جسکے دم سے روشن تھی
وہ آفتاب ہوا مورد زوال افسوس

رباعی ۵۳ مونس در وفات انیس

خوش فہم و سخن سنج و سخندان نہ رہا
ذی رتبہ و ذی شوکت و ذیشان نہ رہا
ہو جاتی تھی جس سے بزم شہ مطلع نور
ہیہات وہ آفتاب تابان نہ رہا

رباعی ۵۲ مونس در وفات انیس

مداح نبی و آل دنیا سے اوٹھا
خوش خصلت و خوش جمال دنیا سے اوٹھا
تھا بدر صفت کمال جسکا روشن
افسوس وہ ذی کمال دنیا سے اوٹھا

رباعی ۵۴ مونس در وفات انیس

افسوس دلا انیس مغفور نہین
ہر چشم لہو روئے تو کچھ دور نہین
تارے بھی ہین خورشید بھی ہے ماہ بھی ہے
آنکھین جسے ڈھونڈھتی ہین وہ نور نہین

رباعی

انیس دنیتا از حسن

عازم طرف عالم بالا ہوں میں
اب اپنے مکان کو جانے والا ہوں میں
یارب ترا نام ہر یک جنس سے لیے
گویا کہ سر پیدہوں کا نالا ہوں میں

تمام شد